ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

عرب دنیا کا نتن یاہو کے 'گریٹر اسرائیل' کے توسیع پسندانہ گھمنڈ پر شدید ردعمل ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.39 , Friday 15 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۹)، بروز جمعہ، ۱۵/اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۰/صفر المظفر، ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

غزہ میں قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک پالیسی کے لرزہ خیز اعداد و شمار جاری

غزہ: غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے انکشاف کیا کہ پورا غزہ اس وقت ایک ایسی انسانی تباہی سے دوچار ہے جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ ہسپتال اور صحت مراکز موت کے مناظر میں بدل چکے ہیں، جہاں 24 لاکھ سے زائد شہری جن میں 12 لاکھ سے زیادہ معصوم بچے شامل ہیں، قابض اسرائیل کی مسلط کردہ قحط اور شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ دفتر نے اپنے بیان میں بتایا کہ وزارت صحت کے مصدقہ اعداد و شمار کے مطابق اب تک بھوک اور غذائی قلت کے باعث 235 شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ان میں 106 بچے، 129 بالغ افراد شامل ہیں جن میں 19 خواتین، 75 معمر افراد اور 35 مرد شامل ہیں۔ اعداد و شمار میں یہ بھی سامنے آیا کہ 40 ہزار شیر خوار (جن کی عمریں ایک سال سے کم ہیں) بچے شدید غذائی قلت میں مبتلا ہیں اور ان کی زندگیاں کسی بھی لمحے ختم ہو سکتی ہیں۔ مزید 2 لاکھ 50 ہزار پانچ سال سے کم عمر بچے خوراک کی شدید کمی کا سامنا کر رہے ہیں جو براہِ راست ان کی جانوں کے لیے خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ 12 لاکھ سے زائد اٹھارہ سال سے کم عمر بچے سنگین غذائی عدم تحفظ کی حالت میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ اعداد و شمار اس ہولناک اور منظم جرم کی گواہی دیتے ہیں جو قابض اسرائیل نے فلسطینی عوام کے خلاف بھوک کو ہتھیار بنا کر کیا ہے۔ یہ عمل بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے اور براہِ راست نسل کشی کے زمرے میں آتا ہے۔ سرکاری میڈیا دفتر نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور تمام انسانی، قانونی اور حقوقِ انسانی تنظیموں سے فوری مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، اس انسانی تباہی کو روکیں، خوراک اور ادویات کی فراہمی کو کسی شرط اور پابندی کے بغیر یقینی بنائیں، غزہ کا محاصرہ ختم کریں اور تمام سرحدی گزرگاہیں فی الفور کھول کر جو بچی کچھی زندگیاں ہیں انہیں بچایا جائے۔

یمن میں ہزاروں افراد کا صحافی انس الشریف اور ساتھیوں کے بہیمانہ قتل کے خلاف احتجاج

صنعاء: یمن کی سب سے بڑی درسگاہ صنعاء یونیورسٹی میں ہزاروں طلبہ، اساتذہ اور تعلیمی عملے نے ایک عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں قابض اسرائیل کی جانب سے جاری غزہ میں فلسطینیوں کی اجتماعی نسل کشی کے خلاف بھرپور آواز بلند کی گئی اور الجزیرہ کے بہادر فلسطینی صحافی انس الشریف اور ان کے رفقاء کے سفاکانہ قتل کی شدید مذمت کی گئی۔

یہ مظاہرہ "غزہ کی نصرت جاری رکھیں گے" کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں یونیورسٹی انتظامیہ نے بھرپور کردار ادا کیا۔ یہ یونیورسٹی 2014ء سے حوثی فورسز کے زیر انتظام ہے اور ملک کی سب سے اہم تعلیمی اداروں میں شمار ہوتی ہے۔

شرکاء نے ہاتھوں میں فلسطین اور یمن کے پرچم تھام رکھے تھے اور ایسے پُراثر نعروں اور بینرز کے ذریعے اپنا غم و غصہ ظاہر کیا جو قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ کے معصوم عوام پر ڈھائے جانے والے اجتماعی قتل عام اور نسل کشی کی کھلی مذمت کر رہے تھے۔ مظاہرین نے دنیا کی بے حسی کے باوجود اسرائیلی ریاست کی ظالمانہ بھوک مار پالیسیوں کے خلاف بھرپور نعرے بازی کی۔

احتجاج کے دوران ایک شہری نے ایک خوبصورت مگر دردناک تصویر تخلیق کی جو صحافی انس الشریف کو رپورٹنگ کے دوران دکھا رہی تھی، جس کے ذریعے اس جری فلسطینی صحافی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف قابض اسرائیل کے وحشیانہ جرم کو اجاگر کیا گیا۔

یہ مظاہرہ نہ صرف یمنی عوام کے دلوں میں فلسطینی کاز کے ساتھ اٹوٹ وابستگی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ قابض اسرائیل کے جنگی جرائم اور انسانی اقدار کی پامالی کے خلاف دنیا کو جھنجھوڑنے کی ایک کوشش بھی ہے۔

یورپی سپر کپ میں غزہ سے یکجہتی اور قابض اسرائیل کی نسل کشی روکنے کا مطالبہ

روم: یورپی سپر کپ 2025ء کے فائنل میچ کے دوران غزہ کے مظلوم عوام سے یکجہتی کا ایک غیر معمولی منظر دیکھنے میں آیا، جب دو فلسطینی بچے، تالا اور محمد افتتاحی تقریب میں شریک ہوئے۔ یہ میچ اٹلی کے شہر اُودینی میں پیرس سینٹ جرمین (فرانس) اور ٹوٹنہم ہاٹسپر (انگلینڈ) کے درمیان کھیلا گیا۔ تالا اور محمد اس وقت اٹلی کے شہر میلان میں عارضی طور پر مقیم ہیں، جہاں وہ قابض اسرائیل کی وحشیانہ نسل کشی کے نتیجے میں لگنے والے شدید زخموں کا علاج کروا رہے ہیں۔ 12 سالہ تالا کو میلان اس لیے منتقل کیا گیا کیونکہ غزہ کے ہسپتالوں میں طبی سہولیات اور آلات کی کمی کے باعث اس کا علاج ممکن نہ تھا۔ 9 سالہ محمد ایک صہیونی فضائی حملے میں شدید زخمی ہوا، اس نے اسی حملے میں اپنے والدین کو کھو دیا اور اب علاج کے مراحل سے گزر رہا ہے۔ میچ شروع ہونے سے قبل اسٹیڈیم میں ایک بڑا بینر لہرایا گیا جس پر لکھا تھا کہ "بچوں کا قتل بند کرو، شہریوں کا قتل بند کرو"۔ یہ پیغام دنیا کے سامنے ایک کھلا اور بھرپور مطالبہ تھا کہ غزہ میں معصوم جانوں پر جاری درندگی کا سلسلہ فوراً ختم کیا جائے۔

یورپی فٹبال فیڈریشن "یوایفا" نے اس تقریب میں فلسطینی پناہ گزین بچوں سمیت کئی دیگر مہاجر بچوں کو مدعو کیا تھا تاکہ وہ ٹرافی اور میڈلز کی تقسیم میں شریک ہوں۔ اس اقدام نے دنیا بھر کے شائقین کے دل جیت لیے اور یہ واضح پیغام دیا کہ کھیل کے میدان میں بھی انسانیت اور حق کی آواز بلند کی جا سکتی ہے۔

قابض اسرائیل مارچ سے غزہ میں امداد کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے، 100 عالمی تنظیموں کا الزام

غزہ: دنیا بھر کی 100 سے زائد عالمی امدادی تنظیموں نے انکشاف کیا ہے کہ مارچ سے اب تک ان میں سے بیشتر ایک بھی انسانی امداد کا ٹرک غزہ داخل نہیں کر سکیں کیونکہ قابض اسرائیلی حکام دانستہ طور پر ضرورت مند فلسطینی عوام تک امداد پہنچنے سے روک رہے ہیں۔ یہ انکشاف عبرانی اخبار ہآرٹس کی رپورٹ میں جمعرات کو کیا گیا۔

ان تنظیموں نے واضح کیا کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران ہی 60 سے زائد بار امدادی قافلوں کے داخلے سے انکار کیا گیا، جس کے باعث لاکھوں ڈالر مالیت کا پینے کا پانی، ادویات، خوراک اور خیموں کا سامان اردن اور مصر کے گوداموں میں رکا ہوا ہے، جبکہ غزہ کے شہری خوراک اور بنیادی ضروریات کی شدید قلت میں مبتلا ہیں۔

مارچ میں قابض اسرائیل نے ایک نیا طریقہ کار نافذ کیا جس کے تحت تمام عالمی امدادی تنظیموں کو وزارتِ امورِ جلاوطن کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں قائم ایک مشترکہ وزارتی کمیٹی میں رجسٹریشن لازمی قرار دی گئی۔ اس رجسٹریشن کو مسترد یا منسوخ کرنے کی بنیاد میں کسی تنظیم کی سیاسی سرگرمیاں، قابض اسرائیل کے بائیکاٹ کی حمایت یا اس کے غاصبانہ وجود کو چیلنج کرنے جیسے امور شامل کیے گئے۔

یہ طریقہ کار عالمی تنظیموں کو اپنے غیر ملکی عملے اور ان کے اہل خانہ کی تفصیلی معلومات فراہم کرنے پر مجبور کرتا ہے، جسے ان تنظیموں نے یورپی یونین اور اپنے ممالک کے نجی معلومات کے تحفظ کے قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا۔ معروف عالمی تنظیمیں جن میں ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز، ناروے جین ریفیوجی کونسل اور اوکسفام شامل ہیں اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہہ چکی ہیں کہ قابض اسرائیل ان اقدامات کے ذریعے انسانی ہمدردی کے کاموں پر نگرانی اور دباؤ بڑھا کر حقائق کو چھپانا چاہتا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری اور ڈونر ممالک سے فوری طور پر غزہ کے تمام راستے کھولنے اور امداد کی آزادانہ ترسیل یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

ان تنظیموں کے قانونی نمائندہ یوتم بن ہیلیل نے کہا کہ قابض اسرائیل کا یہ نیا اقدام محض سیاسی شعبدہ بازی ہے جس کا مقصد ان بین الاقوامی تنظیموں کو ہدف بنانا ہے جو دہائیوں سے فلسطینی علاقوں اور غزہ میں غیر جانبداری اور پیشہ ورانہ معیار کے تحت کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آتا۔ یوتم بن ہیلیل کے مطابق عالمی قوانین ان تنظیموں کو اپنے عملے کی نجی معلومات محفوظ رکھنے کا پابند بناتے ہیں۔ لہٰذا ان کی فراہمی قانونی اور مالی خطرات کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر یہ معلومات نہ دی جائیں تو قابض اسرائیل ان تنظیموں کی سرگرمیاں روک دیتا ہے اور تین ہفتے میں منظوری نہ ملنے پر تمام عملے کے اخراج کا مطالبہ کرتا ہے۔

انہوں نے اس فیصلے کو قابض اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی اور غزہ کے محصور عوام کو خوراک، دوا اور پناہ سے محروم کرنے کا ایک اور حربہ قرار دیا۔

قابض اسرائیلی حکام نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ اقدامات امداد براہِ راست فلسطینی عوام تک پہنچانے اور اسے حماس کے ہاتھ لگنے سے روکنے کے لیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تقریباً 20 عالمی تنظیمیں ان کے وضع کردہ ضوابط پر عمل کر رہی ہیں اور روزانہ تقریباً 300 ٹرک امداد غزہ پہنچا رہی ہیں۔ قابض اسرائیل کے مطابق تاخیر صرف ان صورتوں میں ہوتی ہے جب تنظیمیں سکیورٹی شرائط پر عمل نہیں کرتیں۔

'لیجیٹمیسی سیل' قابض اسرائیل کا غزہ میں سچ دبانے اور دنیا کو گمراہ کرنے کا نیا ہتھیار

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیل کی ہمہ گیر اور تباہ کن جنگ کے عروج پر دو محاذ ایک ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ایک زمین پر قتل و تباہی کی مشین اور دوسرا جھوٹ و فریب کا پرچار کرنے والا پراپیگنڈا۔ برطانوی اخبار "گارڈین" کے مطابق قابض اسرائیل اپنی سیاسی اور ابلاغیاتی طاقت کو استعمال کرتے ہوئے غزہ سے نکلنے والی سچائی کو روکنے اور دنیا تک پہنچنے والی معلومات پر مکمل قابو پانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ بین الاقوامی رائے عامہ کے سامنے اپنی خون آشامی کو چھپا سکے اور اپنے مسلسل جرائم کو خوشنما بنا کر پیش کرے۔

اس مقصد کے لیے صہیونی افواج نے دو رخ اپنا رکھے ہیں۔ ایک طرف فلسطینی بیانیے کو مکمل طور پر دبانا اور دوسری طرف جھوٹ پر مبنی خود ساختہ کہانیاں تراشنا جو قابض اسرائیل کے اقدامات کو جائز قرار دینے کا بہانہ بن سکیں۔

سنہ 2023ء میں شروع ہونے والے اس وحشیانہ حملے کے آغاز سے ہی قابض فوج نے غیر ملکی صحافیوں کو غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا، سوائے چند انتہائی محدود دوروں کے جو بھی قابض فوج کی نگرانی میں ہوئے اور جن پر سخت پابندیاں عائد کی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی فلسطینی صحافیوں پر دھمکیوں، براہِ راست نشانہ بنانے اور قتل کی مہم چلائی گئی، جس میں درجنوں کو شہید اور سیکڑوں کو زخمی کر کے خاموش کرنے کی کوشش کی گئی۔

اگرچہ کئی معروف فلسطینی صحافی حالات کی سنگینی یا زخموں کے باعث غزہ چھوڑنے پر مجبور ہوئے، پھر بھی ایک نیا عزم رکھنے والا قافلہ میدان میں ڈٹا رہا، جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر قابض اسرائیل کے قتل عام، محاصرے اور بھوک کی داستانیں دنیا تک پہنچاتا رہا، چاہے اس قیمت پر انہیں اور ان کے اہلِ خانہ کو براہِ راست نشانہ کیوں نہ بنایا گیا ہو۔

خلیہ الشرعیہ سچائی کے قتل کا ادارہ

ماہرین کے مطابق قابض اسرائیل نے زمین پر اور ابلاغی میدان میں دوہری جنگ چھیڑ رکھی ہے۔ اس کی نمایاں مثال وہ ادارہ ہے جسے صہیونی صحافی 'یووال ابراہام' نے "خلیہ الشرعیہ" (آئینی سیل) کا نام دیا، جو قابض اسرائیل کے ملٹری انٹیلی جنس ڈویژن (امان) کا حصہ ہے۔ یہ سیل قتل و جارحیت کو قانونی اور ابلاغی غلاف میں لپیٹنے کا کام کرتا ہے۔

ابراہام کے انکشافات کے مطابق اس سیل میں شامل افسران کا کام جعلی "ثبوت" اور جھوٹے بیانیے گھڑنا ہے تاکہ غزہ میں شہریوں کو نشانہ بنانے کو جائز ٹھہرایا جا سکے۔ یہ سیل مزاحمتی قوتوں پر جھوٹے الزامات تراشتا ہے، جیسے غلط راکٹ فائر کرنا یا شہریوں کو ڈھال بنانا۔ سب سے خطرناک کام ان کا یہ ہے کہ وہ غزہ کے ایسے صحافیوں کی تلاش کرتے ہیں جنہیں مزاحمتی جماعتوں کے کارکن قرار دے کر قتل کرنے کا جواز بنایا جا سکے۔

یہ جنگ صحافیوں کے لیے دہائیوں میں سب سے خونریز ثابت ہوئی ہے۔ تازہ ترین مثال پچھلے ہفتے کی ہے جب قابض فوج نے الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے قریب صحافیوں کے خیموں پر حملہ کر کے 6 صحافیوں کو شہید کر دیا، جن میں 5 الجزیرہ چینل سے وابستہ تھے، جن میں غزہ شہر کے نامور رپورٹر انس الشریف اور محمد قریقع شامل تھے۔ اس طرح گزشتہ 22 ماہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے دوران شہید ہونے والے صحافیوں کی تعداد 238 ہو گئی۔ قابض اسرائیل کا مقصد واضح ہے سچائی کا گلا گھونٹنا اور شہادت دینے والوں کو ختم کرنا۔ زیادہ تر بااثر صحافیوں کو براہِ راست دھمکیاں دی گئیں کہ

خاموش رہیں ورنہ انجام بھگتنا پڑے گا اور جب وہ خاموش نہ ہوئے تو انہیں شہید کر دیا گیا۔

پراپیگنڈا اور فریب

سیاسی تجزیہ کار اور ابلاغیات کے استاد ڈاکٹر ایاد القرا کے مطابق قابض اسرائیل پراپیگنڈے کو غیر معمولی اہمیت دیتا ہے، جس کے لیے وہ جھوٹ، آدھے سچ اور من گھڑت خبریں استعمال کرتا ہے اور اپنی عبرانی اور مغربی میڈیا مشینری کے ذریعے دنیا کی بڑی خبر رساں ایجنسیوں اور چینلز پر کنٹرول قائم رکھتا ہے۔

قابض اسرائیل فلسطینی صحافیوں کو حماس یا "دہشت گرد" قرار دینے کی مہم چلاتا ہے تاکہ ان کی سچائی کو بدنام کیا جا سکے، حالانکہ یہی بیانیہ یورپ اور دنیا کے کئی حصوں میں عوام تک پہنچنے میں کامیاب ہوا ہے۔

الجزیرہ کے شہید رپورٹر انس الشریف کی مثال اس پالیسی کو واضح کرتی ہے۔ قابض اسرائیل نے الزام لگایا کہ وہ نوجوانی میں حماس میں شامل رہا، حتیٰ کہ اس پر راکٹ فائر کرنے والے گروہ کی قیادت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور اس کے خلاف جعلی تصاویر جاری کیں۔ حالانکہ اس کا صحافتی کام، عوامی موجودگی اور براہِ راست کوریج سب کے سامنے ہے۔

اگر یہی الزام کسی اسرائیلی صحافی پر لگتا جو اکثر فوجی بھی ہوتے ہیں، تو دنیا بھر میں ہنگامہ کھڑا ہو جاتا، مگر فلسطینیوں کے خلاف یہ حربہ خاموشی سے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ان کے قتل کو جواز مل سکے۔ سچائی کے بہتے چشمے کو روکنا قابض اسرائیل کی پالیسی ہے کہ صحافیوں کو قتل کر کے، ان کا کام روک کر اور بین الاقوامی میڈیا کو غزہ سے باہر رکھ کر سچائی کے چشمے کو خشک کر دیا جائے۔ یہ "صحافت کا قتل" ہے تاکہ آخری عینی شاہد بھی خاموش ہو جائے۔

حقوقِ انسانی کے محقق احمد ابوزہری کے مطابق یہ ٹارگٹ کلنگ اور صحافیوں کا منظم قتل، بین الاقوامی قانون کے مطابق جنگی جرم اور نسل کشی کا حصہ ہے، جو عالمی فوجداری عدالت کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ دنیا کو فلسطینی صحافت کی آواز سے محروم کرنا قابض اسرائیل کے جرائم پر پردہ ڈالنے اور اس کے مجرموں کو سزا سے بچانے کا ذریعہ ہے۔

یہ کوئی وقتی انتقام نہیں بلکہ ایک منظم صہیونی فوجی اور ابلاغی حکمت عملی ہے جس کا مقصد غزہ کی عوامی داستان کو ہمیشہ کے لیے دفن کرنا ہے۔ یہ حکمت عملی نہ صرف سچائی کو قتل کرتی ہے بلکہ مظلوموں کے زخموں پر نمک چھڑکتی ہے اور انصاف کی راہ میں ایک اور دیوار کھڑی کر دیتی ہے۔

امریکی میڈیکل ایسوسی ایشن کا اسرائیل پر تنقید کرنے والے ممتاز اردنی ڈاکٹر کی رکنیت منسوخ کرنے کا شرمناک اقدام

غزہ: امریکہ کی اینڈوکرائن سوسائٹی نے نامور اردنی معالج ڈاکٹر کامل العجلونی کی رکنیت اس وقت منسوخ کر دی جب انہیں اسرائیل پر تنقید کرنے کے الزام میں جھوٹی "یہود دشمنی" کا مرتکب ٹھہرایا گیا۔ یہ فیصلہ اس لیکچر کے بعد کیا گیا جو ڈاکٹر العجلونی نے سنہ 2024ء میں عمان میں "یہودیت میں دوسرے کو قبول کرنا: حقیقت یا سراب؟" کے عنوان سے دیا تھا۔ یہ لیکچر دراصل اس کتاب کا موضوع تھا جو انہوں نے سنہ 2010ء میں تحریر کی اور جسے اردن کی وزارت ثقافت نے "مکتبۃ الاسرہ" منصوبے کے تحت شائع کیا، جس کی سرپرستی ملکہ رانیہ العبداللہ کرتی ہیں۔ اس فیصلے نے اردن کے طبی حلقوں اور عوام میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ اسے اظہارِ رائے کی آزادی پر براہ راست حملہ اور قابض اسرائیل کے فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم پر تنقید کرنے والی آوازوں کو دبانے کی کوشش قرار دیا گیا۔ ناقدین نے نشاندہی کی کہ یہی سوسائٹی سنہ 2008ء میں ڈاکٹر العجلونی کو دنیا کا بہترین اینڈوکرائن ماہر قرار دے کر ایوارڈ دے چکی تھی، مگر آج وہی ادارہ انہیں محض اس لیے نکال رہا ہے کہ انہوں نے تاریخی اور مذہبی حوالوں پر مبنی حقائق بیان کیے۔ اپنے لیکچر میں ڈاکٹر العجلونی نے کہا تھا کہ "اس میں کوئی شک نہیں کہ غزہ میں جاری مظالم ہر اس انسان کے دل کو جھنجھوڑ دیتے ہیں جو ذرا بھی انسانیت رکھتا ہو۔ پھر اگر وہ عرب اور مسلمان ہو، جو اپنی آنکھوں سے شیر خوار بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کے قتل عام کے مناظر دیکھ رہا ہو، تو اس کا دکھ ناقابل بیان ہو جاتا ہے۔ قابض صہیونی فوجی معصوم فلسطینی جانوں کے قتل کو کھیل سمجھتے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا "ان جرائم پر حیرت صرف اس لیے ہے کہ ہم اس انتہا پسند یہودی عقیدے سے واقف نہیں جو غیر یہودی کے قتل کو عبادت اور ان کے مال کو یہودی کی ملکیت سمجھتا ہے۔ غیر یہودی کو وہ محض حیوان تصور کرتے ہیں جسے اللہ نے انسانی شکل میں ان کی خدمت کے لیے پیدا کیا ہے۔" انہوں نے عربوں اور مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وہ تورات اور تلمود کا مطالعہ کریں تاکہ ان پالیسیوں کے فکری پس منظر کو سمجھ سکیں۔

جھلسا دینے والی گرمی میں خیموں کی بھٹیوں میں جلتے پگھلتے غزہ کے بے نوا بچوں کے درد کا درمان کب ہوگا؟

غزہ: جھلسا دینے والی دھوپ کے نیچے، مٹی میں اٹکے بوسیدہ خیموں کے درمیان، گندے پانی کی نالیوں کے قریب غزہ کے بچے ایک ایسے جنگی جہنم میں پل رہے ہیں جہاں بچپن کا کوئی وجود نہیں۔ وہاں قابض اسرائیل کی جانب سے جاری اجتماعی نسل کشی کو اب بائیس ماہ سے زیادہ گزر چکے ہیں۔

جنوبی غزہ کے علاقے مواصی خان یونس میں جہاں بے گھر ہونے والوں کا سمندر دور دور تک پھیل چکا ہے، زمین ایک کھلے المیہ میں بدل گئی ہے۔ سکول، نہ کھیل، نہ سکون، بس بمباری کی دہاڑ اور دنیا کا خاموش تماشہ۔

نیند کو خوف نے چرا لیا: تین بچوں کی ماں مریم سلیم کہتی ہیں کہ "ہم بمباری اور موت کے خوف سے سو ہی نہیں پاتے۔ ہم چند ماہ قبل بیت حانون سے بے گھر ہوئے مگر بار بار جگہیں بدلنے پر مجبور ہیں۔ ہر دن ہم اپنے بچوں کو دلاسہ دیتے ہیں کہ دھماکہ دور ہوا ہے، مگر سچ یہ ہے کہ اس سرزمین پر کوئی جگہ دور نہیں"۔

کیمپ کے ایک کونے میں چھ سالہ عادل ریت سے کھیل رہا تھا جیسے وہ اس زمین سے بالکل مختلف ایک نئی دنیا تراشنے کی کوشش کر رہا ہو۔ اس کے پہلو میں اس کی ماں نجلاء خلیل تھی جو ٹوٹے ہوئے کنگھے سے چھوٹی بہن کے بال سنوار رہی تھی۔ وہ کہتی ہیں "بہت عرصے سے بچے نہائے نہیں، پانی نہیں، صابن ختم، بیماریوں سے کیسے بچائیں؟"

یہ خیمے کبھی گھر نہیں تھے۔ مگر طویل ہوتی جنگ نے انہیں ایسے مکانات میں بدل دیا ہے جو نہ گرمی کی تپش سے بچاتے ہیں نہ رات کی ٹھنڈ سے۔ خیمے کے اندر پھٹے پرانے کمبل بچھے ہیں، کھانے کو ایک معمولی سی خوراک جو بہ مشکل پیٹ کا دوزخ ٹھنڈا کرتی ہے۔ نجلاء کہتی ہیں "کئی دن تو کچھ نہیں ملتا سوائے خشک روٹی کے۔ بچے بھوکے ہیں مگر بھوک سے زیادہ مجھے ان کے مستقبل کی فکر دامن گیر رہتی ہے"۔

دل دہلا دینے والے اعداد و شمار: اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی قابض اسرائیل کی اجتماعی نسل کشی میں اب تک اکسٹھ ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں کم از کم اٹھارہ ہزار معصوم بچے شامل ہیں۔ یہ اعداد صرف ایک عدد نہیں بلکہ ایک چیخ ہیں جو انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑتی ہیں۔ مگر المیہ صرف براہِ راست قتل پر ختم نہیں ہوتا۔ بین الاقوامی اداروں کے مطابق آج غزہ میں ایک لاکھ سے زائد بچے شدید غذائی قلت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ محاصرے، تباہی اور امداد کی کمی کے باعث قحط نے 103 بچوں کی زندگیاں خاموشی سے چھین لیں۔ نہ کوئی ان تک پہنچ سکا نہ دوا مل سکی۔

سکول، علم کی بجائے موت سے پناہ کا مرکز: غزہ پر خونی جارحیت مسلط کیے جانے کے آغاز سے سکول تعلیم کی جگہ موت سے بچنے کے ٹھکانے بن گئے ہیں۔ تعلیم کا سلسلہ مکمل طور پر رک گیا ہے۔ بستے اب کھانے کا ٹکڑا یا وہ چند کپڑے اٹھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو بے گھر خاندان اپنے ساتھ لا سکے۔ ساٹھ سالہ ام حازم کئی پوتوں کی دادی ہیں کہتی ہیں "سال کے آغاز پر میں اپنے پوتے پوتیوں کے لیے کاپیاں اور قلم تیار کر رہی تھی۔ آج وہی کاپیاں روٹی لپیٹنے یا پانی لے جانے کے لیے خریدی جاتی ہیں"۔

رضاکار ڈاکٹروں کے مطابق کیمپوں میں صحت کی صورتحال الم ناک ہے۔ ڈاکٹر ہانی ابو زید کہتے ہیں "جلدی امراض، اسہال، آنکھوں کے انفیکشن ڈرا دینے والی عام شکایات بن چکی ہیں۔ تمام راستے بند ہیں، دوا پر پابندی ہے...... بخار کم کرنے والی گولی تک نایاب ہو چکی ہے"۔

معصوم بچوں کا بچپن بھی چھین لیا گیا: یہاں کوئی منظر بچپن کی یاد نہیں دلاتا۔ مٹھائی، نہ گرمی سے بچانے والا سایہ، نہ دل کو سکون دینے والی سلامتی۔ سمیہ دو بچوں کی ماں ہیں۔ وہ کہتی ہیں "جنگ سے پہلے میرے بچے سکول کی تیاری کرتے، گلی میں کھیلتے، ہنستے، آج وہ بس یہ چاہتے ہیں کہ اگلا دن زندہ دیکھ سکیں"۔

وہ مزید کہتی ہیں "ہر رات ایک نیا خوف ہے، صرف بمباری نہیں، چوہوں سے، کیڑوں سے، گرمی سے، بھوک سے اور آنے والے کل

عرب دنیا کا نتن یاھو کے 'گریٹر اسرائیل' کے توسیع پسندانہ گھمنڈ پر شدید رد عمل

ریاض: قابض اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے نام نہاد "گریٹر اسرائیل" کے بارے میں حالیہ بیانات نے عرب دنیا میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ عرب ممالک نے اس خطرناک توسیع پسندانہ ایجنڈے کو خطے کے امن و سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ سعودی عرب: سعودی وزارت خارجہ نے سرکاری خبر رساں ایجنسی "ایس پی اے" کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ مملکت بنجمن نیتن یاھو کے ان بیانات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور قابض اسرائیل کے تمام استعماری اور توسیع پسندانہ منصوبوں کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔ بیان میں فلسطینی عوام کے اپنے آزاد اور خودمختار ریاست کے قیام کے تاریخی اور قانونی حق پر زور دیتے ہوئے عالمی برادری کو متنبہ کیا گیا کہ قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی کھلی خلاف ورزیاں بین الاقوامی قانون کی جڑیں کھوکھلا کر رہی ہیں اور خطے کے امن کو سنگین خطرات لاحق کر رہی ہیں۔

مصر: مصری وزارت خارجہ نے بھی ان بیانات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوچ خطے میں عدم استحکام پھیلانے کی کوشش اور امن کے راستے کو بند کرنے کا واضح اعلان ہے۔ مصر نے واضح کیا کہ امن کا واحد راستہ مذاکرات کی بحالی اور غزہ پر جاری جنگ کے خاتمے کے ذریعے 4 جون 1967ء کی سرحدوں پر ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہے جس کا دارالحکومت مشرقی بیت المقدس ہو۔

اردن: اردنی وزارت خارجہ نے نیتن یاھو کے بیانات کو اشتعال انگیز اور خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی ہیں بلکہ عرب ریاستوں کی خودمختاری کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔ ترجمان سفیان القضاہ نے کہا کہ یہ وہم و گمان پر مبنی دعوے نہ اردن کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق کو کم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ ایسے بیانات کی واضح مذمت کرے اور ان کے سنگین نتائج سے خبردار کرے۔ سابق اردنی وزیر داخلہ سمیر حباشنہ نے عرب مشترکہ دفاعی کونسل کو دوبارہ فعال کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ بنجمن نیتن یاھو کی مجرمانہ حکومت کسی بھی عرب ملک پر جارحیت کر سکتی ہے۔

قطر: قطر نے بھی ان بیانات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ قابض اسرائیل کی تکبر پر مبنی پالیسی، بحران پیدا کرنے اور ریاستوں کی خودمختاری پامال کرنے کی علامت ہیں۔ قطری وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ جھوٹے دعوے اور اشتعال انگیز بیانات عرب عوام کے جائز حقوق کو کم نہیں کر سکتے۔ قطر نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ان اشتعال انگیزیوں کا مقابلہ کرے جو خطے کو مزید تشدد اور افراتفری کی طرف دھکیل رہی ہیں۔

عرب لیگ: عرب لیگ کی جنرل سیکرٹریٹ نے ان بیانات کو عرب ریاستوں کی خودمختاری پر کھلا حملہ قرار دیا اور کہا کہ یہ پورے خطے کے امن و استحکام کو تہہ و بالا کرنے اور عرب قومی سلامتی کو براہِ راست خطرے میں ڈالنے کی کوشش ہے۔ عرب لیگ نے اسے استعماری ذہنیت کا شاخسانہ قرار دیتے ہوئے عالمی برادری بالخصوص سلامتی کونسل سے کہا کہ وہ ان بیانات کا سخت نوٹس لے۔

واضح رہے کہ بنجمن نیتن یاھو جو غزہ میں جنگی جرائم کے ارتکاب پر بین الاقوامی فوجداری عدالت میں مطلوب ہے، نے اسرائیلی چینل "آئی 24" کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ وہ خود کو ایک "تاریخی اور روحانی مشن" پر سمجھتا ہے اور "گریٹر اسرائیل" کے نظریے سے جذباتی وابستگی رکھتا ہے۔ اس منصوبے میں دریائے نیل سے دریائے فرات تک سرزمین کو قابض اسرائیل میں شامل کرنے کا خواب شامل ہے، جس کا مطلب مصر، اردن اور دیگر ممالک کے حصوں پر قبضہ کرنا ہے۔

بنجمن نیتن یاھو کا 'گریٹر اسرائیل' کا فسطائی خواب ناکام بنانے کے لیے صیہونی ریاست کا بائیکاٹ کیا جائے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کی جانب سے نام نہاد "گریٹر اسرائیل" کے خواب کی حالیہ تشریح، جس میں مصر، اردن اور شام سمیت کئی عرب ممالک کی سرزمین پر قبضے کا اعلان نما عندیہ دیا گیا ہے، دراصل اس صیہونی ریاست کی حقیقی درندگی، توسیع پسندانہ عزائم اور خطے کی تمام ریاستوں اور عوام کے لیے مہلک خطرے کو بے نقاب کرتی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہونے والے ایک بیان میں حماس نے کہا کہ یہ فسطائی اور نسل پرستانہ دعوے عرب دنیا سے کھلے اور دوٹوک موقف کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس میں فلسطینی عوام بالخصوص غزہ کے مظلوم عوام کی عملی مدد، قابض اسرائیل سے تمام تر تعلقات کا فوری خاتمہ، سفیروں کی واپسی، ہر قسم کے ذلت آمیز تعلقاتِ معمول پر لانے (نارملائزیشن) کے اقدامات کو روکنے اور ایک متحدہ محاذ کی تشکیل شامل ہونی چاہیے جو صیہونی ریاست کے توسیع پسندانہ منصوبوں کو ہر قیمت پر ناکام بنائے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ نیتن یاھو کا اس مجرمانہ نظریے کو اپنی "تاریخی اور روحانی ذمہ داری" قرار دینا اس کی ذہنی انحطاط اور جنون کی انتہا کی علامت ہے۔ یہ وہی صیہونی ٹولہ ہے جو آج غزہ میں فلسطینی عوام کے خلاف وحشیانہ قتل عام اور بھوک کے ہتھیار سے نسل کشی کر رہا ہے اور اپنی جارحیت کو پورے خطے میں پھیلانے کے درپے ہے۔ حماس نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ ان مجرمانہ بیانات کی مذمت کرے، نیتن یاھو اور اس کی حکومت کو لگام دے، غزہ میں نہتے شہریوں کے خلاف جاری درندہ صفت جنگ کو روکے اور خطے کے امن و سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے اس کے توسیع پسندانہ عزائم کا سدباب کرے۔ واضح رہے کہ نیتن یاھو جو اس وقت غزہ میں جنگی جرائم کے ارتکاب پر بین الاقوامی فوجداری عدالت میں مطلوب ہے نے منگل کے روز اسرائیلی چینل "آئی 24" کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ اپنے آپ کو ایک "تاریخی اور روحانی مشن" کا نمائندہ سمجھتا ہے اور جس چیز سے وہ جذباتی وابستگی رکھتا ہے اسے وہ "گریٹر اسرائیل" قرار دیتا ہے۔

عدالت نے غیر ملکی امدادی ادائیگیوں کی معطلی کے خلاف حکم امتناع خارج کر دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کی وفاقی اپیل کورٹ نے اس حکم امتناع کو ختم کر دیا، جس کے تحت امریکی محکمہ خارجہ کو غیر ملکی امداد کی ادائیگیاں جاری رکھنے کا پابند بنایا گیا تھا، عدالتی فیصلے کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ڈسٹرکٹ آف کولمبیا سرکٹ کی امریکی اپیل کورٹ کے تین رکنی بینچ نے 2-1 کی اکثریت سے دیے گئے فیصلے میں کہا کہ ماتحت عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو کانگریس کی طرف سے پہلے سے منظور شدہ غیر ملکی امداد کی ادائیگیاں بحال کرنے کا حکم دے کر غلطی کی تھی۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے 20 جنوری کو دوسری مدت کے لیے وائٹ ہاؤس میں بطور صدر حلف اٹھانے کے بعد تمام غیر ملکی امداد پر 90 دن کی عارضی پابندی عائد کر دی تھی، ان کے ایگزیکٹو آرڈر کے بعد امریکی غیر ملکی امداد کے مرکزی ادارے یو ایس ایڈ کو کمزور کرنے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے، جن میں بیشتر عملے کو چھٹی پر بھیجنا اور اس آزاد ادارے کو محکمہ خارجہ کے ماتحت کرنے کے امکانات پر غور شامل تھا۔ دو غیر منافع بخش تنظیموں، ایڈز ویکسین ایڈووکیسی کولیشن اور جرنلزم ڈیولپمنٹ نیٹ ورک، جو وفاقی فنڈنگ حاصل کرتی ہیں، نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا کہ ٹرمپ کا امداد معطل کرنے کا اقدام غیر قانونی ہے۔ امریکی ڈسٹرکٹ جج امیر علی، جو سابق صدر جو بائیڈن کے نامزد کردہ ہیں، نے ٹرمپ انتظامیہ کو دنیا بھر میں اپنے انسانی ہمدردی کے شراکت داروں کو تقریباً 2 ارب ڈالر کی بقایا امداد ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ دو ججوں کی اکثریتی رائے لکھتے ہوئے، سرکٹ جج کیرن ہینڈرسن نے کہا کہ غیر منافع بخش گروپ 'اپنے دعووں میں قانونی جواز سے محروم ہیں' اور اس لیے حکم امتناع کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہے۔ کیرن ہینڈرسن، جو ریگن انتظامیہ کے دوران نامزد ہوئی تھیں، نے کہا کہ عدالت اس سوال پر بات نہیں کر رہی کہ آیا ٹرمپ کی غیر ملکی امداد کی معطلی امریکی آئین کی خلاف ورزی ہے کیونکہ اس نے کانگریس کے اخراجات کے اختیار میں مداخلت کی۔ کیرن ہینڈرسن کی رائے سے سرکٹ جج گریگوری کاٹساس، جو ٹرمپ کے نامزد کردہ ہیں، بھی متفق تھے۔ سرکٹ جج فلورنس پین، جو بائیڈن کی نامزد کردہ ہیں، نے اختلافی رائے میں لکھا کہ ان کے ساتھی جج ٹرمپ انتظامیہ کو وفاقی قانون اور آئین میں درج اختیارات کی علیحدگی کو نظرانداز کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ فلورنس پین نے لکھا کہ 'عدالت کی جانب سے ایگزیکٹو کے غیر قانونی رویے میں خاموشی اور سہولت کاری اس احتیاط سے بنائے گئے نظام کو پٹڑی سے اتار دیتی ہے جو طاقت کے توازن اور اختیارات کی تقسیم کو یقینی بناتا ہے، یہ نظام آمریت سے سب سے بڑا تحفظ فراہم کرتا ہے۔'

کافی کی قیمتوں میں ڈیڑھ سال میں پہلی بار کمی

برازیلیا (یو این آئی) دنیا میں کافی کی پیداوار کے حامل ملک برازیل میں 18 ماہ بعد اس کی قیمتوں میں پہلی بار کمی سامنے آئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق براڈ نیشنل کنزیومر پرائس انڈیکس (آئی پی سی اے) کے جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ برازیل میں صارفین کے لیے کافی کی قیمتیں جولائی میں 1.01 فیصد کم ہو گئیں یہ کمی گزشتہ ڈیڑھ سال میں پہلی بار ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 18 ماہ کے دوران کافی ملک میں مہنگائی کے اہم عوامل میں سے ایک رہی ہے، اس لحاظ سے برازیل دنیا کی دوسری سب سے بڑی مارکیٹ ہے۔ ماہ جولائی میں ریٹیل قیمتوں میں یہ کمی اس وقت سامنے آئی جب 2025 کی فصل کی کٹائی کے بعد کسانوں کو دی جانے والی قیمتیں کم ہو گئیں، برازیل میں فصل کی کٹائی اس وقت اپنے آخری مراحل میں ہے۔ دوسری جانب عالمی منڈی میں کافی کی قیمتوں میں ہونے والے اتار چڑھاؤ بھی اسی کمی کا سبب ہے، اس اتار چڑھاؤ خاص طور پر اُس وقت اضافہ ہوا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برازیلی مصنوعات پر 50 فیصد ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کیا۔ گزشتہ ہفتے نیویارک کی مارکیٹ میں کافی کے مستقبل کے سودوں (فیوچرز کانٹریکٹ) کی قیمتوں میں 8 فیصد اضافہ ہوا کیونکہ سرمایہ کاروں کو خدشہ تھا کہ یہ ٹیکس دنیا کے سب سے بڑے کافی صارف، امریکا اور سب سے بڑے کافی پیدا کنندہ و برآمد کنندہ ملک برازیل کے درمیان تجارت میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے۔

'آنکھ میں دانت لگانے' کا آپریشن
75 سالہ کینیڈین نابینا خاتون کی بینائی لوٹ آئی

اوٹاوا (یو این آئی) 75 سالہ کینیڈین خاتون کی آنکھوں کے ایک غیر معمولی اور نایاب آپریشن کے نتیجے میں دس سال بعد روشنی واپس لوٹ آئی۔ کینیڈا میں 75 سالہ خاتون کی آنکھوں کا منفرد اور نایاب آپریشن کیا گیا جسے طبی اصطلاح میں 'آسٹیو اوڈونٹو کیراٹو پروستھیسس' اور عام اصطلاح میں 'آنکھ میں دانت لگانے' کی سرجری کہا جاتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گیل لین نامی کینیڈین خاتون کی بینائی ایک مدافعتی بیماری کے باعث قرنیہ (Cornea) میں آ جانے والے زخموں کے سبب ختم ہو گئی تھی۔ خاتون کی بینائی کے لیے رواں سال فروری میں ان کی آنکھوں کا ایک انقلابی آپریشن کیا گیا جس کے نتیجے میں وہ 10 سال بعد دوبارہ سے دیکھنے کے قابل ہو گئیں۔ گیل لین کا اپنی آنکھوں کی اس سرجری کے بعد خوشی اور تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنا ہے کہ میں اب رنگ دیکھ سکتی ہوں، باہر کا منظر دیکھ سکتی ہوں، درخت، گھاس اور پھول یہ سب دوبارہ دیکھنا ایک شاندار احساس ہے۔ 75 سالہ گیل لین نے بتایا کہ سرجری کے بعد ابتدائی دنوں میں وہ صرف روشنی محسوس کر سکتی تھیں، وقت گزرنے کے ساتھ انہوں نے حرکات و سکنات اور بعد ازاں چہروں کو پہچاننا شروع کیا۔ 'آنکھ میں دانت لگانے' کا یہ نایاب آپریشن کینیڈا میں پہلی بار ماہرِ امراضِ چشم ڈاکٹر گریگ مولونی نے متعارف کروایا تھا۔ ڈاکٹر گریگ مولونی کے مطابق اس پیچیدہ عمل کے پہلے مرحلے میں مریض کے ہی دانت کو نکال کر چند ماہ کے لیے اس کی گال میں لگا دیا جاتا ہے تاکہ اس امپلانٹ کیے گئے دانت کے گرد مضبوط بافت (Tissue) بن جائے۔ بعد ازاں دانت اور بافت کو نکال کر اس میں ایک خوردبین نما لینس نصب کیا جاتا ہے جسے مریض کی آنکھ میں فٹ کر دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر گریگ مولونی کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا مقصد ایک ایسا پٹھہ تیار کرنا ہوتا ہے جو پلاسٹک لینس کو مضبوطی سے تھام سکے اور جسم اسے رد نہ کرے۔

لتھوانیا میں شدید بارشوں کے باعث قومی ایمرجنسی نافذ کر دی گئی

ولنیئس (یو این آئی) لتھوانیا میں شدید بارشوں سے ہونے والی تباہی کے باعث قومی ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ لتھوانیا میں شدید بارشوں کے باعث فصلیں تباہ اور کھیتوں میں پانی بھر گیا ہے۔ حکومت نے بدھ کے روز ہنگامی حالت کا اعلان کیا اور کہا کہ اس سے حکام کو بہت سے پروٹوکول سے بچنے اور فوری اور موثر فیصلے لینے میں مدد ملے گی۔ اس سے کسانوں کو اپنی فصلوں اور کاشتکاری کو بچانے میں مؤثر طریقے سے مدد ملے گی۔ ملک گیر ایمرجنسی سے پہلے ہی چودہ میونسپلٹیز نے مقامی ایمرجنسی کا اعلان کر دیا تھا۔ حکومت نے کہا کہ طویل بارشوں کی وجہ سے 50 سے 70 فیصد فصلوں کو نقصان پہنچا ہے اور چونکہ کھیتوں میں ابھی بھی پانی بھرا ہوا ہے، کسان مقررہ وقت کے مطابق جمعہ تک نئی فصل بونے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ حکام نے بتایا کہ جون اور جولائی میں ہونے والی بارش قومی سطح پر ریکارڈ کی گئی دوسری سب سے زیادہ بارش تھی۔ زیادہ بارشیں صرف 2007 میں ہوئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کھیتوں میں پانی بھر گیا تھا کہ تھوڑی سی بارش بھی نئے سیلاب لے آئی۔ نائب وزیر زراعت اینڈریس پالیونس نے کابینہ کے اجلاس کو بتایا کہ ہنگامی اختیارات کسانوں کو اس موسم میں فصلوں کی کٹائی جاری رکھنے کی اجازت دیں گے۔ لاتویا نے بھی گزشتہ ہفتے ٹھنڈ، بارش اور سیلاب کی وجہ سے زرعی ایمرجنسی کا اعلان کیا تھا۔ لتھوین پارلیمانی ترجمان ڈائیگا میئرینا نے خبردار کیا کہ فصل خراب ہونے کی وجہ سے خوراک کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں۔

سربیا میں پرتشدد جھڑپوں میں 60 سے زائد زخمی ہو گئے

بلغراد (یو این آئی) سربیا کے دارالحکومت بلغراد میں حکمراں سربین پروگریسو پارٹی (ایس این ایس) کے دفتر کے قریب پرتشدد احتجاج میں 60 افراد زخمی ہو گئے۔ سربیا کے صدر الیگزینڈر ووچک نے وزارت داخلہ میں بریفنگ کے دوران کہا کہ "نووی ساڈ میں لبریشن بلیوارڈ پر واقع ایس این ایس کیمپس میں پرتشدد جھڑپوں میں 60 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔" "یہ بدامنی صدر کے خلاف نو ماہ کے مسلسل مظاہروں کے بعد حکومت کے حامیوں اور مخالفین کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آئی ہے۔ 12 اگست کو دارالحکومت بلغراد کے شمال مغرب میں واقع ورباس میں جھڑپیں ہوئیں۔ ایس این ایس دفتر کے باہر جمع ہونے والے حریف گروپوں کو الگ کرنے کے لیے فسادات پولیس کو مداخلت کرنا پڑی۔

یوکرین جنگ: صدر ٹرمپ کی پیوتن کو سنگین نتائج کی دھمکی
امریکی صدر نے کہا: پوتن نے یوکرین کے خلاف جنگ ختم نہ کی تو روس کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے روسی ہم منصب کو سختی سے خبردار کرتے ہوئے یوکرین جنگ بندی نہ کرنے پر سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے۔ امریکی نیوز چینل سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پیوتن کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ یوکرین میں جاری جنگ ختم کرنے پر رضامند نہ ہوئے تو انتہائی سخت نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صدر پوتن سے سربراہی اجلاس میں ملاقات کا مقصد یوکرین میں امن قائم کرنا ہے، اگر پیوتن نے قیام امن میں کوئی رکاوٹ ڈالی تو اس کے نتائج سنگین ہوں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر الاسکا کے شہر اینکوریج میں روسی صدر پوتن کے ساتھ ہونے والی ملاقات بے نتیجہ ثابت ہوئی تو روس پر سخت پابندیاں عائد کریں گے۔ اس حوالے سے امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ نے ملاقات میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے سمیت کئی اہم نکات پر بات ہوگی، تاہم ابھی تک کسی باضابطہ معاہدے یا پیش رفت کا اعلان نہیں کیا گیا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب یوکرین میں جنگ تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہے اور مغربی ممالک روس پر دباؤ بڑھانے کے لیے اقتصادی پابندیوں اور سفارتی کوششوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ٹرمپ نے روسی اور یوکرینی صدور کے ساتھ سہ فریقی ملاقات کی خواہش ظاہر کر دی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ جمعے کے روز روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے ساتھ الاسکا میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے فوراً بعد ایک دوسری ملاقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اس ملاقات میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی بھی شامل ہوں، یہ ملاقات تبھی ہوگی اگر فریقین اس پر آمادہ ہوں۔ خیال رہے کہ امریکی اور روسی صدور کی ملاقات جمعے کو الاسکا میں ہوگی جو 2021 کے بعد کسی موجودہ امریکی صدر اور روسی صدر کے درمیان پہلی براہ راست ملاقات ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جمعے کو ہونے والی ملاقات میں یوکرینی صدر کو مدعو نہیں کیا گیا ہے جس کے باعث یہ خدشات بڑھ گئے ہیں کہ ٹرمپ اور پیوٹن کوئی ایسا معاہدہ کر سکتے ہیں جو یوکرین کے لیے موزوں نہ ہو۔ امریکی صدر نے اپنی انتخابی مہم کے دوران دعویٰ کیا تھا کہ وہ منصب سنبھالنے کے پہلے دن ہی جنگ ختم کروا دیں گے مگر امن معاہدے کی کوششوں میں اب تک خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہو سکی۔

اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں حملے بڑھا دیے، مزید 90 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں حملے بڑھا دیے، دیگر علاقوں پر بھی بمباری کی جس کے نتیجے میں مزید 90 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق بدھ کو اسرائیلی فوج کی جانب سے شمالی غزہ میں حملے کیے گئے جبکہ دیگر علاقوں پر بھی بمباری سے اب تک مزید 90 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے۔ امداد لینے کے لیے جمع 37 فلسطینی بھی شہدا میں شامل ہیں۔ غزہ میں قحط کی صورتحال بھی برقرار ہے جہاں بھوک کی شدت سے مزید 8 فلسطینی انتقال کر گئے، اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک سے اموات کی تعداد 235 ہو گئی ہے۔ دوسری جانب یورپی ممالک نے غزہ میں بڑھتے قحط پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل سے امداد کی محفوظ فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا۔ نیوزی لینڈ نے غزہ امداد میں رکاوٹ اور فلسطینیوں کی جبری بے دخلی شرمناک قرار دے دی۔

یمنی افواج کا قابض اسرائیل پر کاری وار، صہیونی ایئرپورٹ مفلوج، کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان

صنعاء: یمن کی مسلح افواج نے جمعرات کو ایک اہم فوجی کارروائی کرتے ہوئے مقبوضہ یافا میں واقع اللد (بن گوریون) ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا۔ اس حملے میں "فلسطین 2" نامی ایک جدید اور تیز رفتار بیلسٹک میزائل استعمال کیا گیا جو اپنے ہدف پر کامیابی سے جا لگا، جس کے نتیجے میں صہیونی آبادکار خوف کے مارے پناہ گاہوں میں جا دبکے اور ایئرپورٹ کی پروازیں مکمل طور پر معطل ہو گئیں۔ یمنی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر یحییٰ سریع نے بتایا کہ یہ کارروائی پوری طرح کامیاب رہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یمنی افواج غزہ کی زمینی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور انہیں مکمل یقین ہے کہ فلسطین کے مجاہدین دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ یمنی مسلح افواج نے اپنے پیغام میں فلسطینی عوام کو یقین دلایا کہ ان کی حمایت اور مدد ہر ممکن ذریعے سے جاری رہے گی۔ یہ کہ قابض اسرائیل کی جارحیت رکنے اور غزہ کا محاصرہ ختم ہونے تک حملوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ ادھر صہیونی فوج نے تصدیق کی کہ یمن سے ایک میزائل داغا گیا تھا جسے فضائی دفاع نے روک لیا۔ فوجی ترجمان کا کہنا تھا کہ الرٹ سائرن نہیں بجائے گئے کیونکہ یہ موجودہ پروٹوکول کے تحت ضروری نہیں تھا۔

یہ تازہ کارروائی اس وقت ہوئی جب دو روز قبل انصار اللہ نے حیفا، النقب، ام الرشراش (ایلات) اور بئر السبع میں اہم تنصیبات پر چھ ڈرون طیاروں کے ذریعے چار کامیاب حملے کیے تھے جن میں تمام اہداف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔ انصار اللہ بارہا خبردار کر چکی ہے کہ اگر فلسطینی عوام کو صفحہ ہستی سے مٹانے، بھوک سے مارنے اور جبری بے دخلی کے صہیونی منصوبے نہ رکے تو اس کے نتائج عرب اور اسلامی ممالک تک پھیل جائیں گے۔ جماعت نے اعلان کیا ہے کہ غزہ پر حملے بند ہونے اور محاصرہ ختم ہونے تک مزاحمتی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ صہیونی فوج نے منگل کو بتایا تھا کہ ایلات کے قریب بحیرہ احمر میں یمن سے آنے والے ایک ڈرون کو روک لیا گیا تھا جو شہری آبادی کے لیے فوری خطرہ نہیں تھا۔ اس لیے سائرن نہیں بجائے گئے۔ یاد رہے کہ نومبر سنہ 2023ء سے انصار اللہ باقاعدگی سے بیلسٹک میزائلوں، ڈرون طیاروں اور بارودی کشتیوں کے ذریعے بحیرہ احمر، خلیج عدن اور بحرِ عرب میں اسرائیلی یا اسرائیل سے منسلک جہازوں کو نشانہ بنا رہی ہے، اس کے ساتھ ہی مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے اندر بھی حملے کیے جا رہے ہیں۔ یہ تمام کارروائیاں غزہ میں جاری نسل کشی کے جواب اور فلسطینی مزاحمت کی حمایت میں کی جا رہی ہیں۔ جوابی کارروائی میں قابض اسرائیل بھی وقتاً فوقتاً یمن میں مقامات کو نشانہ بناتا ہے، جن میں سب سے حالیہ حملہ 21 جولائی کو کیا گیا تھا جب صہیونی افواج نے الحدیدہ کی بندرگاہ پر بمباری کی اور دعویٰ کیا کہ وہاں انصار اللہ کے مراکز موجود تھے۔

یوم آزادی پر برج خلیفہ بھی سبز ہلالی پرچم کے رنگ میں رنگ گیا

دبئی (یو این آئی) پاکستان کے 78 ویں جشن آزادی میں موقع پر دنیا بلند ترین عمارت برج الخلیفہ بھی سبز ہلالی پرچم میں رنگ گئی۔ متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی میں بھی یوم آزادی کا جشن بھرپور طریقے سے منایا گیا اور برج خلیفہ پر سبز ہلالی پرچم جگمگاتا دیکھ کر پاکستانی بھی پرجوش نظر آئے۔ اس موقع پر پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد پاکستانی پرچم میں لپٹے برج خلیفہ دیکھنے پہنچی، قومی ترانے کی دھن کے ساتھ دنیا کی بلند ترین عمارت پر پاکستانی پرچم کا عکس لہراتا رہا۔ برج خلیفہ کے اطراف موجود پاکستانیوں نے وطن سے محبت کا بھرپور اظہار کیا، دوسری جانب برمنگھم میں لائبریری بھی سبز اور سفید روشنیوں کا منارہ بن گئی۔ اس کے علاوہ پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر دبئی میں ایمریٹس لوز پاکستان کی تقریب سجائی گئی جس میں ساٹھ ہزار سے زائد افراد شریک ہوئے، امارات کے وزیر رواداری اور باہمی ہم آہنگی شیخ نہیان بن مبارک النہیان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے یوم آزادی کی تقریب میں شریک ہونا اعزاز کی بات ہے، اس دن کی اہمیت پر فخر محسوس کرتا ہوں، پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی بھی تقریب میں شریک تھے۔ تقریب میں پاکستانی ثقافت کی نمائش بھی کی گئی۔ روایتی موسیقی اور رقص کے ساتھ ساتھ پاکستانی دستکاری کے نمونے توجہ کا مرکز رہے۔

اٹلی کے قریب تارکین وطن کی کشتی الٹنے سے 26 افراد ہلاک، درجنوں لاپتہ

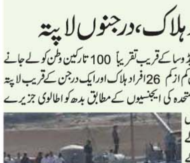

روم (یو این آئی) اٹلی کے جزیرے لیمپیڈوسا کے قریب تقریباً 100 تارکین وطن کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 26 افراد ہلاک اور ایک درجن کے قریب لاپتہ ہو گئے۔ اطالوی کوسٹ گارڈ اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے مطابق بدھ کو اطالوی جزیرے لیمپیڈوسا کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں تقریباً 100 تارکین وطن کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 26 افراد ہلاک اور ایک درجن کے قریب لاپتہ ہو گئے۔ اٹلی میں یو این ایچ سی آر کے ترجمان فلپو انگارو نے بتایا کہ بچ جانے والے 60 افراد کو لامپیڈوسا کے مرکز میں منتقل کر دیا گیا، زندہ بچ جانے والوں کے اکاؤنٹس کے مطابق جب کشتی لیبیا سے روانہ ہوئی تو اس میں 92 سے 97 تارکین وطن سوار تھے۔ کوسٹ گارڈ نے ایک بیان میں کہا کہ مرنے والوں کی تعداد 26 ہے، لیکن اس تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے، فوری طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ تارکین وطن کب سے سمندر میں تھے۔ دوسری جانب انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے ترجمان نے بتایا کہ زندہ بچ جانے والوں کا کہنا تھا کہ تقریباً 95 تارکین وطن دو کشتیوں پر لیبیا سے روانہ ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب دو کشتیوں میں سے ایک میں پانی بھرنا شروع ہوا تو تمام مسافروں کو دوسری فائبر گلاس سے بنی کشتی میں منتقل کیا گیا جو اوور لوڈنگ کی وجہ سے الٹ گئی۔

قابض اسرائیل کا القدس اور سلفیت میں مزید 4 ہزار غیر قانونی یہودی یونٹس کی تعمیر کا منصوبہ

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی حکومت نے فلسطینی سرزمین پر یہودی بستیوں کے غیر قانونی پھیلاؤ کے لیے چھ نئے ٹینڈر جاری کیے ہیں۔ یہ ٹینڈر غرب اردن کے شمالی شہر مقبوضہ سلفیت میں قائم نوآبادی "ارئیل" اور مقبوضہ القدس میں موجود صہیونی کالونی "معالیہ ادومیم" کی توسیع اور نئی تعمیرات کے لیے جاری کیے گئے ہیں، جن کے تحت مجموعی طور پر چار ہزار مزید صہیونی رہائشی یونٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ مزاحمتِ دیوار و نوآبادیات باڈی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ان چھ میں سے تین ٹینڈر "ارئیل غرب" نامی نئے محلے کی توسیع کے لیے ہیں، جہاں 730 نئے غیر قانونی یونٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ باقی تین ٹینڈر "معالیہ ادومیم" کی توسیع کے لیے ہیں، جن میں سب سے بڑا ٹینڈر نمبر 2025/320 ہے جس کے تحت 2902 مزید نوآبادیاتی یونٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ ادارے نے بتایا کہ "معالیہ ادومیم" کے توسیعی منصوبے کی منظوری جولائی میں جبکہ "ارئیل" کے منصوبے کی منظوری مئی میں دی گئی تھی اور محض چند ہفتوں بعد ہی تعمیراتی ٹینڈر جاری کر دینا اس امر کا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل فلسطینی سرزمین پر تیزی سے قبضہ جمانے اور زمینی حقائق کو مستقل بنانے کے لیے وقت کے ساتھ دوڑ میں مصروف ہے۔ ہیئت نے یہ بھی انکشاف کیا کہ "ارئیل غرب" کے لیے مختص تعمیراتی جگہ موجودہ "ارئیل" نوآبادی سے دو کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قابض اسرائیل ایک نئی یہودی بستی قائم کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے لیکن اس کا باضابطہ اعلان نہیں کر رہا۔ یہ منصوبے نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں بلکہ فلسطینی عوام کے حقِ خود ارادیت اور زمین پر ناقابلِ تنسیخ حق پر براہِ راست حملہ ہیں۔ قابض اسرائیل اس نوآبادیاتی جارحیت کے ذریعے فلسطینی علاقوں کو مزید ٹکڑوں میں بانٹ کر ایک قابلِ عمل آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو ناممکن بنانے کی ناپاک سازش کر رہا ہے۔

حماس کی غزہ کے لیے عالمی سطح پر احتجاجی تحریک تیز کرنے کی اپیل

غزہ (یو این آئی) غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت، محاصرے اور انسانی المیے کے پیش نظر، حماس نے امت مسلمہ اور دنیا بھر کے حریت پسند عوام سے احتجاجی مہم کو مزید تیز کرنے کی اپیل کی ہے۔ حماس نے اعلان کیا ہے کہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو دنیا بھر میں "عالمی مارچ" منعقد کیے جائیں جن کا مقصد جارحیت کے خاتمے اور غزہ کے لیے تمام کوریڈورز کھلوانے کا مطالبہ ہے۔ تنظیم نے شہداء انس الشریف، محمد قریقع اور دیگر شہید صحافیوں کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عالمی سطح پر اظہار یکجہتی کی سرگرمیوں کی اپیل کی ہے تاکہ اسرائیلی جرائم کو بے نقاب کیا جا سکے۔ حماس نے زور دیا ہے کہ عالمی عوامی تحریک کو مزید منظم اور مؤثر بنایا جائے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔

یومِ آزادی پر ملک کے بہادر جوانوں کو اعزاز

نئی دہلی: ملک کی حفاظت میں جان کی بازی لگانے والے بہادر سپاہیوں کو اس 79ویں یوم آزادی پر اعزاز سے نوازا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے یوم آزادی کی شام، سرحدی سیکیورٹی

فورس (بی ایس ایف) کے 16 جوانوں کو بہادری، بے مثال حوصلے اور فرض شناسی پر "گیلنٹری میڈل" دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ تمام سپاہی "آپریشن سندور" کا حصہ تھے، جو پاکستان کے خلاف کیا گیا ایک خاص آپریشن تھا۔ اس دوران کچھ جوانوں نے دشمن کے نگرانی کیمروں کو تباہ کیا، تو کچھ نے ڈرون حملوں کو ناکام بنایا۔ بی ایس ایف ہندوستان-پاکستان کی 2,290 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد کی حفاظت کرتی ہے اور مغربی محاذ پر لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر فوج کے ساتھ تعینات رہتی ہے۔ بی ایس ایف نے ان جوانوں کو "سرحدی محافظوں" کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس آپریشن میں غیر متزلزل عزم اور بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔

"آپریشن سندور" کے لیے فضائیہ کے وائس چیف آف ایئر اسٹاف ایئر مارشل نرنادیشور تیواری، ویسٹرن ایئر کمانڈر ایئر مارشل جتیندر مشرا، اور ڈی جی ایئر آپریشنز ایئر مارشل اوادھیش بھارتی سمیت چار افسران کو "سروتم یدھ سیوا" میڈل سے نوازا جائے گا۔ ہندوستانی فضائیہ کے 13 افسران کو "آپریشن سندور" کے دوران درست نشانے اور ملک کے فضائی دفاع میں اہم کردار ادا کرنے پر "یدھ سیوا" میڈل دیا جائے گا۔ ان میں ایئر وائس مارشل جوزف سوارس، اے وی ایم پرجول سنگھ، اور ایئر کموڈور اشوک راج ٹھاکر شامل ہیں۔ فضائیہ کے 26 افسران اور فضائی جوانوں کو "وایو سینا" میڈل (بہادری) سے نوازا جائے گا، جن میں وہ فائٹر پائلٹ شامل ہیں جنہوں نے پاکستان کے اندر اہداف کو نشانہ بنانے والے مشنوں میں حصہ لیا تھا۔ اس کے علاوہ، وہ افسران و جوان بھی شامل ہیں جنہوں نے ایس-400 اور دیگر فضائی دفاعی نظاموں کو کامیابی سے چلایا اور ہندوستانی سرزمین پر پاکستان کے تمام منصوبہ بند حملوں کو ناکام بنایا۔ آپریشن سندور کے دوران، مریدکے اور بہاولپور میں دہشت گرد گروہوں کے ہیڈکوارٹرز اور پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے والے لڑاکا پائلٹوں سمیت 9 افسران کو "ویر چکر" سے نوازا جائے گا۔

ایک گھر میں 28 مختلف سرنیم والے غیر مقامی ووٹرز

گوا میں ووٹر فراڈ کا 'سیکولر ماڈل'، کانگریس کا تحقیقات کا مطالبہ

پنجی: گوا میں 2022 اسمبلی اور 2024 لوک سبھا انتخابات کے دوران ووٹر فہرستوں میں ممکنہ دھاندلی کے شواہد سامنے آئے ہیں، جہاں حزب اختلاف کے رہنماؤں نے الزام لگایا ہے کہ ریاست کی انتخابی فہرستیں بڑے پیمانے پر ہیر پھیر کا شکار ہو رہی ہیں۔ یہ معاملہ پہلے صرف مقامی تحقیقات تک محدود تھا، لیکن اب اسے ملک بھر میں انتخابی شفافیت اور ووٹر فراڈ کے حوالے سے اہم بحث میں شامل کر دیا گیا ہے۔ مارکائم حلقے میں رام ناتھی کے ہاؤس نمبر 24/2 بی ایک علامتی حیثیت اختیار کر گیا ہے، جہاں ریکارڈز کے مطابق 119 ووٹرز مختلف مذاہب اور ذاتوں سے ایک ہی چھت کے نیچے درج ہیں۔ ناقدین کے مطابق یہ شماریاتی طور پر ناممکن ہے اور حزب اختلاف کے رہنماؤں نے کہا کہ یہ رجسٹریشن حکومتی فائدے کے لیے منظم کی گئی ہوگی۔ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) پر غفلت کا الزام عائد کیا گیا اور طنزاً کہا گیا کہ انہیں 'سیکولرزم' کے اس ماڈل کے لیے صدر کا تمغہ ملنا چاہیے! یہ رجسٹریشن کا مسئلہ صرف مارکائم تک محدود نہیں رہا۔ سیر اولیم، بیناؤلیم میں وکیل رادھا راؤ گریشیس نے الیکشن کمیشن کے پاس شکایت درج کی کہ صرف دو پتوں پر 100 غیر مقامی ووٹرز فرضی طور پر درج ہیں۔ ایک مکان، جسے بار کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے، پر 80 ووٹرز درج ہیں جبکہ اسی مالک کے ایک اور مکان پر 20 مزید نام ہیں۔ رادھا راؤ گریشیس کے مطابق یہ بے ضابطگیاں جولائی 2025 میں مقامی حکام کو رپورٹ کی گئی تھیں، لیکن کوئی کارروائی نہیں

ہوئی۔ مقامی نیوز چینل ہیرالڈ ٹی وی کی تحقیقات کے مطابق، کانگریس سانتا کروز بلاک کے صدر جان نذریتھ اور جوائنٹ سیکریٹری ایڈون واز کے ساتھ مل کر شلان ہوتنگے کے مکان نمبر 404/7 پر 26 غیر گوائی ووٹرز کے نام سامنے آئے، جن میں سے 15 نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈالے۔ کانگریس کی 'ووٹ چوری' مہم کے تحت ٹیم نے سانتا کروز کے بامن بھاٹ کا دورہ کیا اور اپنے دعووں کی تائید کے لیے ویڈیو شواہد اکٹھے کیے۔ شاید سب سے حیران کن معاملہ پارٹ 23، بامن بھاٹ میں سامنے آیا، جہاں ایک 32 مربع میٹر مکان (سالانہ صرف 30 روپے ٹیکس ادا کرنے والا) میں 28 ووٹرز کے نام درج ہیں، جس کے 7 الگ الگ سرنیم ہیں۔ مقامی رہائشیوں نے کہا کہ انہیں ان جعلی اندراجات کے بارے میں اس وقت معلوم ہی نہیں تھا، جب تک کانگریس کارکنان نے تحقیقات نہیں کیں۔ ان میں سے کم از کم 15 ووٹر 2022 اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈال چکے ہیں۔ کانگریس رہنماؤں کے مطابق یہ شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ ووٹر رجسٹریشن کے عمل میں سنگین خامیاں ہیں، خاص طور پر ایسے حلقوں میں جہاں مہاجر آبادی زیادہ ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فرضی دستاویزات اور غیر حقیقی پتوں کے ذریعے ووٹر لسٹ میں اضافہ کیا جا رہا ہے، جس سے انتخابی نتائج پر اثر پڑ سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے گوا دفتر نے ہائی رسک حلقوں میں مزید تصدیق کے لیے فیلڈ چیکنگ، عوامی اپیلوں اور قانونی کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ تاہم، حزب اختلاف فوری اور شفاف اقدامات کا مطالبہ کر رہی ہے تاکہ آئندہ انتخابات کی ساکھ متاثر نہ ہو۔ قومی سطح پر ووٹر فراڈ کی بحث اس وقت شدت اختیار کر گئی جب کانگریس رہنما راہل گاندھی نے 7 اگست کو پریس کانفرنس میں کہا کہ صرف کرناٹک کے مہادیوپورہ اسمبلی حلقے میں 2024 لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک لاکھ سے زائد ووٹ 'چوری' ہوئے۔ انہوں نے اس ووٹ چوری کے لئے استعمال شدہ پانچ مختلف طریقہ کار کا بھی انکشاف کیا۔ کانگریس کی 5 ماہ کے جائزے کے مطابق 40,000 سے زائد پتے فرضی پائے گئے، جن میں سے کچھ کا ہاؤس نمبر صفر ہے یا پھر وہ ایسے مقامات ہیں جو وجود میں نہیں ہیں، جبکہ 10,000 سے زائد بلک ووٹرز کی بھی شناخت ہوئی ہے، جو غیر حقیقی یا غیر منطقی مشترکہ مقامات پر درج تھے۔ گوا میں حزب اختلاف کے رہنما اس مسئلے کو قومی سطح کے ووٹ چوری کے ماڈل سے جوڑتے ہوئے انتخابی کمیشن اور سپریم کورٹ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو اور جمہوری عمل متاثر نہ ہو۔

بنگال کے بغیر ہندوستان کو آزادی نہیں ملتی: ممتا

کولکتہ: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو کہا کہ اگر بنگال نہ ہوتا تو ہندوستان کو آزادی نہ ملتی، کیونکہ رابندر ناتھ ٹیگور اور سُبھاش چندر بوس جیسی شخصیات یہیں پیدا ہوئیں جنہوں نے ملک کی تقدیر کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ 'کنیاشری' اسکیم کی 12ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں بنرجی نے کہا کہ بنگال اُمید کی وہ کرن ہے جو تنوع میں یکجہتی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بنگال نہ ہوتا تو ہندوستان کو آزادی نہ ملتی۔ بنگال کی مٹی نے رابندر ناتھ ٹیگور، نذرال اسلام اور سُبھاش چندر بوس جیسے عظیم لوگوں کو جنم دیا۔ قومی ترانہ، قومی گیت اور 'جے ہند' کا نعرہ بنگالیوں کی تخلیق ہے۔ بنرجی کا یہ بیان اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ ترنمول کانگریس بنگالی شناخت کے گرد ایک مہم چلا رہی ہے اور بی جے پی کی حکومت والے ریاستوں پر مغربی بنگال کے مہاجر مزدوروں کے ساتھ لسانی بنیادوں پر ظلم کرنے کا الزام لگا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کے زیادہ تر آزادی کے متوالے بنگال سے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپ پائیں گے کہ سیلولر جیل (پورٹ بلیئر میں) کے تقریباً 70 فیصد قیدی بنگالی تھے۔ پنجاب کے آزادی کے متوالے دوسرے نمبر پر تھے۔ تقریب میں موجود اسکولی طالبات سے بنرجی نے کہا کہ کل (جمعہ کو) یومِ آزادی ہے۔ میں سب سے اپیل کرتی ہوں کہ تنگ نظری اور تفریق پیدا کرنے والے خیالات کو چھوڑ دیں۔ بنگال تنوع کے بیچ ہم آہنگی اور یکجہتی کی علامت ہے۔ ہم مضبوط اور متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم کے بعد جو لوگ ملک میں آئے، وہ سب (ہندوستان کے) شہری

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل ہی میں نے پڑھا کہ ایک والد اپنے بیٹے کے ساتھ ایک کھیل مقابلے میں گئے تھے، لیکن بنگلہ میں بات کرنے کی وجہ سے انہیں نوئیڈا کے ایک ہوٹل میں ٹھہرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر ہم آپ کی زبانوں کا احترام کر سکتے ہیں تو آپ ہماری زبانوں کا احترام کیوں نہیں کر سکتے؟ بنرجی نے بنگال کو فنڈ سے محروم کیے جانے کی بات بھی اٹھائی اور "اعلیٰ تعلیم میں وظیفوں پر قدغن لگانے" کے لیے مرکز پر تنقید کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یو جی سی (یونیورسٹی گرانٹ کمیشن) نے تحقیقی سرگرمیوں کے لیے فنڈ دینا تقریباً بند کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت اب ان تعلیمی سرگرمیوں کی کفالت کر رہی ہے۔ بنرجی نے کہا کہ انگریزی سمیت کئی زبانیں سیکھنے کی ضرورت ہے، لیکن مادری زبان کو نہیں بھولنا چاہیے۔

پنجاب حکومت کو شدید جھٹکا

مرکز نے 800 کروڑ کے منصوبوں کو کیا منسوخ، 64 سڑکوں کی ہونی تھی تعمیر

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے پنجاب حکومت کو شدید جھٹکا دیا ہے۔ وزیر اعظم دیہی سڑک منصوبہ-III کے تحت پنجاب کے لیے منظور 800 کروڑ روپے سے زیادہ کے سڑک منصوبوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے اس کی وجہ ریاستی حکومت کے ذریعہ وقت پر ٹینڈر جاری نہیں کرنے اور تعمیری کام شروع کرنے میں ہوئی دیری بتائی۔ مرکزی حکومت کے اس فیصلہ سے مالی بحران سے دوچار پنجاب حکومت کے لیے دوہرا جھٹکا ہے کیونکہ مرکز پہلے ہی 7000 کروڑ روپے سے زیادہ کا دیہی وکاس فنڈ (آر ڈی ایف) روک چکا ہے، جو دیہی علاقوں میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی مرمت کے لیے بے حد ضروری ہے۔ مرکزی حکومت کے اس فیصلے سے 628.48 کلومیٹر کی کُل 64 سڑکیں اَپ گریڈ کرنے میں پریشانی ہوگی۔ اس سے پہلے مرکز نے 38 پُل، جس میں ہر ایک کی لمبائی 15 میٹر سے زیادہ ہے، بنانے کے پروجیکٹ کو مرکز نے منظوری دی تھی۔ ان منصوبوں کی کُل لاگت 828.87 کروڑ روپے ہے۔ 31 مارچ سے پہلے کام شروع ہونا چاہیے تھا۔ پنجاب محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے افسروں کا کہنا ہے کہ 59 پروجیکٹ فُل ڈیپتھ ریکلیمیشن (ایف ڈی آر) ٹکنالوجی سے بننے تھے، جس کے لیے بہت کم

کنسلٹنسی فرمس کے پاس مہارت ہے۔ کئی بار ٹینڈر نکالے گئے لیکن مناسب فرم 29 مئی کو چوتھی کوشش میں ہی منتخب کیا جا سکا۔ مارچ 2025 میں منظور ایک دیگر پروجیکٹ (4 سڑکیں اور 35 پُل) ٹینڈرنگ کے مرحلے میں ہے اور مہینے سے کام شروع ہونے والا تھا۔ پی ڈبلیو ڈی نے مرکزی وزارت دیہی ترقیات کو خط لکھ کر کہا ہے کہ جب کام شروع ہونے ہی والا تھا تب ان پروجیکٹس کو منسوخ کرنا عوام میں ناراضگی پیدا کرے گا۔ ان میں سے کئی سڑکیں امرتسر، گرداس پور، پٹھان کوٹ اور ترنتارن کے سرحدی علاقوں میں ہیں اور مقامی اراکین پارلیمنٹ نے انہیں فوری طور پر مرمت کرنے کے لیے سفارش کی تھی۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے مرکزی وزیر دیہی ترقیات کو خط لکھ کر کہا ہے کہ ان پُلوں اور سڑکوں کی تعمیر فوری طور پر ضروری ہے۔ مان نے کہا کہ '38 پُل ان سڑکوں پر بننے ہیں جو پہلے ہی پی ایم جی ایس وائی-III کے تحت پوری ہو چکی ہیں۔ ان پُلوں کے بغیر سڑکیں بے کار ثابت ہوں گی۔' مرکز نے کہا کہ پنجاب حکومت کے ذریعہ مارچ 2025 کے بعد کی ڈیڈ لائن بڑھانے کی گزارش ملی تھی لیکن توسیع صرف ان پروجیکٹس کے لیے دی گئی جن کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور جن پر زمینی سطح پر تعمیری کام شروع ہو گیا ہے۔ جو پروجیکٹ شروع ہوئے ہیں لیکن آگے ممکن نہیں، انہیں فورکلوز کیا جائے گا۔ جو پروجیکٹ مارچ 2026 تک پورے نہیں ہو سکتے، انہیں بھی بند کیا جائے گا۔

ہم بابر نہیں مجاہدین آزادی کی اولاد ہیں: اویسی

حیدرآباد: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے جمعرات کے روز حیدرآباد میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں دکن کے مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا۔ اپنے خطاب میں اویسی نے مولوی علاؤ الدین، تارہ باج خان، عابد حسن صفارانی جیسے بزرگوں کا تذکرہ کیا،

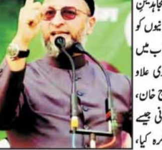

جنہوں نے نہ صرف تحریکِ آزادی میں سرگرم حصہ لیا بلکہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور کالا پانی جیسی سخت سزائیں بھی برداشت کیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا: ہم سے ہماری شہریت چھیننے کی سازش کی جا رہی ہے اور ہمیں بابر یا دیگر حملہ آوروں کی اولاد کہا جا رہا ہے، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ہم بابر یا کسی اور کی نہیں، بلکہ مجاہدینِ آزادی کی اولاد ہیں۔ اویسی نے دوقومی نظریے کی پرزور مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں بسنے والے مسلمان اپنی مرضی سے یہاں موجود ہیں، نہ کہ کسی جبر یا مجبوری کے تحت۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج دکن کے ان مجاہدینِ آزادی کی خدمات کو فراموش کر دیا گیا ہے، حالانکہ ان کی قربانیاں تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا: دکن کے مجاہدین نے ملک کی آزادی کے لیے مسلسل جدوجہد کی، ہمیں ان کی قربانیوں کو یاد رکھنا چاہیے اور ملک میں اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دینا چاہیے۔ ہمارا ملک تنوع میں اتحاد کی ایک شاندار مثال ہے، اور ہمیں اس کو قائم رکھنا ہوگا۔ اس جلسے میں ہزاروں افراد شریک تھے، جنہوں نے اویسی کے خیالات کی تائید کی۔ ان کے خطاب کا مقصد تحریکِ آزادی میں مسلمانوں کے کردار کو دوبارہ اجاگر کرنا اور عوام کو تاریخ سے باخبر رہنے کی ترغیب دینا تھا۔

رینوکا سوامی قتل معاملہ

کنڑ اداکار درشن کو سپریم کورٹ سے جھٹکا، ضمانت منسوخ، فوراً گرفتاری کا حکم

نئی دہلی: کنڑ فلموں کے مشہور اداکار درشن تھوگودیپا کی مشکلیں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔ اداکار کو رینوکا سوامی قتل معاملے میں سپریم کورٹ نے بڑا جھٹکا دیا ہے۔ عدالت نے درشن کو ایک فین (رینوکا سوامی) کے قتل معاملے میں کرناٹک ہائی کورٹ سے ملی ضمانت کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ عدالت نے درشن کو فوری طور پر گرفتار کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ یہ فیصلہ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے سنایا۔ سماعت کے دوران دونوں فریقوں کی دلیلیں سننے کے بعد بنچ نے 24 جولائی کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلے کو پلٹتے ہوئے کہا کہ پولیس درشن کو فوراً گرفتار کرے۔ وہیں اس معاملے میں عدالت نے درشن کے علاوہ پوترا گوڑا اور 5 دیگر ملزمین کی بھی ضمانت منسوخ کر دی ہے۔ اس حکم کے علاوہ عدالت نے جیل میں ملزمین کو خصوصی سہولت فراہم کیے جانے کو لے کر بھی انتباہ کیا ہے۔ عدالت نے کہا، "جس دن ہمیں پتہ چلے گا کہ ملزمین کو پانچ ستارہ سہولت فراہم کی جا رہی ہے.. اس دن ہمارا پہلا قدم ایس پی اور دیگر سبھی افسروں کو معطل کرنے کا ہوگا۔" دراصل رینوکا سوامی قتل

معاملے میں درشن پر پولیس نے سنگین الزام لگائے تھے جس کے بعد سپریم کورٹ کا بھی سخت رویہ اس مقدمے میں نظر آیا۔ پولیس کا الزام تھا کہ درشن نے متاثرہ کو جون 2024 میں 3 دنوں کے لیے بنگلورو کے ایک شیڈ میں رکھا تھا۔ وہاں پر اس کو اذیتیں دیں۔ متاثرہ کی لاش بعد میں ایک نالے سے برآمد کی گئی۔ اس میں درشن کے ساتھ اور لوگ بھی شامل تھے جن کے خلاف کارروائی کی گئی تھی۔ اس کے بعد اس معاملے میں کرناٹک ہائی کورٹ نے بھی 6 ملزمین کو ضمانت دینے کا فیصلہ کیا تھا، جس کی بعد میں سپریم کورٹ نے مخالفت کی تھی اور کہا تھا کہ یہ صوابدیدی طاقت کا غلط استعمال ہے۔ قابل ذکر ہے کہ درشن تھوگودیپا خاص طور سے کنڑ سنیما میں فعال رہتے ہیں اور انہیں فلم انڈسٹری میں کام کرتے ہوئے دو دہائی گزر چکے ہیں۔ وہ 48 سال کے ہیں اور تنازعوں سے ان کا پرانا رشتہ رہا ہے۔ سال 2011 میں اداکار کی اہلیہ نے ان پر گھریلو تشدد کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ اس کے بعد 2021 میں ان پر ایک ویٹر کے ساتھ ہاتھا پائی کرنے کا الزام لگا تھا۔ یہی نہیں 2023 میں بھی ان کا نام اس وقت تنازعہ میں آیا تھا جب انہوں نے اپنے پالتو کتے کو پڑوسی کے آگے کاٹنے کے لیے چھوڑ دیا تھا۔ اب قتل معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلہ نے کنڑ اداکار درشن کی مشکلیں مزید بڑھا دی ہیں۔

نتیش نے سیلاب سے متاثرہ اضلاع کا فضائی سروے کیا

پٹنہ: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعرات کو سیلاب سے متاثرہ اضلاع کا فضائی معائنہ کیا۔ یہ اطلاع حکام نے دی۔ حکام کے مطابق موسلا دھار بارش کے باعث کئی دریا خطرناک سطح پر ہونے کی وجہ سے 10 اضلاع میں تقریباً 25 لاکھ لوگ سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ کمار نے پٹنہ ضلع کے راگھوپور دیارا، روپس مہاجی، کالا دیارا، رام نگر، کساہا دیارا، مکامہ، باڑھ اور فتوحہ تال کے علاوہ بیگوسرائے اور مونگیر اضلاع کا فضائی سروے کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ اس موقع پر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ کمار نے بدھ کے روز سیلاب کی صورتحال پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی اور حکام کو متاثرہ افراد کے لیے ضروری انتظامات کرنے کی ہدایت دی۔

لارنس کا قریبی گینگسٹر رندیپ ملک امریکہ میں گرفتار

نئی دہلی: گینگسٹر لارنس بشنوئی کا قریبی رندیپ ملک امریکہ میں گرفتار ہو گیا ہے۔ گینگسٹر رندیپ ملک کو امریکہ کی وفاقی قانون نافذ کرنے والی اور خفیہ ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے گرفتار کیا ہے۔ رندیپ امریکہ میں بیٹھ کر لارنس کے اشارے پر قتل کروا رہا تھا۔ وہ دہلی کے نادر شاہ قتل کیس میں مطلوب تھا۔ نادر شاہ قتل کیس میں جو ہتھیار استعمال ہوئے تھے، وہ رندیپ نے ہی بیرونِ ملک سے فراہم کیے تھے۔ گڑگاؤں اور چنڈی گڑھ میں کلب کے سامنے دھماکے کی سازش بھی رندیپ سنگھ ملک نے ہی رچی تھی۔ رندیپ سنگھ کو امریکہ کے جیکسن پیریش کریکشنل سینٹر میں حراست میں رکھا گیا ہے۔ ایف بی آئی نے رندیپ کی گرفتاری کی اطلاع ہندوستانی ایجنسیوں سے شیئر کی ہے۔ گڑگاؤں کے ایک کیفے میں ہونے والے دھماکے کے معاملے میں بھی رندیپ کا نام سامنے آیا تھا،

حالانکہ اس کی ذمہ داری روہت گودھرا نے قبول کی تھی۔ رندیپ سنگھ ملک گڑگاؤں اور چنڈی گڑھ کے کلبوں کے باہر بم دھماکے کی سازش میں بھی شامل رہا ہے۔ رندیپ کو امریکہ میں امیگریشن اینڈ کسٹمز ڈپارٹمنٹ نے حراست میں لیا، اور ایف بی آئی نے اس کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ وہ امریکہ سے ہندوستان میں ٹارگٹ کلنگ کی سازشیں رچ رہا تھا۔ ہندوستانی ایجنسیاں اب اس کے ایکسٹراڈیشن (تحویل ملزم) کے عمل میں سرگرم ہیں۔ رندیپ کے خلاف پہلے سے ہی کروکشیتر میں 2011 میں تعزیراتِ ہند کی دفعات 323، 325 اور 506 کے تحت مقدمات درج ہیں۔ دسمبر 2024 میں گڑگاؤں کے سیکٹر 29 میں واقع ویئرہاؤس کلب اور ہیومن کلب پر گرینیڈ حملہ کیا گیا تھا۔ دھماکہ ہیومن نائٹ کلب کے باہر صبح تقریباً 15:5 بجے ہوا اور اس کی ویڈیو قریبی کلب میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہو گئی۔

نیمیشا کو فوری طور پر کوئی خطرہ نہیں: سپریم کورٹ کو مطلع کیا گیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ کو جمعرات کو مطلع کیا گیا کہ یمن میں قتل کے الزام میں سزائے موت پانے والی ہندوستانی نرس نیمیشا پریا کو فی الحال کوئی فوری خطرہ نہیں ہے۔ اس کے بعد عدالت نے اس معاملے کی سماعت آٹھ ہفتوں کے بعد کرنے کی تاریخ مقرر کر دی۔ پریا کو قانونی مدد فراہم کرنے والے درخواست گزار ادارے سیو نیمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل کے وکیل نے جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ سے درخواست کی کہ اس معاملے کی سماعت کو ملتوی کر دیا جائے۔ سپریم کورٹ اس درخواست پر سماعت کر رہا ہے جس میں مرکزی حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کیرالہ کے پلکڑ کی 38 سالہ نرس کو بچانے کے لیے سفارتی ذرائع استعمال کرے۔ نیمیشا پریا کو 2017 میں اپنے یمنی کاروباری ساتھی کے قتل کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ وکیل نے کہا، بات چیت جاری ہے۔ فی الحال کوئی فوری

خطرہ نہیں ہے۔ براہ کرم اس معاملے کو چار ہفتوں کے لیے ملتوی کر دیں۔ امید ہے کہ اس وقت تک سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس پر بنچ نے کہا، اس معاملے کو آٹھ ہفتوں کے بعد فہرست میں شامل کیا جائے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو وہ سپریم کورٹ میں اس معاملے کا ذکر کریں گے۔ گزشتہ مہینے سپریم کورٹ کو آگاہ کیا گیا تھا کہ 16 جولائی کو پریا کی پھانسی پر روک لگا دی گئی تھی۔ مرکزی حکومت نے 18 جولائی کو سپریم کورٹ کو مطلع کیا کہ کوششیں جاری ہیں اور حکومت یہ یقینی بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے کہ پریا محفوظ رہے۔ درخواست گزار ادارے نے درخواست کی تھی کہ مرکزی حکومت یمن میں مرنے والے یمنی شہری کے خاندان سے ملاقات کرنے کے لیے ایک نمائندہ وفد بھیجے تاکہ بات چیت کی جا سکے۔ بنچ نے کہا کہ درخواست گزار حکومت کو اپنا موقف پیش کر سکتا ہے۔

یوم آزادی: ترنگا ریلیوں کا زور، نوجوانوں میں جوش

سرینگر: ریاسی، جموں و کشمیر: مقامی رہائشیوں نے دنیا کے سب سے بلند ریلوے پل، چناب پل کے قریب، آزادی کے دن سے پہلے ترنگا ریلی نکالی۔ دھرماری کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ طارق عزیز نے کہا، ہماری ترنگا ریلیوں کا آغاز دسمبر کے شروع سے ہو چکا ہے۔ آج ہم نے اپنے پروگرام کا انعقاد دنیا کے سب سے بلند ریلوے پل کے نیچے ڈپٹی کمشنر ریاسی کی رہنمائی میں کیا۔ آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں کہ سول سوسائٹی کے افراد، بچے اور تمام محکموں کے نمائندے موجود ہیں۔ ہم یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ جب ہمارا تیرنگا بلند ہوتا ہے، تو ہمارے لوگوں کا جذبہ بھی بلند ہوتا ہے۔ این سی سی کی کیڈٹ مہوش فاطمہ نے کہا، ہم یہاں یکم اگست سے تربیت لے رہے ہیں، اور ہمارا فائنل 15 اگست کو ہے، جو کل ہے۔

پاکستانیوں کے ہندوستان مخالف بیانات: ہندوستانی وزارت خارجہ کا ردعمل

نئی دہلی: ہندوستان کی وزارت خارجہ نے پاکستان کے رہنماؤں کی جانب سے مسلسل ہندوستان مخالف بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔

وزارت کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ پاکستان کی یہ پرانی عادت ہے کہ وہ اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے ہندوستان کے خلاف زہر اگلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قیادت کی غیر ذمہ دارانہ، جنگ پسندانہ اور نفرت انگیز زبان کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یہ ان کا آزمودہ طریقہ ہے تاکہ وہ اندرونی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹا سکیں۔ ترجمان نے خبردار کیا کہ کسی بھی قسم کی ناپاک حرکت پاکستان کو مہنگی پڑے گی، جیسا کہ حال ہی میں دیکھا گیا۔ رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان کا مؤقف واضح اور مستقل ہے۔ ہندوستان جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی غیر مشروط رہائی، اور غزہ میں انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی کی حمایت کرتا ہے۔ ہندوستان دو ریاستی حل کا حامی ہے تاکہ اسرائیل اور فلسطین دونوں امن اور سلامتی سے رہ سکیں۔ ترجمان نے بتایا کہ آیا وزیر اعظم نریندر مودی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کریں گے یا نہیں، اس پر ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ تاہم، وزیر خارجہ ایس جے شنکر اس ماہ ماسکو میں ہندوستان-روس بین الحکومتی کمیشن کی میٹنگ میں شرکت کریں گے جہاں تجارتی، اقتصادی اور ثقافتی تعاون پر بات چیت کی جائے گی۔ وزارت نے بتایا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی تعاون دونوں ممالک کے تعلقات کی ایک اہم بنیاد ہے۔ اگست کے وسط میں امریکی دفاعی پالیسی ٹیم دہلی کا دورہ کرے گی۔ اسی مہینے الاسکا میں دونوں ممالک کے مابین 'یدھ ابھیاس' کے نام سے ایک فوجی مشق بھی منعقد ہوگی۔

جان کو خطرہ والی درخواست راہل نے واپس لی

پونے: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے وکیل نے جمعرات کو پونے کی ایک عدالت سے یہ درخواست واپس لے لی کہ ہندوتوا مفکر ونائک دامودر ساورکر کی سوچ کے لوگوں سے گاندھی کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ وکیل ملند پاور نے کہا کہ عدالت نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔ اس سے قبل درخواست دائر کرنے کے کچھ گھنٹوں بعد بدھ کو وکیل نے کہا تھا کہ یہ درخواست گاندھی کی رضامندی کے بغیر دائر کی گئی تھی اور اسے واپس لے لیا جائے گا۔ ونائک دامودر ساورکر کے پوتے ساتیک ساورکر کی طرف سے دائر ہتک عزت کے مقدمے کا سامنا کر رہے راہل گاندھی کا نمائندگی وکیل پاور کر رہے ہیں۔ یہ مقدمہ کانگریس کے رہنما کی طرف سے ساورکر کے بارے میں کی گئی مبینہ تبصروں پر دائر کیا گیا ہے۔ وکیل نے بدھ کی شام ایک پریس ریلیز میں کہا تھا کہ انہوں نے گاندھی سے مشورہ کیے بغیر درخواست تیار کی تھی اور گاندھی نے اس درخواست دائر کرنے پر سخت اعتراض کیا ہے اور اس میں دیے گئے حقائق سے عدم اتفاق کا اظہار کیا ہے۔ پاور کی بدھ کو دائر کردہ درخواست میں کہا گیا تھا کہ شکایت کنندہ ساتیک ساورکر نے تسلیم کیا تھا کہ وہ مہاتما گاندھی کے قتل کے مرکزی ملزم ناتھورام گوڈسے اور گوپال گوڈسے کے خاندان سے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ہیں اور انہوں نے حال ہی میں دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن کی طرف سے مبینہ انتخابی دھاندلی کے ثبوت عوام کے سامنے پیش کیے تھے۔

ای ڈی نے غیر قانونی آن لائن بیٹنگ ایپ کے خلاف بڑی کارروائی کی

نئی دہلی: ملک میں غیر قانونی آن لائن بیٹنگ پلیٹ فارمز کے معاملات مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں۔ اسی دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) ممبئی کی ٹیم نے غیر قانونی آن لائن بیٹنگ پلیٹ فارم پیری میچ پر بڑا ایکشن لیا ہے۔ ای ڈی نے منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کے تحت ممبئی، دہلی، نوئیڈا، جے پور، سورت، مدورئی، کانپور اور حیدرآباد میں 17 مقامات پر چھاپے مارے۔ اس کارروائی میں تقریباً 110 کروڑ

روپے کی رقم، جو مختلف افراد یا کمپنیوں کے بینک کھاتوں میں رکھی گئی تھی اور جنہیں "میول اکاؤنٹ" (ایسے کھاتے جو دوسروں کے پیسے رکھنے اور گھمانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں) کے طور پر چلایا جا رہا تھا، فریز کر دی گئی۔ اس کے علاوہ متعدد اہم دستاویزات اور ڈیجیٹل ڈیوائسز بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ کچھ وقت پہلے سائبر پولیس اسٹیشن، ممبئی نے پیری میچ کام کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی، جس کی بنیاد پر ای ڈی نے تفتیش شروع کی۔ الزام ہے کہ یہ پلیٹ فارم آن لائن سٹے بازی کے ذریعے صارفین کو دھوکہ دے کر بھاری منافع کماتا تھا۔ تحقیقات میں پتا چلا کہ لوگوں کو منافع کا لالچ دے کر صرف ایک سال میں 3,000 کروڑ روپے سے زیادہ کمائے گئے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ پیری میچ نے پورے ملک میں مختلف طریقوں سے پیسہ "میول اکاؤنٹس" کے ذریعے گھمایا۔ تمل ناڈو میں صارفین کا پیسہ میول اکاؤنٹس میں جمع کرا کے نقدی نکالی گئی اور حوالہ آپریٹرز کو دی گئی۔ حوالہ والوں نے یہ نقدی برطانیہ کی ایک کمپنی کے ورچوئل والٹ میں ڈلوائی، جسے بعد میں یو ایس ڈی ٹی کرپٹو کرنسی خریدنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ اس کے علاوہ مغربی ہندوستان میں پیری میچ نے مقامی منی ٹرانسفر ایجنٹس کی مدد لی۔

روزنامہ
صحافت

افراط زر کی شرح

قومی ادارہ شماریات کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق جولائی میں ملک میں خوردہ مہنگائی کی شرح 1.55 فیصد تھی جو جون 1917 کے بعد کی کم ترین سطح ہے۔اس سے قبل جون 2025 میں یہ 2.10 فیصد اور جولائی 2024 میں 5.42 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی۔اعداد وشمار کے مطابق اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کی بنیاد پر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کی شرح 6 فیصد سے نیچے تھی۔ جو کہ جنوری 2019 کے بعد سب سے کم ہے۔جون میں یہ 1.01 فیصد سے نیچے تھا۔مہنگائی کی شرح میں کمی کی سب سے بڑی وجہ سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں تیزی سے کمی بتائی جاتی ہے۔ عام آدمی گزشتہ کئی سالوں سے مہنگائی سے پریشان ہے۔اس کی قوت خرید کافی حد تک متاثر ہوئی ہے۔لیکن اب صورتحال بدل سکتی ہے۔ مانا جارہا ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے مہنگائی پر قابو پانے کے لیے کیے جارہے اقدامات کا اثر نظر آنے لگا ہے۔ظاہر ہے کہ خوردہ مہنگائی میں کمی عام لوگوں کے لیے ایک بڑی راحت ہے۔ توقع ہے کہ اس سے ملکی معیشت پر بھی بہتر اثرات مرتب ہوسکیں گے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مستقبل میں بھی مہنگائی قابو میں رہے گی؟ اس پر مسلسل نظر رکھنے کی ضرورت ہوگی۔اس وقت مان سون کے دوران اچھی بارشوں، آبی ذخائر میں پانی کی مناسب سطح اور خریف کی اچھی بوائی کے باعث بہتر زرعی پیداوار کے باعث اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام کی توقع کی جاسکتی ہے۔لیکن اس وقت خوردنی تیل کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بھی قابو پانے کی ضرورت ہے۔غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ خوردنی تیل کی قیمتوں میں بھی خاصا اضافہ ہوا ہے۔ویسے بھی عام لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اوران کی قوت خرید کو برقرار رکھنے کے لیے مہنگائی پر مستقل کنٹرول کی ضرورت ہے۔مہنگائی کی نرمی کو صرف اعداد وشمار میں ہی نہیں بلکہ مارکیٹ میں بھی دیکھا جانا چاہیے تا کہ لوگوں کو یہ محسوس ہو کہ اشیائے خوردونوش کی قیمتیں واقعی نیچے آ گئی ہیں۔ درحقیقت جب ہم مہنگائی کی شرح کی بات کرتے ہیں تو اس میں کمی کا مطلب یہ نہیں کہ قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے، بلکہ اس کی شرح یہ بتاتی ہے کہ مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے یا کمی۔اگر ہم عام آدمی کی بات کریں تو یہ کہنا مشکل ہے کہ عوام کی قوت خرید میں اضافہ ہوا ہے۔سچ یہ ہے کہ عوام کی آمدنی ٹھپ ہوکر رہ گئی ہے جبکہ مہنگائی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ایسے میں یہ کہنا مشکل ہے کہ خوردہ مہنگائی کے آٹھ سال کی کم ترین سطح پر آنے کے اعداد وشمار نے انہیں بہت راحت دی ہے۔تاہم، یہ اندازہ لگایا جارہا ہے کہ خوردہ افراط زر میں نرمی کو دیکھتے ہوئے، ریزرو بینک کی مانیٹری کمیٹی اپنی اگلی جائزہ میٹنگ میں ریپوریٹ کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ لیکن یہ یقین سے نہیں کہا جا سکتا۔ درحقیقت، مانیٹری پالیسی کا موقف اس بات پر منحصر ہوگا کہ افراط زر کس سمت جاتا ہے۔مہنگائی پر قابو پانے کے اقدامات کرنے کا کام مکمل طور پر ریزرو بینک پر چھوڑنا جائز نہیں ہے۔حکومت کو بھی اس میں اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ حکومت کی پالیسیاں اور اس کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات مہنگائی کے رجحان کے تعین میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔اس کے علاوہ موجودہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے درمیان چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ فی الحال، ہم امید کرسکتے ہیں کہ ملک میں صارفین کی طلب میں اضافہ ہوگا، لوگوں کو خریداری کے لیے حوصلہ افزائی ہوگی، لوگوں کی خریداری کے لیے حوصلہ افزائی ہوگی اور خوردہ مہنگائی میں کمی سے لوگوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

اربعین-وفا، بیداری اور عہدِ استقامت

سید کرامت حسین شعور جعفری

اربعین...... یہ صرف تاریخ کا ایک دن نہیں، بلکہ کائنات کے دل کی دھڑکن ہے۔وہ دھڑکن جو صحرائے کربلا میں نیزوں کی نوک پر بھی قائم رہی، وہ پکار جو اسیر قافلوں کے قدموں سے کوفہ و شام کی گلیوں میں گونجی، اور وہ خوشبو جو فرات کے کنارے سے اٹھی، نجف کی فضاؤں میں بسی اور آج دنیا کے ہر گوشے میں حسین علیہ السلام کا نام سن کر دلوں کو معطر کرتی ہے۔

اربعین... یہ قدموں کا سفر نہیں، یہ دلوں کا ہجرت نامہ ہے۔یہ سلام نہیں، یہ بیعت ہے۔ یہ ماضی کی یاد نہیں، یہ آنے والے کل کی تیاری ہے۔

اس دن کے لیے جب حق کا پرچم ظہور موعود کے ہاتھوں سے کربلا سے اٹھ کر پوری دنیا کو ڈھانپ لے گا۔

یہ دن وفا کی سند ہے، بیداری کی اذان ہے، اور استقامت کا پرچم ہے۔ ایسا پرچم جو صدیوں کی آندھیوں کے باوجود کبھی جھکا نہیں۔ یہ اربعین بتاتا ہے کہ حسین علیہ السلام کا قافلہ صرف ماضی کا باب نہیں، بلکہ آنے والے زمانوں کی رہنمائی کا چراغ ہے۔ یہاں ہر آنسو عہد میں بدلتا ہے، ہر قدم بیعت بن جاتا ہے، اور ہر زائر اپنے وجود سے اعلان کرتا ہے: ہم حسین علیہ السلام کے ہیں، اور قیامت تک حسین علیہ السلام کے رہیں گے۔

اربعین : تاریخ کا تسلسل، عصر حاضر کا منظر : اربعین کی جڑیں اُس دن سے پھوٹتی ہیں جب کوفہ کی ویران راہوں پر نابینا صحابی جابر بن عبداللہ انصاری نے عطیہ عوفی کا سہارا لے کر فرات میں غسل کیا، خوشبو لگائی، ننگے پاؤں قبرِ حسین علیہ السلام کی طرف بڑھے اور سلام کیا: **السلام علیکم یا آلَ اللہ، السلام علیك یا حبیب اللہ......** یہ پہلا اربعین تھا، جس نے زیارت کو ملاقات سے بڑھا کر عہد کا درجہ دے دیا۔

چودہ صدیوں بعد آج بھی وہی اربعین زندہ ہے، مگر اب یہ ایک عالمگیر منظر ہے۔ لاکھوں نہیں، کروڑوں زائر۔نجف سے کربلا تک کا راستہ انسانوں کا دریا بن جاتا ہے۔ گاؤں گاؤں موکب آباد ہیں، لوگ دن رات زائرین کی خدمت میں مصروف، اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ خوف، سازش اور دباؤ کے اس دور میں بھی حسین علیہ السلام کا قافلہ رکا نہیں بلکہ بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ منظر اعلان ہے کہ اربعین ماضی کی یاد نہیں، ایک جاری معرکہ ہے، جو ظہور موعود تک جاری رہے گا۔

زیارت اربعین — ایمان کی پہچان : زیارتِ اربعین معمولی دعا نہیں، یہ مومن کے دل کا آئینہ اور اس کے عہد کا اعلان ہے۔امام حسن عسکری نے فرمایا: مؤمن کی پانچ نشانیاں ہیں: پچاس رکعت نماز، زیارتِ اربعین، دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، پیشانی کو سجدے کی مٹی سے ملنا، اور نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے پڑھنا۔

یہ زیارت ایک فکری نصاب ہے۔ امام صادق علیہ السلام نے صفوان جمال کے ذریعے اسے ہم تک پہنچایا، تا کہ زائر حسین علیہ السلام کی حقیقت، ان کے مقام اور ان کے دشمنوں کے چہرے پہچان لے۔ حقیقی زائرِ اربعین حسین علیہ السلام کو اللہ کا ولی، حبیب اور منتخب امام مانتا ہے، انہیں وارثِ انبیاء اور سید الشہداء سمجھتا ہے، اور ان کے دشمنوں کو پہچانتا ہے۔ وہ جو دنیا کے لالچ میں آخرت بیچتے ہیں، خواہشات کے غلام اور منافقین کے پیروکار ہیں۔

یہ زیارت صرف محبت کا درس نہیں دیتی بلکہ میدانِ عمل میں ڈٹ جانے کا حلف دلاتی ہے: "**فمعکم معکم لا مع عدوکم**" ہم آپ ہی کے ساتھ ہیں، آپ کے دشمن کے ساتھ کبھی نہیں۔

زائر اربعین — کردار کے آئینے میں : زائرِ اربعین محض ایک مسافر نہیں، وہ ایک پیغام رساں ہے۔ اس کے قدموں میں خاک نجف و کربلا کی خوشبو ہے، اور اس کی نگاہ میں ایک ایسا افق جہاں حسین علیہ السلام کا پرچم ہر باطل کے ایوان پر لہرا رہا ہے۔

جب عراق کی فضاؤں پر دہشت گردی کا سیاہ بادل چھایا، مراجع کرام کے فتوے نے عاشقانِ حسین علیہ السلام کو ایک صف میں کھڑا کر دیا۔ لاکھوں جوان کفن باندھ کر نکلے اور وہ طوفان جو سب کچھ بہالے جانے کو تھا، ان کے قدموں کے نیچے آ کر ٹوٹ گیا۔

رہبرِ انقلاب سید علی خامنہ ای کی قیادت نے اس جذبے کو عالمی تحریک میں بدل دیا۔ان کے ایک اشارے پر ایران کی سپاہ، قدس فورس کے جانباز اور مزاحمتی لشکر اسرائیل و امریکہ کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔ یمن، شام، عراق اور لبنان میں حزب اللہ کی استقامت اسی زائرِ اربعین کا عملی چہرہ ہے۔ جو جانتا ہے کہ زیارت صرف سلام نہیں، عہد ہے۔

آج کی غفلت، کل کی جواب دہی : ہماری محافل گھنٹوں چلتی ہیں۔ بیانات، نوحے، ماتم۔ مگر زیارت اربعین کی چند منٹ کی قرائت اکثر نظر انداز ہو جاتی ہے۔ وہ زیارت جو ایمان کی علامت ہے، اس میں بخل کیسا؟ محشر کے دن جب سوال اٹھے گا: "تم نے اس امانت کا کیا کیا؟" تو عذر کی کوئی گنجائش نہ ہوگی۔

ہمارے اسلاف نے ان معارف کو خون سے لکھا—شہیدِ اول نے دمشق کے قید خانے میں زنجیروں کے سائے میں، دیواروں پر کلمۂ ولایت کندہ کیا۔ آج نہ کہنے کا خوف ہے نہ سننے کا خطرہ، پھر اگر یہ پیغام ضائع ہو جائے تو کل یہ سوال تاریخ نہیں بلکہ بی بی زہرا سلام اللہ علیہا کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اور وہاں ایک نظرِ عتاب دنیا کی تمام تعریفوں پر بھاری ہوگی۔

اربعین — ایک عالمی بیعت

آج کا اربعین دنیا کا سب سے بڑا پُر امن اجتماع ہے۔ تیس ملین سے زیادہ زائرین، سو سے زائد ممالک سے، ایک ہی سمت میں چلتے ہیں۔ یہاں بیلٹ باکس نہیں، مگر ہر قدم ایک ووٹ ہے، ہر آنسو ایک دستخط، اور ہر سلام ایک معاہدہ— جو لوحِ تقدیر پر درج ہوتا ہے۔

یہ بیعت اُس حسین علیہ السلام سے ہے جو کربلا میں حق کی خاطر تنہا کھڑے رہے، اور اُس موعود سے بھی ہے جو دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔ یہ سفر صرف نجف سے کربلا تک کا نہیں، دل سے دل، اور نسل سے نسل تک کا ہے۔ یہ اعلان ہے کہ ہم صرف تاریخ کے قاری نہیں، بلکہ اُس قافلے کے راہی ہیں جو کربلا سے اٹھا تھا اور ظہور پر جا کر رکے گا۔

عہد کی تجدید : اے حسینی کارواں کے مسافرو! یاد رکھو، تمہارا ہر قدم صرف مٹی پر پڑا ہوا نشان نہیں، یہ تاریخ میں ثبت ہونے والا عہد ہے۔ تمہاری زیارت محض ایک سفر نہیں، یہ اعلانِ بیعت ہے۔ اس امام علیہ السلام کے ساتھ، جس نے اپنی جان دے کر دین کو بچایا، اور اس امام علیہ السلام کے ساتھ، جس کے ظہور سے زمین عدل وانصاف سے بھر جائے گی۔ تمہاری زبان پر ''السلام علیک یا اباعبداللہ'' کا سلام اور تمہارے عمل میں "فمعکم" کا عزم ہو، تو زمین کی کوئی طاقت تمہیں باطل کے سامنے جھکنے پر مجبور نہیں کرسکتی۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم اربعین کے پیغام کو اپنے گھروں، اپنی گلیوں، اپنی معیشت اور اپنی سیاست تک پہنچائیں، تاکہ جب منادیٔ حق کی صدا بلند ہو، دنیا گواہی دے: یہ وہی قافلہ ہے جو کربلا سے چلا تھا اور موعود کے قدموں میں جا کر رکے گا۔ ●●●

سلام

انیس اشفاق

تمثیل انتہائے عطش کی بنی ہوئی
اک مشک آج تک ہے علم سے لگی ہوئی

جاری ہیں پارہ ہائے شہادت کی قرأتیں
محفل ہے قتل گاہ میں کن کی بجی ہوئی

نصرت کی لو سے دل میں شہادت کا نور ہے
ہم ہیں وہیں پہ شمع جہاں تھی بجھی ہوئی

خالی تو مشک ہوچکی کب کی کنارِ آب
ہلچل فرات میں ہے ابھی تک مچی ہوئی

خنجر ہے اُس کا عشق شہادت ہے اُس کا شوق
جو نسل تیرے خون میں پل کر بڑی ہوئی

خیمے کے در پہ آیا ہے رخصت کو اک سوار
ہے نبض کائنات کی اِس دم رکی ہوئی

کیسا ہے وقت پاؤں کے نیچے ہے گرم ریت
اور سر پہ سخت دھوپ کی چادر تنی ہوئی

اے صبر تیری فتح کا منظر یہی تو ہے
گردن میں طوق پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی

آزاد کون ظلمتِ باطل سے ہو گیا
یہ کس کے دل میں آخرِ شب روشنی ہوئی

کیسی زمینِ خشک کو شاداب کردیا
کیسی ہوائے خوں سے یہ کھیتی ہری ہوئی

کیا گفتگو میں لکھنؤ تیرا مقابلہ
لہجہ سجا ہوا ہے زباں ہے ڈھلی ہوئی

کیوں نقص ڈھونڈتا ہے زبانِ انیس میں
اب تک یہی زبان سند ہے بنی ہوئی

ق

قد اپنا دیکھ منھ نہ خدائے سخن کے آ
رسوائی ہے نصیب میں ورنہ لکھی ہوئی

چہلم امام حسین علیہ السلام کا ارتقائی سفر، ماضی سے حال تک

سید رضی حیدر پھندیڑوی

اسلامی تاریخ میں بعض واقعات ایسے ہیں جنہوں نے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑا اور آنے والے زمانوں کو ایک نئی فکری و عملی راہ عطا کی۔ ان واقعات میں سب سے اہم و مرکزی سانحہ، واقعہ کربلا ہے۔امام حسین علیہ السلام کی شہادت محض ایک شخص یا ایک خاندان کی قربانی نہ تھی بلکہ یہ ظلم و جبر کے خلاف ایک ابدی قیام، حق کی بقا اور دینِ محمدی کی تجدید کا اعلان تھا۔ چہلمِ امام حسین علیہ السلام اسی قربانی کی یاد کا تسلسل ہے جو ہر سال اربعین کے موقع پر دنیا بھر کے حریت پسند دلوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

یہ تحریر "چہلمِ امام حسین علیہ السلام کا ارتقائی سفر، ماضی سے حال تک" عنوان کے تحت اس روایت کے تاریخی آغاز، فکری بُعد، روحانی اثرات اور معاصر دور میں اس کے عالمی پیغام کا احاطہ کرتی ہے۔

اربعین عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں "چالیس" اسلامی تعلیمات میں چالیس کا عدد روحانی طور پر ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس شب تک کوہِ طور پر رہنے کا حکم دیا گیا، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا اور اولیائے کرام کی تربیت کے لیے بھی "چلہ کشی" کی اصطلاح معروف ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد چالیسویں دن کی یاد (یعنی چہلم یا اربعین) نہ صرف سوگ کی تکمیل ہے بلکہ شعورِ حسینی کی بیداری کا دن بھی ہے۔ اربعین کی بنیاد تاریخِ اسلام کے ایک نورانی لمحے سے جڑی ہوئی ہے۔ مشہور روایت کے مطابق رسول خدا کے جلیل القدر صحابی، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری، پہلے شخص تھے جنہوں نے چالیس دن کے بعد کربلا پہنچ کر امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کی۔ ان کے ہمراہ عطاء بن ابی رباح بھی تھے۔ حضرت جابر کی یہ زیارت نہ صرف ایک انفرادی عمل تھا بلکہ یہ پیغام تھا کہ امام حسین علیہ السلام کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جائے گا۔ روایت کے مطابق اسی دن اہلِ بیت کا قافلہ بھی شام سے واپسی پر کربلا آیا۔ اگرچہ اس واقعے کی تاریخی تفصیل میں اختلاف ہے، مگر مکتبِ اہلِ بیت میں اس دن کی عظمت مسلمہ ہے۔

صدیوں تک، خاص طور پر اموی وعباسی حکومتوں کے دور میں، اربعین جیسے شعائر پر سخت پابندیاں رہیں۔ زائرین پر ظلم کیا جاتا، راستے بند کیے جاتے، اور امام حسین علیہ السلام کی یاد کو دبانے کی بھرپور کوششیں ہوئیں یہاں تک کہ صدام حسین کی حکومت میں بھی اربعین حسینی کے جلوس پر پابندیاں رہیں۔ لیکن حسینی شعور مٹایا نہ جاسکا۔

وقت کے ساتھ ساتھ یہ روایت اربعین سادات، علما، شعرا، اور مؤمنین کی قربانیوں سے پروان چڑھتی رہی۔ زیارتِ اربعین مستحب مؤکدہ ہے، حتیٰ کہ امام حسن عسکری علیہ السلام نے اسے مومن کی علامات میں شمار فرمایا۔

اربعین نہ صرف ایک مذہبی موقع ہے بلکہ یہ ادب، فکر، فلسفہ، اور روحانی ارتقاء کا سرچشمہ بھی بن چکا ہے۔

اردو، فارسی، عربی اور دیگر زبانوں کے شعرا نے چہلم پر اشعار کہے، نوحے لکھے، اور مرثیے تخلیق کیے۔ چہلم کا تذکرہ علامہ اقبال، میر انیس، دبیر، اور فیض احمد فیض جیسے شعرا کے کلام میں بھی نظر آتا ہے، اگرچہ مختلف انداز میں۔

اربعین کے پیغام میں فکر و سلوک کی گہرائی پائی جاتی ہے۔ جس میں وفاداری کی معراج، صبر و استقامت کا سبق، ظالم کے خلاف پُر امن مگر پرعزم قیام اور اجتماعیت اور امتِ واحدہ کا تصور وغیرہ شامل ہے۔

صدیوں سے انسانیت اپنے اپنے شہر، آبادی، دیہات اور، لک میں امام حسین علیہ السلام کا چہلم منا رہی ہے مگر آج اربعین ایک زندہ اور بیدار عالمی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ہر سال کروڑوں مسلم و غیر مسلم افراد نجف سے کربلا تک کا پیدل سفر طے کرتے ہیں۔ یہ "اربعین واک" صرف ایک مذہبی رسم نہیں، بلکہ اخوت، خدمت، ایثار اور وحدتِ انسانیت کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔

جہاں معاصر دنیا مذہبی، سیاسی اور سماجی اہلِ عراق، ایران، پاکستان، لبنان، خلیجی ممالک اور دنیا بھر سے زائرین کربلا آ کر دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم ظلم کو قبول نہیں کرتے، ہم مظلوم کے ساتھ ہیں، اور ہم حسین علیہ السلام کے کارواں کا حصہ ہیں۔ اربعین واک، دراصل ظلمت کے مقابلے میں روشنی کا کارواں ہے جو ہر سال مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔

چہلمِ امام حسین علیہ السلام ایک علامت ہے۔ ایسی علامت جو وقت گزرنے کے ساتھ مدھم ہونے کے بجائے مزید روشن ہو رہی ہے۔ ماضی میں جب اسے مٹانے کی کوشش کی گئی، تو یہ مزید نکھر کر سامنے آیا۔ آج اربعین صرف ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ ایک عالمی پیغام ہے جو عدل، بیداری، ایثار، ہمدردی، اخلاص اور انسانیت کے فروغ کا ذریعہ ہے۔

چہلم کا ارتقائی سفر، اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک لمحاتی احتجاج نہیں بلکہ ایک ابدی تحریک ہے، جو ہر زمانے میں زندہ ہے اور زندہ رہے گی۔

انتشار کی شکار ہے وہیں اربعین کا اجتماع انسانیت کے لیے دعوت فکر اور حیرت انگیز پیغام انسانیت بن چکا ہے۔ عراق کی سرزمین پر ہر سال چالیس ملین سے زائد افراد کا اجتماع نہ ہتھیاروں کے سائے میں ہوتا ہے، نہ حکومتوں کے زور پر، بلکہ محبتِ امام حسین علیہ السلام اور شعور کربلا کے جذبے سے پروان چڑھتا ہے۔ یہ اجتماع دنیا کو یہ دکھاتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کا پیغام سرحدوں کا پابند نہیں بلکہ دلوں کی زبان ہے۔

چہلمِ امام حسین علیہ السلام ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے اندر ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا حوصلہ، حق کے لیے قربانی دینے کا جذبہ اور مظلوموں کے ساتھ چلنے کا عزم پیدا کریں اور یہی اربعین کا اصل فلسفہ ہے، یہی اس کا آفاقی پیغام ہے اور یہی وہ روشنی ہے جو زمان و مکان کے پردوں کو چاک کر کے دلوں تک پہنچتی ہے۔

آخر میں دعا ہے پروردگار لوگوں کو زیادہ سے زیادہ حق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، تمام عزاداروں کو شہداء وصالحین میں محشور فرما، ماہنامہ صدائے علم کو ترقی عطا فرما، تمام اراکین کی نیک توفیقات میں مزید اضافہ فرما اور آخری حجت کے ظہور میں تعجیل فرما آمین والحمدللہ رب العالمین۔

□□□

یومِ آزادی۔ وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں

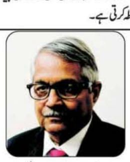

اختر جمال عثمانی

یومِ آزادی ملک کے تمام شہری پورے اہتمام اور احترام سے مناتے آئے ہیں۔ لیکن گزشتہ برسوں میں موجودہ دستور کو تباہ کرنے کی خواہش اور اس سلسلے میں کی جانے والی کاوشیں سامنے آتی رہی ہیں۔ آئین کے تحفظ کے لئے قائم کیے گئے ادارے بھی نشانے پر رہے ہیں۔ مسجدوں اور مقبروں کو لیکر مندر ہونے کی دعویداری کا سلسلہ دراز ہوتا چلا جارہا ہے بے شمار تاریخی عمارتوں پر شرپسندوں کی نظر ہے۔ ابھی چند روز قبل اتر پردیش کے ضلع فتحپور میں ایک افسوسناک واقعہ ہوا۔ صدیوں پرانے ایک مقبرے پر جسے نواب عبدالصمد کا مقبرہ کہا جاتا ہے انتہا پسندوں نے جے شری رام کا نعرہ لگاتے ہوئے دھاوا بولا۔ مغلظات بکتے ہوئے قبروں کو توڑا۔ مقبرے پر بھگوا جھنڈے لہرائے۔ اس دوران پولیس کافی تعداد میں موجود رہی لیکن واقعے سے بے تعلق نظر آئی۔ اس واقعے کی بے شمار ویڈیوز کلپس سوشل میڈیا پر نظر آتی رہیں جن میں بی جے پی اور اس سے متعلق تنظیموں کے عہدے دار نظر آرہے ہیں کچھ نے ٹی وی چینلوں پر فخریہ انداز میں انٹرویو بھی دیے ہیں لیکن پولیس ان کے ناموں سے انجان ہے۔ موجودہ صورت حال کو لے کر ذہن میں گذشتہ دو صدیوں کی تاریخ آتی چلی جارہی ہے۔

1857 کی جنگِ آزادی جس کو انگریزوں نے غدر قرار دیا تھا کے مرکزی ذمہ دار مسلمان قرار دئے گئے۔ اس کے نتیجے میں بے شمار مسلمان جن میں کثیر تعداد علماء کی تھی نے پھانسی اور کالے پانی کی سزا پائی۔ جاگیریں ضبط ہوئیں اعلیٰ سرکاری عہدوں۔ فوج کی ملازمتوں اور تعلیم سے محروم ہوئے یہ بداعتمادی عدم تحفظ کے احساس اور خوف کا سبب بنی۔ انگریزوں نے اپنی Divide and Rule پالیسی کے سبب ہندوؤں اور مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کا کوئی موقع جانے نہ دیا۔ اس کے علاوہ آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا کے متعدد لیڈروں نے اپنی تقریروں اور تحریروں میں ایسے بیانات دئے جو مسلمانوں اور عیسائیوں کے ساتھ تعصب پر مبنی تھے۔ انہوں نے ہندوستان کو ایسے ہندو راشٹر کے طور پر پیش کیا جہاں مسلمان اور عیسائی باہر سے آئے ہوئے لوگ سمجھے جائیں

ان خیالات نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے بیچ خلیج کو مزید وسیع کیا اور تقسیم کے ماحول کی آبیاری کی۔ اردو ہندی کے لسانی اختلافات کو بھی فرقہ وارانہ اور سیاسی رنگ دیا گیا۔ ہندو تنظیموں کی طرف سے ہندی ہندو، ہندوستان کے نعرے نے مسلمانوں کے دلوں میں اپنی مذہبی اور تہذیبی شناخت کو لیکر خدشہ پیدا کیا۔ مسلم لیگ کے لیڈران نے تقسیم کی حمایت اور پاکستان کی تشکیل کے لئے جو دلائل دئے وہ کچھ اس طرح تھے۔ آزادی کے بعد جمہوری نظام میں اکثریت کی حکمرانی ہوگی اور مسلمان سیاسی طور پر اپنا اثر و رسوخ کھو دیں گے۔ کاروبار، ملازمتوں اور زمینوں سے محروم ہو جائیں گے، مدارس، اسلامی شعار اور تیوہاروں وغیرہ پر پابندیاں لگ سکتی ہیں۔ 1937 میں صوبائی انتخابات کے بعد بنی کانگریس حکومتوں کے رویے نے ان خدشات کو اور پختہ کیا۔ اس طرح مسلمانوں کے ایک طبقے کو یہ یقین ہوگیا کہ آزادی کے بعد ہندوستان میں مسلمان دوسرے درجے کے شہری ہوں گے، ان کی تہذیب اور دین خطرے میں ہوگا۔ یہ خوف ملک کی تقسیم میں ایک فیصلہ کن عنصر ثابت ہوا۔ اس کے برخلاف مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد نے اپنے وطن عزیز کو چھوڑنا گوارہ نہ کیا۔ انہوں نے مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو اور مولانا آزاد کو جناح پر ترجیح دی۔ انہی میں راقم کے اجداد بھی تھے۔ خاندان کے زیادہ تر افراد تقسیم کے وقت پاکستان کے لئے ہجرت کرتے ہوئے والد مرحوم سے بھی ساتھ چلنے کے لئے اسرار کرتے رہے لیکن ان کا جواب تھا جو ہم بچپن سے سنتے آئے ہیں کہ "نہ پاکستان تھا نہ پاکستان رہے گا۔ ہم کو اپنے بزرگوں کی ڈیوڑھی چھوڑ کر کہیں نہیں جانا ہے"۔ والد صاحب مرحوم ہمیشہ تقسیم کی پرزور مخالفت کرتے رہے اور شروع سے کانگریس کے حامی رہے لیکن دسمبر 1992 کے بعد خاموشی اختیار کر لی تھی طویل جد و جہد اور بے حساب قربانیوں کے بعد '15 اگست 1947، کو یوم آزادی کا وہ مبارک دن آیا تھا۔ آزادی کے بعد ملک نے مذہبی ریاست بننے کے بجائے سیکولر آئین تشکیل دے کر جمہوری طرز حکومت اختیار کی، ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوا۔ نصف صدی سے زائد عرصے تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ فرقہ پرست قوتوں کو عوام نے حاشیے پر رکھا۔ جن سنگھ اور بعد میں بی جے پی کو اتنی قبولیت حاصل نہ تھی کہ اکثریت کے بل پر حکومت بنا سکے۔ رام جنم بھومی تحریک نے بی جے پی کو اور گجرات کے فسادات نے بطور وزیر اعلیٰ نریندر مودی کو بے پناہ مقبولیت عطا کی جس کی بنا پر گزشتہ دہائی میں بی جے پی کو مکمل اکثریت حاصل ہونے کے بعد یہ موقع ملا کہ اپنا ایجنڈا لاگو کرسکے۔ اگر بی جے پی آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو قومی تحریک آزادی اور اس کے بعد کی تمام تر حصولیابیاں بے وقعت ہو جائیں گی۔ آر ایس ایس اور بی جے پی نے ملک کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی خواہش کبھی پوشیدہ نہیں رکھی۔ کئی لیڈروں کے بیانوں سے لوگوں کو اس بات پر یقین پختہ ہوگیا ہے کہ آئین کا بنیادی ڈھانچہ ہی اب خطرے میں ہے۔ دراصل ملک کے آئین میں نہ تو ہندو مذہب کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے اور نہ اقلیتوں کے مذاہب کی اہمیت کم کی گئی ہے۔ ہندوستان ایک سیکولر رپبلک کی حیثیت سے ملک ترقی کی منزلیں طے کرتا آ رہا تھا، لیکن ہندوتوادی طبقہ سیکولرزم کی بیخ کنی کی ہمیشہ کوشش کرتا رہا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج سیکولرزم کے قائل لوگوں کا سیکولرسٹ کہہ کر مذاق اڑایا جانے لگا ہے۔ موجودہ منظر نامہ نہایت مایوس کن ہے۔

لکھنؤ: یوم تقسیم یادگار کے موقع پر جی پی او پارک میں نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد مشاہدہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی نائب وزرائے اعلیٰ اور بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری۔

اتر پردیش ملک کی روحانی وثقافتی توانائی کا مرکز
24 گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی بحث جمہوریت کی طاقت: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش اسمبلی میں 24 گھنٹے سے زائد عرصے تک جاری وژن ڈاکیومنٹ 2047 پر تاریخی بحث کا اختتام کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان تب ہی ترقی یافتہ ہوگا جب ہر ریاست اپنا کردار ادا کرے گی اور اتر پردیش اس میں سب سے آگے ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے 187 ایم ایل ایز سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ سبھی نے سنجیدہ اور دلچسپ انداز میں بحث کو معنی خیز بنایا۔ انہوں نے کہا کہ 24 گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی یہ بحث جمہوریت کی طاقت اور ارکان کی سنجیدگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ اتر پردیش نہ صرف ملک کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہے، بلکہ ہندوستان کی روحانی اور ثقافتی ورثے کا پرچم بردار بھی ہے۔ اتر پردیش صرف ایک بڑی آبادی والی ریاست نہیں ہے، یہ ہندوستان کی روحانی اور ثقافتی توانائی کا مرکز ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ 2023 میں لکھنؤ میں گلوبل انویسٹرس سمٹ کے افتتاح کے وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ اگر اتر پردیش دنیا کے لئے ایک روشن مقام ہے تو اتر پردیش ہندوستان کی ترقی کا محرک بن جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیادہ تر اراکین اس بحث میں اپنے خیالات اور نقطہ نظر پیش کرنا چاہتے تھے لیکن وقت اور وسائل کی محدودیت کے پیش نظر ہمیں بحث کو آگے بڑھانا ہوگا۔ اس سے متعلق ایک جامع حکمت عملی تیار کرنی ہوگی اور ہمیں سماج سے جڑے تمام اسٹیک ہولڈرز تک پہنچنا ہوگا۔ ان سے بات کرنے کے بعد تفصیلی بات چیت کے بعد ہم دوبارہ سیکٹر وار مسائل پر ایوان میں آئیں گے۔ یہ بحث ان لوگوں کے لیے بھی چشم کشا ہے جو مقننہ اور اراکین کے طرز عمل پر انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ جب بھی ریاست اور ملک کو ضرورت پڑی ہم سب نے اپنا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ ہم سب خوش قسمت ہیں کہ ملک اپنی آزادی کے امرتکال میں داخل ہو رہا ہے۔ آزادی کے 78 سال مکمل ہونے جا رہے ہیں۔ یہ سفر خود شناسی کا موقع ہے۔ میں کئی مواقع پر اس 24 گھنٹے کی بحث کا حصہ بنا۔ میں نے دیکھا کہ حکمران جماعت، اپوزیشن اور دیگر تمام معزز اراکین نے اس میں سنجیدگی کا مظاہرہ کیا۔ کچھ ارکان نے تو رات بھر جاگ کر بحث میں حصہ لیا جس سے ملک کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ جب وہ اپنے ضمیر سے بولتے ہیں تو اچھا بولتے ہیں۔ جب ان سے اوپر سے ہدایات ملتی ہیں تو وہ چکن کی باتیں کرنے لگتے ہیں۔ انہوں نے سماجوادی پارٹی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ تنگ نظر ہیں۔ اب وہ PDA یعنی فیملی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی بات کرتے ہیں۔ پوری دنیا آگے بڑھ رہی ہے اور یہ لوگ فیملی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرح کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں طنز بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملائم سنگھ کے بعد چاچا کا نمبر آنا تھا لیکن یہاں بھی چاچا کو گچا دیا گیا۔ ان کے اس بیان پر پورے ایوان میں قہقہے لگے۔

کانپور میں وکیل اکھلیش دوبے کے خلاف ایک اور ایف آئی آر
غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ کشوری واٹیکا پر چلایا جائے گا بلڈوزر

کانپور: (پی این ایس) جھوٹے مقدمے درج کرا کے جبری وصولی کے الزام میں جیل میں بند ایڈوکیٹ اکھلیش دوبے پر قانون کی گرفت سخت ہوگئی ہے۔ بدھ کی شام دیر گئے اکھلیش دوبے کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا جب کمشنریٹ پولیس نے گرین پارک کے سامنے کروڑوں روپے کی قیمتی وقف کی زمین پر قبضہ کرنے کے معاملے میں گوالٹولی تھانے میں مقدمہ درج کیا۔ یہ معاملہ اکھلیش کے بھائی، بیٹی اور کئی دوسرے لوگوں کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ، کے ڈی اے اور دیگر محکموں کے افسران کی ایک مشترکہ ٹیم نے ساکیت نگر میں پارک کی زمین پر قبضہ کر کے بنائے گئے کشوری واٹیکا کی جانچ رپورٹ بھی ڈی ایم کو سونپی ہے۔ کے ڈی اے کے سکریٹری ابھے پانڈے کے مطابق کشوری واٹیکا کا نقشہ منظور نہیں کیا گیا۔ اب کشوری واٹیکا کو گرانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

ایڈوکیٹ اکھلیش دوبے اور ان کے بھائی اور دیگر نے گرین پارک کے سامنے تقریباً تین بیگھہ اراضی پر قبضہ کر کے گیسٹ ہاؤس اور دیگر تعمیرات کیں۔ جب اس معاملے میں شکایت ڈی ایم تک پہنچی تو ڈی ایم نے ایس آئی ٹی تشکیل دی۔ اس کے علاوہ وقف بورڈ کے افسران نے بھی موقع پر پہنچ کر جانچ کی تھی لیکن پھر وکیل اکھلیش دوبے کا خوف افسران میں اتنا بڑھ گیا کہ تفتیش کی فائل کولڈ اسٹوریج میں چلی گئی۔ اب اس اراضی کے حوالے سے معین الدین آصف جاہ کی شکایت پر دوبارہ جانچ شروع کر دی گئی ہیں۔ اکھلیش دوبے اور اس کے ساتھی لوی مشرا کی ضمانت پر سماعت اب 18 اگست کو ہوگی۔ بی جے پی لیڈر روی ستیجا نے اکھلیش اور لاوی کے خلاف 50 لاکھ روپے بھتہ مانگنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے الزام میں بارہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس معاملے پر ضلعی حکومت کے وکیل کریمنل دلیپ اوستھی نے کہا کہ تفتیش کار کیس ڈائری نہیں لا سکے، اس لیے سماعت کی اگلی تاریخ 18 اگست مقرر کی گئی۔

تقسیم ملک کے دوران قتل کئے گئے لوگوں کو خراج عقیدت

بہرائچ: (نامہ نگار) تقسیم ہند کے ہولناک کی یادگاری دن کے موقع پر حکومت کی ہدایات پر کپورتھلا میں نوکیشر مقصدی ہنرمندی کے فروغ 'اتھن' (آڈیٹوریم) میں منعقد کیا گیا، تاکہ ہند پاک تقسیم کے ہولناک سانحے میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے اور ان خاندانوں کو تسلی دی جا سکے جنہوں نے ٹریج کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر اشوک اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر اشوک کو شکست دی تھی۔ باجپئی کے ساتھ ایم پی بہرائچ ڈاکٹر آنند گونڈ، بی جے پی کے ضلع صدر برجیش پانڈے، ایم ایل اے پیاگ پور سبھاش ترپاٹھی کے نمائندے نشانک ترپاٹھی، صدر ایم ایل اے محترمہ انوپما جیسوال کے نمائندے اشوک جیسوال، صدر میونسپل کونسل بہرائچ محترمہ سودھا دیوی کی نمائندہ شیامکرن ٹیکڈیوال، سرد پلیس کے معززین اور سرد پلیس کے دیگر ممبران نے شرکت کی۔ دھرم ویر سنگھ، مسز ہربیر کور، سردار بھوپیندر سنگھ، سردار مندیپ سنگھ، سشیل بھلا، کلبھوشن اروڑہ، منیش ملہوترا، سردار اندراجیت سنگھ، سردار جسبیر سنگھ، راجیش مانسانی اور ڈاکٹر گروت ملہوترا۔ انہیں شال اور یادگاری تحفہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کے دوران تقسیم کی ہولناکیوں پر مبنی تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا اور ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ تصویری نمائش کا مہمان خصوصی سمیت پروگرام میں شرکت کرنے والے مہمانوں نے وزٹ کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی سابق وزیر ڈاکٹر اشوک باجپائی، ایم پی بہرائچ ڈاکٹر آنند گونڈ، کلبھوشن اروڑہ، پروفیسر کرشنا کمار اور دیگر مقررین نے کہا کہ پارٹیشن ہارر میموریل ڈے کا انعقاد وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی تحریک سے کیا جا رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ یہ تقریب تقسیم کے سانحے سے متاثرہ خاندانوں کے تئیں احترام کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔

اس طرح کے واقعات اتحاد، سلیت، باہمی بھائی چارے اور ہم آہنگی کے جذبات کو تقویت دیتے ہیں۔ تقسیم کا درد لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ تقسیم کے سانحے میں اپنی جانیں گنوانے والے ہزاروں شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

محمود آباد میں ایس پی نے لہرایا فتح کا پرچم
بی جے پی پانچویں مقام پر رہی، نتائج حیران کن

سیتاپور: (پی این ایس) اتر پردیش کے سیتاپور ضلع میں محمود آباد نگر پالیکا پریشد کے صدر کے عہدے کے لیے ہوئے ضمنی انتخاب کے نتائج جاری کر دیے گئے ہیں۔ کل یعنی 13 اگست کو ہونے والے ضمنی انتخاب کے نتائج نے سب کو حیران کر دیا۔ سماج وادی پارٹی نے اس ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کی ہے اور حیرانی کی بات یہ ہے کہ اس انتخاب میں بی جے پی پانچویں نمبر پر رہی۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے اس ضمنی انتخاب میں ایس پی کی جیت پر کارکنوں کو مبارکباد دی ہے۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر لکھا- ''سیتاپور کے محمود آباد نگر پالیکا انتخابات میں سماج وادی پارٹی کی جیت حوصلہ بڑھانے والی ہے۔ پانچویں نمبر پر بی جے پی کا آنا یوپی کی مستقبل کی سیاست کا اشارہ ہے۔ جیتنے والے امیدوار سمیت تمام عہدیداروں، کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور اچھے کام کرنے کے لیے نیک خواہشات۔ بی جے پی گئی!'' محمود آباد میں نگر پالیکا پریشد کے صدر کے عہدہ کے ضمنی انتخاب میں ایس پی امیدوار عامر عرفات نے 8906 ووٹ حاصل کر کے جیت حاصل کی اور اس انتخاب میں آزاد اتل کمار ورما دوسرے نمبر پر رہے، جنھیں 8331 ووٹ ملے۔ پانچویں نمبر پر آنے والے بی جے پی امیدوار سنجے ورما کو صرف 1332 ووٹ ملے۔ تیسرے نمبر پر آنے والے امریش گپتا کو 4423 ووٹ ملے جبکہ چوتھے نمبر پر آنے والے ندیم احمد کو 1820 ووٹ ملے۔ اب محمود آباد میں بی جے پی کی شکست کو لے کر کئی سوال اٹھ رہے ہیں اور بی جے پی کی یہ شکست یوپی کے سیاسی گلیاروں میں موضوع بحث بن گئی ہے۔ جبکہ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس کی وجہ ٹکٹ کے انتخاب پر ناراضگی ہے۔ اگر مقامی کارکنوں کی مانیں تو پارٹی نے ٹکٹ کے لیے دو مضبوط دعویداروں کو نظر انداز کر سنجے ورما کو امیدوار بنایا، جو ہار کی بڑی وجہ رہی ہے۔

اربعین کی تیاریاں مکمل آج ہوگی وداعی مجلس
روضۂ بیت الحزن میں مولانا میثم زیدی کا خطاب

لکھنؤ: (نامہ نگار) اجر رسالت مشن کے جنرل سکریٹری حیدر رضا لکھنوی کی اطلاع کے مطابق گذشتہ ۲۰ برس سے مسلسل بتاریخ ۲۰ صفر المظفر کو برپا ہونے والی وداعی مجلسِ اربعینِ شہدائے کربلا کی تیاریاں مکمل ہوگئیں ہیں مجلس کا آغاز شب میں ۹ بجے تلاوت کلام پاک سے قاری ندیم نجفی کریں گے بعدہٗ سوز خوانی نایابؔ، شکیلؔ اور مصطفیٰ سلمہ کریں گے جس کے بعد شاعر اہلبیت فریدؔ مصطفیٰ چہلم کا مخصوص نوحہ پیش کریں گے اور مجلس کو آفتاب خطابت السید مولانا حسن متقی المعرف میثم زیدی خطاب فرمائیں گے اس مجلس میں لکھنؤ کے اطراف سے بھی بڑی بعد میں مومنین شرکت کرتے ہیں۔ خواتین کے شبیہ نجف میں مجلس سننے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

نابالغ لڑکی کو نشہ آور اشیاء کھلا کر آبرو ریزی

آگرہ: (پی این ایس) آگرہ کے اعتماد الدولہ علاقے سے 8 اگست کو لاپتہ ہونے والی 17 سالہ لڑکی بجلی گھر کراسنگ پر ملی۔ ماں نے بیٹی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کا الزام لگایا ہے۔ پانچ دن گزرنے کے باوجود پولیس نے عدالت میں لڑکی کا بیان ریکارڈ نہیں کیا۔ اس پر متاثرہ خاندان نے پولیس کمشنر سے شکایت کی ہے۔ اعتماد الدولہ کی رہنے والی ایک خاتون نے بتایا کہ علاقہ کا جو عرف دھرمیندر 8 اگست کی صبح اس کی بیٹی کو اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں لے گیا، دیر شام تک بیٹی گھر واپس نہیں آئی۔ اس نے اعتماد الدولہ تھانے میں مقدمہ درج کرایا۔ اس نے دھرمیندر عرف کاجو پر شک ظاہر کیا تھا۔ رات گئے 2:30 بجے بیٹی نے فون کر کے بتایا کہ وہ بجلی گھر میں ہے۔ اس پر گھر والے پہنچ گئے۔ بیٹی پریشان حالت میں پائی گئی۔ اسے کوئی نشہ آور چیز دی گئی تھی۔ صبح اٹھنے پر اس نے بتایا کہ دھرمیندر عرف کاجو اور اس کے دوست اسے لے گئے ہیں۔ وہ اسے ایک ہوٹل لے گئے، اسے نشہ آور چیز پلائی اور اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد وہ اسے چوراہے پر چھوڑ گئے۔ ماں نے تھانے جا کر اطلاع دی۔ پولیس نے اسے میڈیکل چیک اپ کے لیے بھیج دیا۔

پی جی آئی کے ڈاکٹر امیت گوئل کو بہترین اوریجنل ریسرچ پیپر کا ایوارڈ

لکھنؤ: (پی این ایس) پروفیسر امیت گوئل، ہیڈ آف ہیپاٹولوجی، ایس جی پی جی آئی نے کہا کہ نان الکوحل فیٹی لیور ڈیزیز (NAFLD) جگر کی بیماری کے عالمی بوجھ کا ایک اہم حصہ ہے۔ طرز زندگی میں تبدیلی، زیادہ کاربوہائیڈریٹ والی خوراک، موٹاپا اور ذیابیطس کی وجہ سے ہندوستان فیٹی لیور کے معاملات میں تیزی سے دنیا کا سب سے بڑا ملک بنتا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر گوئل نے کہا کہ یہ اکثر اس وقت تک پتہ نہیں چلتا ہے جب تک کہ باقاعدہ چیک اپ نہیں کرایا جاتا، یہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں خاموشی سے بڑھتی ہوئی وبا کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔

اس کے بڑھتے ہوئے اثرات کو دیکھتے ہوئے، حکومت ہند نے NAFLD کی اسکریننگ اور انتظام کو قومی غیر متعدی امراض کے پروگرام میں شامل کیا ہے اور ہسپتال جلد پتہ لگانے کے لیے Fibroscan جیسے آلات کے استعمال کو بڑھا رہے ہیں۔ SGPGIMS کا ہیپاٹولوجی ڈیپارٹمنٹ فعال طور پر آگاہی اور روک تھام کے اقدامات کو فروغ دیتا ہے۔ یہ شعبہ Fibroscan کے ساتھ خون کے مختلف ٹیسٹ بھی پیش کرتا ہے، جس سے جگر کی چربی کی بیماری کا غیر حملہ آور اور جلد پتہ لگانا ممکن ہو جاتا ہے۔ یہ جگر کی زیادہ سنگین حالتوں جیسے فائبروسس، سروسس، جگر کی خرابی اور ہیپاٹوسیلولر کارسنوما میں بڑھنے کو روکنے کے لیے اہم ہے۔

لکھنؤ میں موسلا دھار بارش سے نظام زندگی مفلوج، اسکول رہے بند

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں بدھ کی دیر شام سے شروع ہونے والی موسلا دھار بارش نے نظام زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ بارش کے باعث متعدد علاقوں میں پانی گھروں کے اندر داخل ہوگیا، جبکہ ودھان بھون میں بھی رات دیر گئے پانی جمع ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کی شام 30:8 سے جمعرات کی دوپہر 30:2 بجے تک اموسی ایئرپورٹ پر 94.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بارش اور خراب موسم کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے شہر اور دیہی علاقوں کے تمام بورڈز کے زیرِ انتظام پری پرائمری سے بارہویں جماعت تک کے تمام سرکاری، امدادی اور نجی اسکولوں میں 14 اگست کو تدریسی سرگرمیاں معطل رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ اس فیصلے کا اطلاق تمام بورڈز کے اسکولوں پر ہوگا۔ ضلعی مجسٹریٹ وشاکھ جی آئر نے احکامات جاری کرتے ہوئے اسکول انتظامیہ اور والدین سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ شدید بارش کے نتیجے میں علی گنج میں رادھے لال سویٹس کے سامنے سڑک دھنس گئی، جبکہ ایکانا اسٹیڈیم کے قریب ایک کار پانی میں ڈوب گئی۔ حضرت گنج میں ودھان سبھا کے احاطے میں پانی جمع ہوگیا، اور سول اسپتال کے سامنے کی سڑک پر گھٹنوں تک پانی جمع رہا۔ کمتا چوک پر ٹریفک جام ہوگیا اور ایودھیا روڈ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اکانہ اسٹیڈیم کے قریب انڈر پاس، گومتی نگر میں ایل ڈی اے آفس اور تاج ہوٹل کے قریب بھی پانی بھر گیا۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیمیں شہر کے مختلف علاقوں میں پانی نکالنے کے لیے سرگرم ہیں اور کئی مقامات پر پمپ نصب کیے گئے ہیں۔

راجدھانی لکھنؤ میں موسلا دھار بارش کے سبب جگہ جگہ پانی بھر گیا، سڑک دھنس گئی، میونسپل کمشنر معائنہ کرتے ہوئے۔

راجدھانی لکھنؤ میں پانی بھرا دیکھ کر ڈویژنل کمشنر سڑک پر اترے
24 گھنٹے فیلڈ میں رہیں گی میونسپل کارپوریشن کی ٹیمیں

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں زبردست بارش ہوئی، حضرت گنج چوراہے سمیت اسمبلی میں پانی بھر گیا ہے۔ علی گنج میں سڑک دھنس گئی اور کئی دیگر مقامات پر پانی بھر جانے کی بڑی پریشانی سامنے آئی ہے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب اور میونسپل کمشنر گورو کمار نے محکمہ انجینئرنگ، زونل سینٹری آفیسرز، ایس ایف آئی اور تمام نگرانوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں فوری طور پر متحرک ہو جائیں اور پانی جمع ہونے سے نمٹنے کا کام شروع کریں۔ دیر رات ڈویژنل کمشنر اور میونسپل کمشنر نے اسمبلی عمارت کے اطراف کے علاقوں کا معائنہ کیا۔ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے انجینئروں کو خصوصی طور پر ہدایت کی گئی کہ وہ تمام پمپنگ اسٹیشنوں کو چلائے رکھیں اور جہاں ضرورت ہو موبائل پمپنگ یونٹ بھیجیں۔ زونل سینٹری افسران کو اپنے اپنے علاقوں میں مسلسل چوکسی رکھنے اور صفائی کے کام کی رفتار بڑھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی صفائی ٹیمیں بھی بدھ کی رات سے ہی نالوں، گٹروں اور پانی بھرے علاقوں میں سرگرم ہیں۔ میونسپل کمشنر گورو کمار نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کہیں بھی پانی جمع ہونے کا مسئلہ ہو تو ٹول فری نمبر 1533 پر کال کریں اور اپنی شکایت درج کرائیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ موصول ہونے والی شکایات کو جلد از جلد حل کیا جائے گا اور بارش کے دوران میونسپل کارپوریشن کی ٹیمیں 24 گھنٹے فیلڈ میں موجود رہیں گی۔

بدھ کی رات دیر گئے موسلا دھار بارش کی وجہ سے شہر کے کئی علاقے پانی میں ڈوب گئے۔ سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک نظام شدید متاثر ہوا۔ علی گنج، حضرت گنج، گومتی نگر سمیت لکھنؤ کے کئی وی آئی پی علاقوں میں پانی جمع دیکھا گیا۔ چارباغ ریلوے اسٹیشن کے باہر بھی پانی بھر گیا، مسافروں کو نقل وحرکت میں دشواری۔ علی گنج سی ایچ سی اور بی ایم سی کے احاطے گھٹنوں تک پانی سے بھر گئے۔ موسلا دھار بارش کے باعث نالوں، نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر ناکام ہوگیا۔ لوگ گھروں میں محصور رہنے پر مجبور ہو گئے۔ بارش تھمنے کے بعد بھی گلیوں اور محلوں کی سڑکیں گھنٹوں تک پانی میں ڈوبی رہیں۔ پانی نکالنے کے لیے کئی مقامات پر پمپنگ سیٹ بھی لگائے گئے۔ اسی وقت پوش ترین علاقے حضرت گنج میں سڑک پر کھڑی ایک کار آدھی ڈوبی ہوئی دیکھی گئی۔ علی گنج، حضرت گنج، گومتی نگر سمیت لکھنؤ کے کئی وی آئی پی علاقوں میں پانی بھرا رہا۔ چارباغ ریلوے اسٹیشن کے باہر بھی پانی بھر گیا، مسافروں کو آنے جانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ علی گنج سی ایچ سی اور بی ایم سی کے احاطے گھٹنوں تک پانی سے بھر گئے۔ موسلا دھار بارش کے باعث نالے، نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر ناکام ہو گیا۔ لوگ گھروں میں محصور رہنے پر مجبور ہو گئے۔

قدیمی سالانہ مجلس عزاخانہ

لکھنؤ: 22 صفر کو عزاخانہ فریدو مرزا سرائے معالی خاں نزد ڈاکٹر اتل میں شب میں 8 بجے منعقد ہوگی۔ جس کو مولانا تقی رضا خطاب کریں گے۔ زنانی مجلس مقام مذکورہ پر 18 اگست کو صبح 10 بجے منعقد ہوگی۔

علم مبارک انجمن شعرائے حسینی

لکھنؤ: انجمن کا علم مبارک حسینیہ ناظم صاحب وکٹوریہ اسٹریٹ سے بعد مجلس جلوس چہلم برآمد ہو کر مسجد موسری نخاس میں بڑھا دیا جائے گا۔ تمام شعراء و مومنین سے شرکت کی گذارش ہے۔ یہ اطلاع انجمن کے کارگذار صدر حسن فرازو ڈاکٹر ثروت حسین و حسن عابد نے دی ہے۔

بند اسکول سے ضعیف چوکیدار کی لاش برآمد

کانپور: (پی این ایس) کانپور کے چکری تھانہ علاقے کے دہیلی سجن پور میں بدھ کو ایک بند اسکول کے اندر ایک بوڑھے چوکیدار کی لاش چارپائی پر پڑی ملی۔ سر دھڑ سے جدا تھا۔ ٹھیکیدار کی اطلاع پر پہنچنے والے اہل خانہ کمرے کی حالت دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فرانزک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کئے۔ لاش کئی دن پرانی ہونے کی وجہ سے گل سڑ چکی تھی۔ رام پرساد (60) جو ہریجن کالونی، بلاک 11، گووند نگر کا رہنے والا ہے، دہیلی سجن پور بھوانی نگر میں واقع ایک اسکول میں چوکیدار کے طور پر کام کرتا تھا۔

پوجا پال سماجوادی پارٹی سے برطرف

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے باغی ایم ایل اے پوجا پال کو پارٹی سے نکال دیا ہے۔ یہ اطلاع ایک خط کے ذریعہ دی گئی ہے۔ کوشامبی واقع چیل کی رکن اسمبلی پوجا پال کو مخاطب کر کے ایس پی سربراہ کے دستخط والے خط میں لکھا گیا ہے کہ آپ نے پارٹی مخالف سرگرمیاں کی ہیں اور آپ کو وارننگ دینے کے بعد بھی آپ نے مذکورہ سرگرمیاں بند نہیں کیں، جس کی وجہ سے پارٹی کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ آپ نے جو کام کیا ہے وہ پارٹی مخالف اور سنگین ڈسپلن شکنی ہے۔ اکھلیش یادو نے لکھا کہ اس لیے آپ کو سماج وادی پارٹی سے فوری اثر سے معطل کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ آپ کو سماج وادی پارٹی کے دیگر تمام عہدوں سے بھی برطرف کر دیا گیا ہے اور اب آپ سماج وادی پارٹی کے کسی بھی پروگرام/میٹنگ وغیرہ میں شرکت نہیں کریں گی اور نہ ہی آپ کو اس کے لئے مدعو کیا جائے گا۔

لکھنؤ: اسمبلی کے اسپیکر ستیش مہانا نے ''ہر گھر ترنگا'' مہم کے تحت اپنی سرکاری رہائش پر ترنگا پھیرایا

قومی یک جہتی کے ساتھ آزادی کا جشن منائیں: مولانا خالد رشید
سہ روزہ جشن آزادی تقریبات کے دوسرے دن طلبہ نے جنگ آزادی تقریری مقابلہ میں حصہ لیا

لکھنؤ: (پی این ایس) اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام عیدگاہ لکھنؤ میں سہ روزہ جشن آزادی کے دوسرے دن دارالعلوم فرنگی محل کے طلبہ اور شاہین اکیڈمی کے طلبہ وطالبات نے جنگ آزادی تقریری مقابلے میں حصہ لیا۔ اس موقع پر امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے قومی یک جہتی، فرقہ ورانہ ہم آہنگی، گنگا جمنی تہذیب اور ساجھی وراثت کو برقرار، مضبوط اور مستحکم رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی یک جہتی اور آپسی بھائی چارہ کے ساتھ آزادی کا جشن منائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آزادی کے مقصد کو مدنظر رکھیں۔ جمہوری روایات کو فروغ دیں اور اپنے ملک کو مضبوط کریں۔

مولانا خالد رشید نے کہا کہ اسلام جیسے سچے اور امن وسلامتی کے داعی مذہب کو یہ پسند ہی نہیں ہے کہ اپنے ہی جیسے خدا کے بندوں کو اپنا غلام بنایا جائے۔ اسلام کی اس خواہش پر عمل کرتے ہوئے ہمارے قابل فخر علمائے کرام نے برطانوی سامراج کا بھرپور مقابلہ کیا۔ ان

کے عزم ایمانی اور خدا کے بندوں سے ان کی بے لوث محبت کے باعث انگریزوں کو یہ ملک چھوڑنا پڑا۔ ہزاروں باحمیت اور غیور علمائے کرام نے وطن عزیز کو برطانیوں سے آزاد کرانے میں جو بیش قیمت قربانیاں دی ہیں ملک ہمیشہ ان کا احسان مند رہے گا۔ مولانا نے کہا کہ ۱۸۵۷ء کے انقلاب کے بعد سے وطن عزیز کی سرزمین کو برطانوی قبضے سے آزاد کرانے کے لیے علمائے کرام کے شانہ بشانہ مسلم صحافیوں نے اپنے اخبارات، شعراء نے انقلابی اشعار، ادباء نے مضامین اور مقررین نے تقریروں کے ذریعے ملک کے باشندوں میں حب الوطنی کے جذبات ابھارے۔ اس کے نتیجے میں انگریزوں کے قدم اکھڑ گئے اور ملک آزاد ہوا۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ جب ملک کو آزاد کرانے کا وقت تھا تو ہندو مسلم متحد تھے۔ آج جب ملک آزاد ہوگیا تو پھر آپس میں دشمنی اور نفرت کیوں ہے؟ جتنے پڑھے لکھے اور سمجھدار افراد ہیں وہ ملک میں امن وامان، فرقہ وارانہ یکجہتی اور آپسی ہم آہنگی کی فضاء برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں۔ مولانا نے کہا کہ کل صبح طلبہ پربھات پھیری نکالیں گے اور صبح ۱۰ بجے دارالعلوم فرنگی محل میں پرچم کشائی کی جائے گی۔ اس کے بعد اختتامی پروگرام ہوگا اور بہترین کارکردگی کرنے والے بچوں کے درمیان انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

یوم آزادی کے موقع پر ممبئی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات

پولیس کمشنر دیون بھارتی کی رہنمائی اور جوائنٹ پولیس کمشنر ستیہ نارائن چودھری کی نگرانی میں 14 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات، افواہ پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ، شہریوں سے پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل

ممبئی: 15 اگست کو 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر ممبئی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس دوران 14 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ چونکہ اس قومی تہوار کی تقریبات کے دوران مختلف مقامات پر مذہبی جلوس اور پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ اس لیے ممبئی پولیس نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں کہ ان تمام تقریبات کو پرامن اور محفوظ طریقے سے انجام دیا جائے۔

پولیس ہیڈکوارٹر سے موصولہ اطلاع کے مطابق انتظامات کا منصوبہ ممبئی کے پولیس کمشنر دیون بھارتی کی رہنمائی اور پولیس جوائنٹ کمشنر ستیہ نارائن چودھری (امن وقانون) کی نگرانی میں بنایا گیا ہے۔ اس کے تحت 15 اگست کو شہر کے مختلف حصوں میں 6 ایڈیشنل پولیس کمشنر، 17 ڈپٹی کمشنر آف پولیس، 39 اسسٹنٹ پولیس کمشنر، 2529 پولیس افسران اور 11682 پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ فورس ون، ایس آر پی ایف پلاٹون، کیو آر ٹی، رائٹ کنٹرول ٹیم، ڈیلٹا، کمبیٹ اور ہوم گارڈ بھی اہم مقامات پر تعینات ہوں گے۔

ممبئی پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں تحمل کا مظاہرہ کریں اور پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ کسی بھی مشکوک چیز کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں اور قومی اور مذہبی تہوار جوش وخروش سے منائیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر پولیس ہیلپ لائن نمبر 100 یا 112 پر رابطہ کریں اس دوران سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور کنٹرول روم سے سی سی ٹی وی سے پورے شہر کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے گی۔

سماج وادی پارٹی کا آئین بچاؤ دھرنا، ووٹ چوری پر حکومت و الیکشن کمیشن نشانے پر

آئین ہمیں برابری، آزادی اور انصاف کا حق دیتا ہے، ووٹ چوری سے یہ حق چھینا جا رہا ہے: ریاض اعظمی

بھیونڈی (نامہ نگار) یہاں سماج وادی پارٹی کی جانب سے بھیونڈی پرانت دفتر کے سامنے ''آئین بچاؤ دھرنا'' کا انعقاد کیا گیا۔ اس دھرنے کا مقصد ملک میں ووٹوں کی چوری کے خلاف آواز بلند کرنا اور آئین کے تحفظ کے لیے عوامی بیداری پیدا کرنا تھا۔ دھرنے میں موجود مقررین نے اپنے خطاب میں مرکزی و ریاستی حکومت پر سخت حملے کیے اور الزام لگایا کہ حالیہ انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے ایک منظم طریقے سے ووٹ چوری کر مرکز اور ریاست میں حکومت تشکیل دیا۔ جس سے جمہوریت کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مقررین نے کہا کہ یہ صرف کسی سیاسی جماعت کا مسئلہ نہیں بلکہ ہر شہری کے حق اور جمہوری نظام کے وجود سے جڑا ہوا سوال ہے۔ سماج وادی پارٹی کے پردیش سکریٹری بھیونڈی مغرب اسمبلی حلقہ آبزرور ریاض اعظمی نے دھرنے کو اپنے خطاب میں کہا کہ آئین ہمیں برابری، آزادی اور انصاف کا حق دیتا ہے، لیکن جب انتخابات میں ووٹ چوری ہوتی ہے تو یہ حق براہِ راست

چھین لیا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں سڑک پر اتر کر آواز بلند کرنا ہی جمہوریت کی سچی خدمت ہے۔'' انہوں نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ عوام کو بیدار کریں اور اس تحریک کو گھر گھر تک پہنچائیں۔ دھرنے کے دوران کارکنان نے ہاتھوں میں آئین کی تمہید اور جمہوری حقوق پر مبنی نعرے لکھی تختیاں تھام رکھی تھیں۔ ''ووٹ چوری بند کرو'' اور ''آئین بچاؤ جمہوریت بچاؤ'' جیسے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ اس دھرنے کے اختتام پر ریاض اعظمی کی قیادت میں سماج وادی پارٹی کے عہدیداران کے ایک وفد نے ووٹوں کی چوری روکنے کے اقدامات اور شفاف الیکشن کرائے جانے کے مختلف اور اہم نکات پر مشتمل ایک مکتوب پرانت آفیسر کو سپرد کیا، جس میں ووٹ چوری کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کرانے، انتخابی عمل میں شفافیت بڑھانے اور آئین کی اصل روح کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے منور شیخ، ریاض شیخ، فاروق اعظمی، سگی دیوی، سابق کارپوریٹر حسیب خان، اروند یادو، عالمگیر شیخ، آفاق فاروقی، حمید شیخ، ڈاکٹر شمیم سمیت بڑی تعداد میں عہدیداران، کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے، جنہوں نے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کا عزم کیا۔

ویسٹرن ریلوے پر چلائے جا رہے ''سوچھتا ابھیان'' کے دوران ممبئی سینٹرل ڈویژن میں صفائی کے اقدامات نے زور پکڑا

ممبئی: ہمارے ملک میں یوم آزادی کی جاری تقریبات کے پیش نظر منائے جانے والے ''سوچھتا ابھیان'' کے ایک حصے کے طور پر ویسٹرن ریلوے کا ممبئی سینٹرل ڈویژن اپنے پورے نیٹ ورک میں صفائی، حفظان صحت اور صحت عامہ کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے کئی متاثر کن اقدامات کر رہا ہے۔ یہ ڈویژن سوچھ بھارت کی اقدار کے لیے پرعزم ہے اور صفائی اور حفظان صحت کے اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ونیت ابھیشیک، چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ویسٹرن ریلوے کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، ممبئی سینٹرل ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں، ریلوے کالونیوں اور دفتر کے احاطے میں شرمدان اور صفائی کی سخت مہم چلائی جا رہی ہے۔ چرچ گیٹ، اندھیری، ولساڈ وغیرہ جیسے کئی اسٹیشنوں پر سخت صفائی کی گئی، جبکہ سانتا کروز اسٹیشن پر ریلوے ٹریکس کی مکمل صفائی کی گئی۔ ونیت نے مزید بتایا کہ ملازمین اور عوامی رضا کاروں کی فعال شرکت سے ڈویژن کے مختلف مقامات پر اسٹریٹ ڈرامے، صفائی ریلیاں وغیرہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ بوریولی ریلوے اسٹیشن پر اسکاؤٹس اور گائیڈز کی ٹیم کی طرف سے ایک اسٹریٹ پلے پیش کیا گیا۔ اس پرکشش کارکردگی نے مسافروں میں صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ صفائی کے کارکنوں کے لیے ہیلتھ چیک اپ کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ ممبئی سینٹرل میں کوچ کیئر سینٹر کے آن بورڈ ہاؤس کیپنگ سروسز (OBHS) ملازمین کے لیے ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اسی طرح بلیمورہ میں صفائی ورکرز کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا تا کہ ان کی صحت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کیٹرنگ عملے کے لیے آگاہی مہم اور کھانے پینے کے اداروں، پینٹری کاروں اور بیس کچن کا معائنہ بھی کیا جا رہا ہے۔ املنیر اور دھونڈیچا اسٹیشنوں پر، کھانے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ریل کے افسران نے راستے میں چلنے والی ٹرینوں سے کھانے کے نمونوں کا معائنہ کیا۔ یہ کوششیں مسافروں اور عملے کو صاف ستھرا اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے تئیں ویسٹرن ریلوے کی لگن کی عکاسی کرتی ہیں۔ ویسٹرن ریلوے تمام اسٹیک ہولڈرز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ قومی فخر اور شہری ذمہ داری کے جذبے کے ساتھ صفائی کو برقرار رکھنے میں فعال طور پر حصہ لیں۔

کینسر سے بچاؤ کے لیے طرزِ زندگی میں تبدیلی ضروری: اجیت پوار

اورنگ آباد: ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ حکومت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت سرگرم عمل ہے اور ہر ضلع میں میڈیکل کالج قائم کرنے کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کے ساتھ ساتھ نجی ادارے بھی مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج کے نظام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اجیت پوار کرناوت کینسر اسپتال کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے، اس موقع پر اے ستیش چوان، اے وکرم کالے، اے عبدالستار، ڈاکٹر ونے کرناوت، ڈاکٹر مدھوبالا کرناوت، ڈاکٹر آنند، ڈاکٹر سوہم اور ڈاکٹر خوشبو کرناوت بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ کینسر کی بروقت تشخیص اور فوری علاج نہایت ضروری ہے، اسی مقصد کے لیے ممبئی، پونے اور دیگر شہروں میں بھی کینسر کے اسپتال فعال ہیں جہاں اعلیٰ معیار کا علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ پوار نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ نشہ آور عادات سے دور رہیں تا کہ کینسر جیسی مہلک بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

الہاس نگر کے ایم ایل اے کمار ایلانی نے نکالی ترنگا ریلی

شہریوں کی بڑی تعداد نے ریلی میں شرکت کی، حب الوطنی کے نعروں سے پورا شہر گونج اٹھا

کلیم شیخ

الہاس نگر: الہاس نگر میں ایم ایل اے کمار ایلانی کے دفتر سے گول میدان سے نہرو چوک اور وہاں سے واپس ایم ایل اے کے دفتر تک ایک عظیم ترنگا ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں ہاتھوں میں لہراتے ترنگا اور حب الوطنی کے نعروں سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر راجیش ودھاریا، جمنو پورسوانی، مہیش سکھرمانی، راجو جگیاسی، دیپک چھتلانی، رام چارلی پروانی، امیت وادھوا، سنجے سنگھ چاچا، پرشانت پاٹل، ڈاکٹر ایس بی سنگھ، ارچنا کرنکلے، کشور ونواری، راکیش پاٹھک، ہریش بھاٹیہ کے علاوہ کئی عہدیداروں، تاجروں، یوگا سینٹر کے ارکان، اسکول کالج کے طلباء، اساتذہ اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے دوران ملک کے اتحاد اور سالمیت کا پیغام عوام تک پہنچانے کا عہد کیا گیا۔ طلباء نے حب الوطنی کے گیت گا کر ماحول کو مزید پرجوش بنا دیا، جبکہ سماجی کارکنوں اور اساتذہ نے نوجوانوں کو قوم کی خدمت کرنے کی ترغیب دی۔ ایم ایل اے آفس میں قومی ترانے کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

وزیر خارجہ جے شنکر روس کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر 21 اگست کو اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ملاقات کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے لاوروف کی وزارت کے ترجمان کے حوالے سے اطلاع دی ہے۔ نئی دہلی اور ماسکو نے اپنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ پر بات کی ہے جب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ماہ کے شروع میں روسی خام تیل کی خریداری پر ہندوستانی درآمدات پر زیادہ ٹیرف کا اعلان کیا تھا، جس کے بارے میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ یوکرین میں ماسکو کی جنگ کو ہوا دے رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی، جس کے ایک دن بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نئی دہلی کی جانب سے ماسکو سے خام تیل کی مسلسل خریداری کے جواب میں ہندوستانی برآمدات پر اضافی 25 فیصد ٹیرف عائد کیا، جس سے کل ٹیرف 50 فیصد تک بڑھ گیا۔

یہی تو المیہ ہے کہ سو سال پہلے ہم جن بنیادی اصولوں سے ناواقف تھے آج بھی شعوری طور پر ان سے روگردانی کا جرم کر رہے ہیں۔ آج کی ماڈرن سائنس کے کسی نامور عالم کی مثال لے لو۔ کیا اس نے اپنے حصولِ علم سے لے کر آج تک کی جدید ترین ایجادات تک اپنے میسر وقت کا بہترین استعمال نہیں کیا؟

ٹائم مینجمنٹ

● انصر محمود بابر

'میرا مشورہ ہے کہ اپنے نونہالوں کو "تنظیمِ وقت" کا ایک مضمون بھی بطورِ لازمی مضمون ضرور پڑھانا چاہیے"۔ وہ اردو کے استاد تھے تو اچھی اردو تو انھیں آنا ہی چاہیے تھی۔ میں ان کے ساتھ ان کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا چائے پی رہا تھا اور ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی گپ شپ بھی جاری تھی۔ اسی گپ شپ کے دوران میرے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا تھا۔ میں نے اپنے طور پر ان کے "تنظیمِ وقت" کا مطلب "ٹائم مینجمنٹ" نکالا تھا۔ عام طور پر "زیادہ پڑھے لکھے" لوگوں کے حلیے کے بالکل برعکس وہ صاف ستھرے لباس میں ملبوس تھے۔ سلیقے سے بنے ہوئے بال اور صاف ستھرے پالش کیے گئے جوتوں کے ساتھ وہ خاصے وجیہ لگ رہے تھے۔ سفید بال اور نفیس چشمہ بھی ان کے رعب میں اضافہ کر رہا تھا۔ مجموعی طور پر وہ ایک شاندار شخصیت کے مالک تھے۔ میری ہر لاشعوری حرکت میری بے چینی کی مظہر تھی۔ جبکہ ان کے ہونٹوں پہ کھیلتی ہلکی مسکراہٹ اور ان کی ذہین آنکھوں میں ہلکورے لیتا وا اطمینان ان کو مکمل طور پر پرسکون ظاہر کر رہا تھا۔ میرے سوال کا جواب دے کر چند لمحے وہ میرے وجود پر اس کے ردِعمل کا جائزہ لیتے اور چائے کی چسکی کے ساتھ گویا اگلے سوال کے لئے تیار ہو جاتے۔

'سر تھوڑی وضاحت کیجیے کہ ٹائم مینجمنٹ کیوں ضروری ہے؟"۔ وہ تھوڑے سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور میری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے فرمانے لگے کہ دیکھو بیٹا اپنے آپ کو فطرت کے تھوڑا قریب کرو۔ جب خود میں اور فطرت میں فاصلہ کم پاؤ تو اس کی ہر ادا پہ غور کرو۔ تمھیں ہر چیز وقت کے ایک مخصوص دھارے میں بہتی نظر آئے گی۔ مثلاً سورج کا اپنے طے شدہ وقت میں طلوع و غروب اور موسموں کا اپنے وقت کے مطابق تغیر پذیر ہونا "تنظیمِ وقت" کی عام فہم مثالیں ہیں۔ کائنات کی ہر چیز کا حسن دراصل اس کا حسنِ ترتیب ہے۔ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ آپ کی نیند ٹوٹنے سے پہلے آپ کی آنکھ کھل گئی ہو۔ ہمیشہ پہلے نیند ختم ہوتی ہے اس کے بعد آنکھ کھلتی ہے۔ چلتے ہوئے آپ کے قدم کبھی بیک وقت آگے یا پیچھے نہیں ہوتے۔ ہمیشہ ایک قدم آگے اور دوسرا پیچھے ہوتا ہے۔ آپ چاہ کر بھی اس ترتیب کو خراب نہیں کر سکتے۔ آپ کبھی دو سانسیں اکٹھی اندر نہیں کھینچ سکتے۔ پہلے ایک سانس اندر آئے گی تو پھر باہر جائے گی۔ وہ چھوٹی چھوٹی مثالوں کے ذریعے میرے شعور کی گتھیاں سلجھا رہے تھے۔ ان کے ہلکے سے توقف سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے اگلا سوال داغ دیا۔ "سر اس ماڈرن سائنس کے دور میں کہ جب غیر سائنسی لوگوں کی رسائی بھی دیگر سیاروں تک ممکن بنائی جا رہی ہے اور زندگی کو ان سیاروں پہ تلاش کیا جا رہا ہے تو آپ آج بھی سو سال پیچھے کی باتیں کیوں کر رہے ہیں؟"

میری بات سن کر ان کی فراخ پیشانی پہ ہلکی سی سلوٹ ایک لمحے کو نظر آئی مگر دوسرے ہی لمحے ان کی مخصوص بردباری نے ان کی شخصیت کا احاطہ کر لیا۔ وہ چونکہ ایک اچھے استاد تھے اس لئے سامنے والے کو اپنی گفتگو کے حصار میں لینے کا فن بخوبی جانتے تھے۔

"یہی تو المیہ ہے کہ سو سال پہلے ہم جن بنیادی اصولوں سے ناواقف تھے آج بھی شعوری طور پران سے روگردانی کا جرم کر رہے ہیں۔ آج کی ماڈرن سائنس کے کسی نامور عالم کی مثال لے لو۔ کیا اس نے اپنے حصولِ علم سے لے کر آج تک کی جدید ترین ایجادات تک اپنے میسر وقت کا بہترین استعمال نہیں کیا؟ کوئی ایسا عالم، کوئی مصلح، کوئی ادیب، کوئی تاریخ داں الغرض اپنے علم و فضل سے اقوامِ عالم میں نام کمانے والے کسی ایک شخص کا نام ہی بتا دو کہ جس نے اپنے وقت کے مطابق زندگی نہیں گزاری؟ آج ڈگریاں تو عام ہیں، علم نہیں ہے۔ اور مادی ترقی کی دوڑ میں روح کی پیاس مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ قدرت ہمیں موقع دیتی ہے کہ ہم وقت کی پابندی کریں۔ نمازوں کا اپنے اپنے مقررہ وقت پر فرض ہونا پابندی وقت کی اعلیٰ ترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ اور دیکھو بیٹا وقت کے مطابق زندگی گزارنے کا کیا مطلب ہے؟ غور سے سنو۔ اگر آپ مالی لحاظ سے کمزور ہیں تو اپنے شب و روز اپنی استطاعت کے مطابق ڈھال لو۔ اگر آپ امیر ہیں تو اپنے سے کمتر لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر چلو۔ اپنے پاس کسی خاص وقت میں موجود مال، صلاحیت، علم اور برداشت کا بہترین استعمال وقت کی پابندی ہے۔ ہمیشہ وقت کے مطابق چلنا چاہیے۔ اس لیے کہ جس نے بھی وقت کو قید کرنا چاہا، وقت بند مٹھی کی ریت کی مانند اس کے ہاتھ سے پھسل گیا اور وہ خالی ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اور وہ جس نے اپنی ناآسودہ خواہشات کی جلد تکمیل کی خاطر کوئی ناپسندیدہ رویہ یا ناجائز ذریعہ اپنایا یا اپنانے کی کوشش کی، اس نے گویا وقت کی ناقدری کی۔ یاد رکھو۔ وقت ایک ایسے اصول کا نام ہے کہ جو اس کے مطابق چلتا ہے وقت اسے مالا مال کر دیتا ہے اور جو اپنے میسر وقت کی قدر نہیں کرتا، زمانے بھر کی ٹھوکریں اس کا مقدر کر دی جاتی ہیں"۔ وہ اپنی بات ختم کر چکے تھے اور میں زندگی اور وقت کے اس فلسفے میں اپنا کردار کھوجنے میں محو تھا۔ میں سوچ رہا تھا کہ ہمارے معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو استادِ محترم کی بیان کردہ پابندی وقت کی مثال پر پورا اترے ہیں؟۔ ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جو ٹائم مینجمنٹ کے اس فارمولے کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں؟ ■

دھوپ میں بارش

پانی بھی برستا ہے
آکاش سے دھرتی تک
پانی سے بنی کرنیں
رہ رہ کے چمکتی ہیں
اک مٹّی کے آنگن میں
کچھ بھیگتے بچّے ہیں
آکاش کی سمت اپنی
آنکھوں کو اُٹھائے ہیں
معصوم سی آنکھوں کو
پانی سے بنی کرنیں
دھندلانے سی لگتی ہیں
اور بچّے دھنک سے پھر
کہتے ہیں کہ 'اے پیاری
آکاش کی شہزادی
ہم کو بھی ذرا دیکھو
ہم دھرتی کے راجہ ہیں'

مختصر سبق آموز کہانی:

● نیاز علی بھٹی

کسی دریا کے کنارے چھوٹا سا جوہر تھا جس میں تین مچھلیاں رہتی تھیں۔ وہ سارا دن ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر گھومتیں، کھیلتیں اور خوراک حاصل کرتیں۔ ان میں ایک بہت عقلمند اور ہوشیار تھی، دوسری کم ہوشیار اور تیسری بالکل کاہل تھی، لیکن چونکہ تینوں اتفاق سے رہتی تھیں، اس لیے ان کا گزارا ہو ہی جاتا تھا جس کی خاص وجہ عقلمند مچھلی کا رویہ تھا۔ وہ دوسری دونوں مچھلیوں کو اچھے اچھے مشورے دیتی اور ان کی نگرانی کرتی تھی۔

جس جوہر میں وہ رہتی تھیں وہ انسانوں کی آمدورفت سے ذرا ہٹ کر تھا، مگر دریا سے ایک چھوٹی سی کھاڑی کے راستے ملا ہوا تھا۔ کبھی دریا کا پانی اس جگہ پر آ جاتا اور کبھی تینوں مچھلیاں کھاڑی کے راستے کھلے دریا میں چلی جاتیں اور پھر کچھ دیر گھوم پھر کر خوش وخرم واپس آ جاتیں۔

ایک دن دو مچھیرے ادھر آ نکلے۔ وہ سارا دن دریا میں جال ڈالے بیٹھے رہے، مگر آج ان کو زیادہ کامیابی نہ ہوئی، کیوں کہ کھلے دریا میں مچھلیوں کو مچھیروں کے جال سے بچنے کے زیادہ مواقع میسّر تھے۔ تھک ہار کر دونوں مچھیرے کچھ دیر کے لیے اپنے جال دریا کے کنارے پر چھوڑ کر ستانے کے لیے بیٹھ گئے۔ اب دیکھیے اتفاق وہ ان تینوں مچھلیوں کی پناہ گاہ کی طرف ہی آ نکلے۔ تینوں مچھلیاں اپنی عادت کے مطابق اٹھکھیلیاں کر رہی تھیں۔

"ارے! وہ دیکھو مچھلیاں!" ایک مچھیرے نے دوسرے کو روکتے ہوئے کہا۔

"واقعی! یہ تو بڑی موٹی تازی ہیں۔ آؤ جلدی سے جال لے آئیں۔" دونوں مچھیرے جلدی سے اپنے جال لینے چلے گئے۔

ان دونوں مچھیروں کی گفتگو عقلمند مچھلی نے سن لی تھی۔ وہ بہت پریشان ہوئی۔ اسے خطرے کا احساس ہو گیا تھا۔ لہٰذا اس نے فوری طور پر اپنی دونوں سہیلیوں کو خطرے سے آگاہ کیا۔ اب تو

وہ دونوں بھی بہت پریشان ہوئیں۔ ان دونوں مچھلیوں نے عقلمند مچھلی کی منت وسماجت کی کہ جان بچانے کا کوئی طریقہ بتائے۔

"چلو یہاں سے دریا کی طرف بھاگ چلیں۔" عقلمند مچھلی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"مگر وہاں بھی مچھیرے ہوں گے۔" کاہل مچھلی نے کہا۔

"ہاں، یہ تو ہے، مگر کھلے دریا میں ہم زیادہ محفوظ ہوں گے۔" عقلمند مچھلی نے جواب دیا۔

"بات تو ٹھیک ہے۔" دوسری مچھلی نے ہاں میں ہاں ملائی۔

"لیکن اتنے جلدی بھی کیا ہے؟ کچھ دیر تو رک جاؤ۔ مچھیروں کو آنے میں دیر لگے گی۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ آج ادھر آئیں ہی نہیں۔" کاہل مچھلی نے کہا۔

عقلمند مچھلی نے اسے سمجھایا، "دیکھو، وقت بہت کم ہے۔ دوسرے کا ارادہ معلوم کرنے کے بجائے اپنی حفاظت کرنا ضروری ہے۔"

مگر دوسری مچھلیوں کی سمجھ میں بات نہ آئی۔ لہٰذا مجبور ہو کر عقلمند مچھلی کھاڑی سے ہوتی ہوئی کھلے دریا میں چلی گئی اور اس کی جان بچ گئی۔ اس کے بعد کیا ہوا۔ تھوڑی دیر بعد مچھیرے اپنا جال اٹھائے اسی طرف آئے، جہاں انہوں نے مچھلیاں دیکھی تھیں۔ ان کی باتوں کی آوازیں اس مچھلی نے سنیں جو کم ہوشیار تھی۔ وہ سمجھ گئی کہ عقلمند مچھلی نے صحیح کہا تھا۔ خیریت اسی میں ہے کہ شرافت سے یہاں سے نکل جائے، چنانچہ فوراً ہی اس نے کھاڑی میں چھلانگ لگائی اور اس سے پہلے کہ مچھیرے جال پھینک کر کھاڑی کا راستہ بند کرتے وہ دریا میں پہنچ گئی۔

اب سنیے تیسری اور کاہل مچھلی کا حال۔ مچھیروں نے کھاڑی پر جال پھینک کر آہستہ آہستہ کھینچنا شروع کیا۔ کاہل مچھلی اس جال میں پھنس چکی تھی۔ اس نے بڑی کوشش کی کہ جال سے نکل کر کھاڑی کے راستے کھلے دریا میں چلی جائے، مگر اب کیا ہو سکتا تھا۔ آخر وہ مچھیروں کے قبضے میں آ گئی اور یوں اپنی کاہلی اور سستی کی وجہ سے اس نے اپنی جان گنوائی۔ ■

شعر میں موجود الفاظ خانوں میں تلاش کرو

ن	گ	ا	ہ	ن
ز	د	س	ب	ے
و	م	و	م	ن
ر	ج	ت	ق	ا
م	ر	د	ی	ں

کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

موسم بدل رہا ہے بچو! لازم ہے احتیاط تم برتو

● مسرت راشدی

موسم چاہے کوئی بھی ہو، اپنے ساتھ اچھے برے اثرات ضرور لے کر آتا ہے۔ سردی کا موسم تو شروع ہو چکا لیکن ہمارے ننھے ساتھی جو یہ سمجھتے ہیں کہ ابھی سردی نہیں آئی، لہٰذا انہیں احتیاط کی ضرورت نہیں لیکن درحقیقت کسی موسم کے آغاز میں ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر ابتداء میں ہی سوچ سمجھ کر کھایا پیا جائے، کپڑے موسم کے مطابق پہنے جائیں تو ہم محفوظ رہتے ہیں، احتیاط نہ کرنے کے باعث اکثر بچے ناک، گلہ خراب اور بخار ہونے کے باعث اسکول سے چھٹیاں کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، ایسے میں ان کی پڑھائی کا حرج ہوتا ہے۔ بہرحال مانا کہ ابھی زیادہ سردی نہیں آئی لیکن جب موسم تبدیل ہوتا ہے تو اس میں چاہے شدت نہ بھی ہو پھر بھی انسانی طبیعت پر اپنا اثر ضرور چھوڑتا ہے۔ اب دیکھ لیں کہ دوپہر کے وقت موسم میں ہلکی ہلکی گرمائش ہوتی ہے، جبکہ رات کو اچھی خاصی ٹھنڈ پڑ جاتی ہے، ایسے میں اکثر بچے ٹھنڈی ہوا اور سردی کی پرواہ کئے بغیر گھروں کے صحن اور گلیوں میں کھیلتے ہوئے نظر آتے ہیں اور مائیں نصیحتیں کرتی اور ڈانٹتی رہ جاتی ہیں کہ "بیٹا سوئیٹر شوز اور جرابیں پہن کر باہر جانا" لیکن بچے ہیں کہ سنی ان سنی کرتے ہوئے اپنی راہ لیتے ہیں۔

پیارے بچو! ہر موسم کا اپنا مزہ ہوتا ہے لیکن ہم اس سے لطف اندوز تب ہی ہو سکتے ہیں جب احتیاط سے کام لیں لیکن اگر ہم احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیں تو موسم بھی اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیتا ہے، اس لئے تو بہت سے بچے بیمار ہو جاتے ہیں۔ صحت اللہ تعالیٰ کی بہترین نعمت ہے کیونکہ اگر آپ کی صحت اچھی اور آپ تندرست و توانا ہیں تو پھر آپ کو کھیلنا کودنا، کھانا پینا پڑھنا اور دوسرے کام کرنا اچھا لگے گا اگر صحت ہی بہتر نہیں تو کسی کام میں دل نہیں لگے گا سستی چھائی رہے گی اور یوں آپ دوسرے بچوں سے ہر میدان میں پیچھے رہ جائیں گے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ اپنی صحت کا خوب خوب خیال رکھیں گھر سے باہر نکلتے (خاص طور پر شام کے وقت) گرم کپڑے سوئیٹر یا جرسی پہن لیں۔ اس طرح بھی آپ کافی حد تک سردی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ خوش نصیبی کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے موسم سے نوازا ہے، چاہے وہ گرمی ہو یا سردی، بہار ہو یا خزاں، ہر موسم کے اپنے اچھے برے اثرات اور سوغاتیں ہیں، اسی طرح سردیوں کے موسم میں بھی سوپ اور ڈرائی فروٹ سے لطف اٹھایا جاتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے اور آپ سردیوں کے موسم کو اس کی سوغاتوں سے بھرپور لطف اندوز ہوتے ہوئے گزاریں۔ ■

موٹر سائیکل دورِ جدید کا گھوڑا

● ناصر محمود بیگ

زمانہ قدیم سے ہی گھوڑا ایک قیمتی اور کارآمد جانور کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ڈاک کا نظام ہو یا جنگ میں سپاہیوں کی سواری ہو، مال برداری ہو یا ذرائع آمدورفت کی بات ہو گھوڑا ہر جگہ ہی استعمال ہوتا رہا ہے۔ دورِ جدید میں سائنس اور ٹیکنالوجی نے جہاں ہماری زندگی میں انقلاب آیا وہاں اس نے انسان کی آمدورفت کا ذریعہ بھی بدل کر رکھ دیا ہے۔ گھوڑے کی جگہ آج اس سواری نے لے لی ہے جو گھاس کھانے کی بجائے پیٹرول پیتی ہے۔ چار ٹانگوں کی بجائے دو ٹائروں پر دوڑتی ہے ---- کیا سمجھے ---؟--- جی ہاں --- درست سمجھے ہیں آپ ---- موٹر سائیکل یا موٹر بائیک کو دورِ جدید کا گھوڑا کہیں تو یہ کچھ غلط نہ ہوگا۔

موٹر سائیکل کو ہم اگر تاریخ کے آئینے میں دیکھیں تو سب سے پہلے 1884 میں انگلینڈ کے ایڈورڈ بٹلر نے بٹلر پیٹرول سائیکل کا ڈیزائن تیار کیا اور اس کو نمائش میں پیش کیا۔ پھر 1885 میں جرمنی میں ڈیملر نے ایک چھکڑا گاڑی بنائی۔ یہ تین پہیوں والی چھوٹی سی خود کار سائیکل پیٹرول پر چلتی تھی۔ اس کو تیار کرنے والے نے اسے "ریٹویگن" (سواری والی کار) کا نام دیا۔ کیونکہ یہ تین پہیوں پر چلنے والی گاڑی تھی اس لیے کچھ تاریخ دان دو پہیوں والی بھاپ پر چلنے والی سائیکل کو پہلی موٹر سائیکل قرار دیتے ہیں جو 1868ء میں فرانس میں بنائی گئی تھی۔ پھر 1894 میں پہلی مرتبہ ایک کمپنی نے تجارتی پیمانے پر باقاعدہ طور پر موٹر سائیکل تیار کرنے کا کام شروع کیا۔ بیسویں صدی کے آغاز میں اس کی پیداوار میں اس وقت اضافہ ہوا جب جنگ عظیم اول میں اس کا استعمال کیا گیا۔ اس سواری کو محاذ جنگ پر سپاہیوں کی رسد کے لیے گھوڑوں کی جگہ استعمال کیا جانے لگا۔ 1920 کے بعد یہ پوری دنیا میں پھیل گئی۔ ترقی پذیر ممالک میں یہ فیول کی بچت اور کم لاگت کے باعث بہترین اور مقبول ترین سواری بن چکی ہے۔ دنیا میں 85 فیصد موٹر سائیکلیں صرف جنوبی اور مشرقی ایشیائی ممالک میں استعمال ہوتی ہیں۔ موٹر سائیکل کی سواری ایک عام آدمی کے لیے کسی شاہی سواری سے کم نہیں ہے۔ سڑک پر ٹریفک جام میں جہاں کاروں اور بسوں کی اتنی لمبی قطار لگی ہو، بائیک پر سوار آدمی اپنا رستہ بنا کر سب سے آگے نکل جاتا ہے۔ اس کی خرید اور فیول کا خرچ عام آدمی کی پہنچ میں ہے۔ جدید تحقیق بتاتی ہے کہ بائیک کی سواری انسان کی ذہنی اور جسمانی صحت کے لیے بھی کار کی نسبت زیادہ مفید ہے کیونکہ اس کی ڈرائیونگ کے دوران آدمی ذہن کو مسلسل فیصلہ کرنے میں مصروف رکھتا ہے۔ یہ ڈیپریشن کا ایک قدرتی علاج ہے۔ اس پر سوار ہو کر آپ ایسی جگہوں پر بھی جا سکتے ہیں جہاں کسی اور گاڑی کی رسائی ممکن نہیں ہوتی۔

اب اس کے خطرات کی بات کریں تو امریکہ کے ایک ٹرانسپورٹ ادارے کے 2005 کے اعداد و شمار کے مطابق موٹر سائیکل سے ہونے والے جان لیوا حادثات کی شرح کار کی نسبت چار گنا زیادہ ہے۔ مگر ہیلمٹ پہن کر اور ٹریفک کے اصول و ضوابط پر عمل کر کے ان حادثات سے بڑی حد تک بچا جا سکتا ہے۔ موٹر سائیکل کے انجن سے زہریلی اور مضر گیسوں کا اخراج کار کی نسبت 10-20 گنا زیادہ ہوتا ہے۔ دنیا کے بہت سے ملکوں میں یہ گاڑی ٹیکس اور رجسٹریشن کے قوانین کے دائرے میں آتی ہے۔ دورِ جدید کے اس گھوڑے کو اگر مناسب توجہ اور احتیاط سے چلایا جائے تو یہ ایک موزوں ترین سواری بن ہے۔ ■

شیخ چلّی کا پلنگ

● سیدہ منیبہ

ایک گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔ اس کا ایک کام چور بیٹا تھا جو شیخی بگھارنے میں بہت ماہر تھا، اس کو شیخ چلّی کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ بڑھیا محنت مزدوری کر کے اپنا اور اپنے بیٹے کا پیٹ بھرتی تھی۔ ایک دن بڑھیا بیمار ہو گئی، گھر میں کھانے کو کچھ نہ تھا، رات کو ماں، بیٹا دونوں نے فاقہ کیا۔

اگلے دن ماں نے کہا: "اب تم کچھ کام کرو، جنگل سے لکڑیاں ہی لا کر بیچ دیا کرو تاکہ گزر اوقات ہو سکے۔" جو درخت اس کے راستے میں آتا، وہ اس سے پوچھتا "میں تجھے کاٹ لوں یا نہیں۔" کسی درخت نے بھی اس کا جواب نہ دیا۔

شام ہونے کو تھی، شیخ چلی گھر واپس آنے کا ارادہ کر ہی رہا تھا کہ ایک اور درخت نظر آیا، اس نے پاس جا کر پوچھا۔ 'میں تجھے کاٹ لوں؟" درخت بولا: "ہاں کاٹ لے مگر ایک نصیحت کرتا ہوں۔ میری لکڑی سے پلنگ بنانا اور بادشاہ کے دربار میں لے جانا، اگر بادشاہ اس کی قیمت پوچھے تو کہنا کہ پہلے ایک دو راتیں اس پر سوئے، پھر اگر مناسب سمجھے تو خریدے۔" شیخ چلی نے درخت کی ہدایت کے مطابق اس سے لکڑیاں کاٹ کر پلنگ تیار کیا اور بادشاہ کے دربار میں پہنچا۔

بادشاہ نے قیمت پوچھی تو شیخ چلی نے کہا: "پہلے آپ اس کو ایک دو رات استعمال کریں، اگر اس میں کوئی خوبی پائیں تو انعام کے طور پر جو دل چاہے دے دیں۔" بادشاہ بہت حیران ہوا، اور شیخ چلی کے کہنے پر نوکروں کو حکم دیا کہ آج یہی پلنگ اس کیلئے بچھایا جائے۔ اور جب بادشاہ اس پلنگ پر سو گیا تو آدھی رات کو پلنگ کا ایک پایا بولا: "آج بادشاہ کی جان خطرے میں ہے۔" دوسرے نے کہا: "وہ کیسے؟"۔ تیسرا بولا: "بادشاہ کے جوتے میں کالا سانپ تھا۔" چوتھے نے کہا: "بادشاہ کو چاہئے کہ صبح جوتے کو اچھی طرح جھاڑ کر پہنے۔" دوسری رات جب بادشاہ سویا تو پھر پلنگ کے پایوں نے باتیں شروع کیں۔

ایک بولا کہ تم پلنگ کو سنبھالے رکھو۔ میں کچھ خبریں جمع کر لوں۔ تینوں پایوں نے پلنگ کو تھامے رکھا۔ جب چوتھا واپس آیا تو اس نے خبر سنائی کہ بادشاہ کا وزیر سازش کر کے بادشاہ کو ختم کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ پھر دوسرا پایا گیا اور خبر لایا کہ بادشاہ کی بیوی وزیر سے مل کر بادشاہ کو زہر دینا چاہتی ہے۔ تیسرے پائے نے تجویز پیش کی کہ بادشاہ کو چاہئے کہ وزیر کو مروا دے۔ چوتھا پایا گیا اور یہ خبر لایا کہ بادشاہ کو جو دودھ صبح پینے کو دیا جائے گا، اس میں زہر ہوگا۔ بادشاہ یہ سب کچھ سن رہا تھا۔ صبح اُٹھ کر جب اُسے دودھ دیا گیا تو اُس نے نہیں پیا بلکہ ایک کتے کو پلا دیا۔

کتا اسے پیتے ہی مر گیا کیونکہ اس کی بیوی اور اس کا وزیر دونوں مل کر اس کی زندگی ختم کرنا چاہتے ہیں۔ بادشاہ نے وزیر کو مروا دیا اور اپنی بیوی کو محل سے نکال دیا۔ بادشاہ نے شیخ چلی کو بلایا اور بہت سارا انعام دیا۔ شیخ چلی اَب مالدار ہو گیا اور لوگ اسے شیخ چلی کے بجائے شیخ صاحب کہنے لگے۔ بادشاہ کے دربار میں اس کی عزت ہونے لگی اور دونوں ماں بیٹا بڑے آرام کی زندگی بسر کرنے لگے۔ ■

جیت

● سمیرا اکبر

جنگل میں ایک بڑا اور گھنا درخت تھا۔ اس پر چار پرندوں کا گھونسلہ تھا۔ کبوتر، فاختہ، مینا اور کوا یہ سب پرندے ایک دوسرے کا بہت خیال رکھتے اور مل جل کر رہتے تھے، لیکن کوے کو ہر وقت کوئی نہ کوئی شرارت سوجھی رہتی تھی۔ وہ ہر وقت دوسروں کو پریشان کرنے میں لگا رہتا تھا اور کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔ کبوتر، کوے کو کچھ بھی نہ کہتا تھا، اس وجہ سے کوے کی زیادہ تر شرارتوں کا شکار کبوتر ہی ہوا کرتا تھا۔ کوے کو کبوتر سے ہی کوئی خاص دشمنی تھی۔ کبوتر ہمیشہ دوسروں کے کام آتا، اور ہر مشکل میں ساتھ دیتا تھا، اس کو اپنا گھر صاف ستھرا رکھنے کا بے حد شوق تھا۔ کوا اس کا گھر گندا کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔ اس کی غیر موجودگی میں وہ اکثر اس کا کھانا بھی اٹھا لاتا۔ کبوتر نے مور میاں سے دو، تین بار شکایت بھی کی اور خود بھی کوے کو سمجھانے کی کوشش کی، لیکن کوے پر کوئی اثر نہ ہوا بلکہ وہ روز بروز بگڑتا چلا گیا۔ کوے کی ان حرکتوں کی وجہ سے فاختہ، مینا اور باقی آس پاس کے پرندے بھی پریشان تھے۔ وہ ضرورت پڑنے پر اس کے کام نہیں آتے تھے اور موقع ملتے ہی کوے سے اس کی شرارتوں کا بدلہ بھی لے لیتے تھے۔ کبوتر نے کبھی بھی کوے سے کسی بات کا بدلہ نہیں لیا تھا اور نہ ہی کبھی برا بھلا کہا، اسے اچھے الفاظ میں سمجھا دیتا تھا۔ اس اچھائی کا کوا خوب فائدہ اٹھاتا تھا۔ ایک رات خوب بارش ہوئی۔ کوے کا گھونسلہ درخت کی سب سے اونچی ٹہنی پر تھا۔ بارش کی وجہ سے گھونسلہ ٹوٹ گیا اور کوا بھی زخمی ہو گیا۔

درخت کے باقی پرندے بہت خوش ہوئے آج کوے کو اپنی شرارتوں کی اچھی سزا ملی ہے۔ اب وہ کسی کو بھی تنگ نہیں کرے گا اور درخت پر رہنے والے پرندے اس کی شرارتوں سے بچ جائیں گے۔ وہ اس کی مدد کو بھی نہیں گئے۔ جب بارش رکی، تب کبوتر کو کوے کی خبر ہوئی۔ وہ فوراً اس کی مدد کو پہنچا۔ کبوتر نے زخمی کوے کی مدد کی اس کے کھانے پینے کا انتظام کیا اور اس کا گھر بھی ٹھیک کر کے دیا جو بارش کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا۔ کوا، کبوتر کا اتنا اچھا سلوک اور اخلاق دیکھ کر بہت شرمندہ ہوا۔ اس نے کبوتر سے اپنی تمام غلطیوں کی معافی مانگی اور خود کو راہِ راست پر لانے کا وعدہ کیا۔ کچھ ہی دن بعد کوے کے زخم ٹھیک ہو گئے، لیکن اب وہ پہلے والا شرارتی کوا نہیں رہا تھا۔ کبوتر اور کوا بہت اچھے دوست بن گئے۔ وہ مل کر دوسروں کی مدد کرتے، مشکل وقت میں ساتھ دیتے تھے۔ یوں ہی دوسرے پرندے بھی ہنسی خوشی رہنے لگے تھے۔ کبوتر کی اچھائی نے کوے کو بھی بدل دیا تھا۔ ■

''ہمارے لیے آئین اور جمہوریت سب سے اہم......''

یوم آزادی کے موقع پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا ملک کے نام خطاب

نئی دہلی: یوم آزادی کے قبل شام صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات کے روز ملک سے اپنے خطاب میں کئی چیزوں کا ذکر کیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ملک کے نام پیغام دیتے ہوئے کہا کہ یوم آزادی کے قبل شام پر آپ سبھی کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ یہ ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے کہ تمام ہندوستانی یوم آزادی اور یوم جمہوریہ جوش و جذبے کے ساتھ مناتے ہیں۔ یہ دن ہمیں ہندوستانی ہونے کے فخر کی خاص یاد دلاتے ہیں۔ ہمارے لیے ہمارا آئین اور ہماری جمہوریت سب سے اہم ہے۔

ہماری یادوں میں گہری کندہ ہے 15 اگست کی تاریخ

انہوں نے کہا کہ 15 اگست کی تاریخ ہماری اجتماعی یادوں میں گہری کندہ ہے۔ نوآبادیاتی حکمرانی کے طویل دور میں ہم وطنوں کی کئی نسلوں نے یہ خواب دیکھا تھا کہ ایک دن ملک آزاد ہوگا۔ ملک کے ہر حصے میں رہنے والے لوگ غیر ملکی حکمرانی کے طوق کو توڑنے کے لیے بے چین تھے لیکن امید کی ایک قوی کیفیت تھی۔ امید کا یہی احساس آزادی کے بعد ہماری ترقی کو تقویت بخش رہا ہے۔ کل جب ہم اپنے ترنگے کو سلام دے رہے ہوں گے تب ہم ان تمام مجاہدین آزادی کو بھی خراج عقیدت پیش کریں گے، جن کی قربانیوں کے دم پر 78 سال قبل 15 اگست کے دن ہندوستان نے آزادی حاصل کی تھی۔

''ہمارا آئین اور ہماری جمہوریت سب سے اہم''

انہوں نے کہا کہ بھارت بھومی دنیا کی قدیم ترین جمہوریہ کی سرزمین رہی ہے۔ اسے جمہوریت کی ماں کہنا بالکل مناسب ہے۔ ہمارے ذریعہ اپنائی گئی آئین کی بنیاد پر، ہماری جمہوریت کی عمارت قائم ہوئی ہے۔ ہم نے جمہوریت کی بنیاد پر ایسے اداروں کو قائم کیا، جس سے جمہوری کام کو تقویت ملی۔ ہمارے لیے ہمارا آئین اور ہماری جمہوریت سب سے اہم ہے۔

آپریشن سندور دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں ایک مثال کے طور پر تاریخ میں ہوگا درج: صدر جمہوریہ

'آپریشن سندور' نے یہ دکھا دیا ہے کہ جب ملک کی سلامتی کی بات سامنے آتی ہے تو ہماری مسلح افواج کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح قابل ثابت ہوتی ہے۔ تزویراتی وضاحت اور تکنیکی مہارت کے ساتھ، ہماری فوج نے سرحد پار دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ میرا یقین ہے کہ 'آپریشن سندور' دہشت گردی کے خلاف انسانیت کی جنگ میں ایک مثال کے طور پر تاریخ میں درج ہوگا۔

سپریم کورٹ کا الیکشن کمیشن کو بڑا حکم

ایس آئی آر کے تحت ہٹائے گئے 65 لاکھ لوگوں کی فہرست عوامی کریں

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بہار کی ووٹر لسٹ ریویژن (ایس آئی آر) کیس کی سماعت کی۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ ڈیلیٹ کئے گئے 65 لاکھ ووٹوں کا ڈیٹا پبلک کیوں نہیں کیا گیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ انہیں پبلک کریں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ٹھیک ہے اگر آپ کا حکم ہے تو ہم کریں گے۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ شہریوں کے حقوق سیاسی پارٹیوں کے کارکنان پر منحصر ہوں۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ آپ نے سنا ہوگا کہ ڈرافٹ رول میں مردہ یا زندہ لوگوں کا سنگین تنازعہ ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ آپ کے پاس ایسے لوگوں کی شناخت کا کیا طریقہ کار ہے؟ تاکہ گھر والوں کو معلوم ہو سکے کہ ان کے ممبر کو مردہ لوگوں کی فہرست میں کیوں شامل کر دیا گیا؟ سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ ڈیلیٹ کئے گئے لوگوں کی فہرست بھی ویب سائٹ پر ڈال دیں، تاکہ لوگوں کو حقیقت کا علم ہو سکے۔ آدھار نمبر یا رجسٹرڈ کوئی اور دستاویز، ای پی آئی سی اور نام ہٹائے جانے کی وجہ واضح کریں۔ الیکشن کمیشن نے کہا ٹھیک ہے، ہم ہر اسمبلی حلقہ کے مطابق، ویب سائٹ پر یہ معلومات فراہم کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ہٹائے گئے لوگوں کی فہرست ضلعی سطح پر جاری کریں گے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ ہم صرف اس معلومات کو عام کرنا چاہتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ پونم دیوی کے اہل خانہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کا نام اس لئے ہٹا دیا گیا ہے کیونکہ ان کی موت ہو چکی ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ آپ یہ کب کر سکتے ہیں؟ جسٹس باگچی نے کہا کہ ہم اسے 48 گھنٹے کے اندر کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ 2003 کی بہار ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں خیال کئے گئے دستاویزوں کے بارے میں ہمیں بتائیں۔ جسٹس سوریہ کانت کی بنچ نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ الیکشن کمیشن ہمیں بتائے کہ 2003 کی قواعد میں کون سے دستاویزات لئے گئے تھے۔ درحقیقت درخواست گزاروں کے وکیل نظام پاشا نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ اگر یکم جنوری 2003 کی تاریخ چلی جاتی ہے، تو سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے وکیل راکیش دویدی نے کہا کہ مجھے دوسری طرف کے وکلاء کی ان کی تعاون اور شراکت کے لئے تعریف کرنی چاہئے۔ یہ مستقبل کے نظریے سے ایک اچھی علامت ہے۔

शिक्षा मंत्रालय
भारत सरकार
MINISTRY OF EDUCATION
Government of India
सत्यमेव जयते

79 واں یوم آزادی مبارک

NCPUL

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، حکومت ہند کی سرگرمیاں اور حصولیابیاں
(2014-15 تا 2024-25)

- عالمی کانفرنس / قومی سمینار و کانفرنس
7 عالمی کانفرنس اور 104 قومی سمینار / کانفرنس کا انعقاد
- CABA-MDTP میں ایک سالہ ڈپلوما کورس
28 ریاستوں / یونین ٹیریٹریز میں 603 مراکز، 303972 طلبا تربیت یافتہ
- اردو کیلی گرافی اور گرافک ڈیزائن میں دو سالہ ڈپلوما کورس
18 ریاستوں / یونین ٹیریٹریز میں 73 مراکز، 34,853 طلبا تربیت یافتہ
- اردو زبان میں ایک سالہ ڈپلوما کورس
26 ریاستوں / یونین ٹیریٹریز میں 1602 مراکز
8,79,141 طلبا تربیت یافتہ (بشمول CABA-MDTP طلبا)
- فنکشنل عربک میں دو سالہ ڈپلوما کورس
26 ریاستوں / یونین ٹیریٹریز میں 499 مراکز، 2,88,761 طلبا تربیت یافتہ
- بک پروموشن / ایگزیبیشن / موبائل وین
12 قومی کتاب میلے کا انعقاد اور 179 کتاب میلوں میں شرکت / موبائل وین سے نمائش
- عربی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس
26 ریاستوں / یونین ٹیریٹریز میں 512 مراکز
2,80,283 طلبا تربیت یافتہ
- فارسی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس
26 ریاستوں / یونین ٹیریٹریز میں 125 مراکز
39,949 طلبا تربیت یافتہ
- پیپر میشی میں چھ ماہی سرٹیفکیٹ کورس
جموں و کشمیر میں 6 مراکز، 1,280 طلبا تربیت یافتہ
- 549 کتابوں اور رسائل کی اشاعت
- 2256 سمینار / لیکچر سیریز کو مالی تعاون
- 3722 کتابوں اور رسائل کی تھوک خریداری
- 1928 مسودات کی اشاعت کے لیے مالی تعاون
- 357 پروجیکٹس کے لیے مالی تعاون
- اردو پریس پروموشن کے تحت 11234 اخبارات / رسائل کو مالی تعاون
- ٹی وی پر اردو دنیا کے 375 ایپی سوڈ کا ٹیلی کاسٹ

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद् | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Department of Higher Education, M/o Education, Govt. of India.
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110025
011-49539000 | 011-49539099 | www.urducouncil.nic.in | director@ncpul.in | @nationalcouncilforpromotionofurdulanguage | @ncpuldelhi

سرپنچ انتخاب میں تاریخی فیصلہ

پہلی بار سپریم کورٹ میں کھلی ای وی ایم

ہارا ہوا امیدوار فاتح قرار

نئی دہلی: (ایجنسی) پانی پت (ہریانہ) کے گاؤں بوانا لاکھو میں سرپنچ کے عہدے پر انتخابی تنازع اس وقت نیا موڑ اختیار کر گیا جب سپریم کورٹ نے پہلی بار ای وی ایم کھول کر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کرائی۔ رجسٹرار کی نگرانی میں ہونے والی گنتی میں پہلے شکست خوردہ قرار دیے گئے امیدوار موہت ملک کو 51 ووٹ سے فاتح قرار دیا گیا۔ عدالت نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ دو دن کے اندر نوٹیفکیشن جاری کر کے موہت ملک کو حلف دلایا جائے۔ انتخابی کمیشن نے اس سے قبل کلدیپ کمار کو فاتح قرار دیا تھا۔ اس کیس میں سپریم کورٹ نے ای وی ایم اور تمام انتخابی ریکارڈ منگوا کر دوبارہ گنتی کرائی۔ دونوں امیدوار اس موقع پر موجود تھے اور پورے عمل کو ویڈیو ریکارڈ کیا گیا۔ ووٹوں کی گنتی کے بعد موہت ملک کی جیت کا باضابطہ اعلان ہوا۔ اس فیصلے نے ای وی ایم کے استعمال پر سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی اور کئی رہنماؤں نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ بوانا لاکھو گاؤں میں سرپنچ کا انتخاب 2 نومبر 2022 کو ہوا تھا۔ ابتدائی نتیجے میں کلدیپ کمار کو فاتح قرار دیا گیا، مگر موہت ملک نے نتیجے کو چیلنج کرتے ہوئے ایڈیشنل سول جج (سینئر ڈویژن)۔ کم۔ الیکشن ٹریبونل میں درخواست دی۔ 22 اپریل 2025 کو ٹریبونل نے ایک بوتھ پر دوبارہ گنتی کا حکم دیا، جسے پنجاب اینڈ ہریانہ ہائی کورٹ نے 1 جولائی کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس کے بعد معاملہ سپریم کورٹ میں گیا جہاں موہت ملک کے حق میں فیصلہ سنایا گیا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے نوٹیفکیشن کی تیاری شروع کر دی ہے۔ موہت ملک نے کہا کہ وہ آزادیٔ ہند کی سالگرہ سے پہلے حلف اٹھالیں گے اور اس سلسلے میں مسلسل انتظامیہ سے رابطے میں ہیں۔

دہلی فساد میں ماخوذ 3 مسلم افراد باعزت بری

نئی دہلی: (ایجنسی) آج دہلی کی کرکرڈوما کورٹ کے عزت مآب ایڈیشنل سیشن جج جسٹس پروین سنگھ نے کیس 20/78 تھانہ دیال پور میں ماخوذ 3 بے قصور شہریوں ارشاد، عقیل عرف پاپڑ اور رئیس خان کو لوٹ مار، آگ زنی اور املاک کو نقصان پہنچانے کے تمام الزامات سے بری کر دیا۔ یہ مقدمہ دہلی فسادات کے دوران درج ان درجنوں مقدمات میں سے ایک تھا، جن میں بے گناہ شہریوں کو محض شبہ اور تعصب کی بنیاد پر پھنسا دیا گیا تھا۔ اس کیس میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ایڈووکیٹ سلیم ملک نے ارشاد کی طرف سے پیش ہو کر مضبوط دلائل، شواہد اور گواہیوں کی روشنی میں عدالت کو قائل کیا کہ ملزمان کے خلاف الزامات بے بنیاد ہیں اور زیادہ تر شواہد مشکوک اور گمراہ کن نیت سے پیش کیے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں گزشتہ 5 سالوں سے جمعیۃ کی لیگل ٹیم مسلسل صبر آزما قانونی جدوجہد کے ذریعہ ان بے قصوروں کا مقدمہ لڑ رہی ہے۔ 2020 میں دہلی فساد کے فوری بعد جمعیۃ نے متاثرین کو 2 محاذوں پر تعاون و امداد فراہم کی تھی۔ اولاً راحت و بازآبادکاری کے تحت متاثرہ خاندانوں کو مالی امداد، رہائش اور روزگار کی بحالی میں مدد اور متاثرہ مکانات کی تعمیر پر توجہ دی گئی۔

غزہ میں فضائی امداد کے نام پر موت کی ترسیل، قابض اسرائیل کا نیا فریب: عبدالملک الحوثی

صنعا: یمن میں انصار اللہ کے قائد عبدالملک الحوثی نے اپنے خطاب میں انکشاف کیا کہ

قابض اسرائیل اور امریکہ کی شراکت سے غزہ میں فضائی طور پر گرائے جانے والے امدادی پیکجز اور ڈبے دراصل فلسطینی عوام کی اجتماعی نسل کشی کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پیکجز کے باعث بھی بڑی تعداد میں فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے ہیں، کیونکہ یہ قابض اسرائیل کی جانب سے رچی گئی ایک خوفناک چال ہے جس کا مقصد انسانیت کی خدمت نہیں بلکہ خون بہانا ہے۔

عبدالملک الحوثی نے بتایا کہ صرف اس ہفتے میں غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہید اور زخمی ہونے والوں کی تعداد 3500 سے تجاوز کر گئی، جن میں زیادہ تر بچے، خواتین اور بے گھر شہری شامل ہیں۔ ان کے مطابق قابض اسرائیل دنیا کو یہ دھوکہ دیتا ہے کہ وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد پہنچا رہا ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ انتہائی کم مقدار میں، بعض اوقات تاریخِ مصرف ختم شدہ سامان بھیجتا ہے اور زمینی راستے سے آنے والے ٹرکوں کو طویل عرصہ تک روک کر رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے عوام کو بھوک اور قحط کا شکار کرنا قابض اسرائیل کا کھلا جرم ہے۔ بچے شدید غذائی قلت اور بھوک کا سامنا کر رہے ہیں اور قابض فوج دانستہ طور پر ان پر گولیاں چلا کر شہید کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ قابض فوج نے امداد کے منتظر شہریوں پر بھی گولیاں برسائیں اور اجتماعی قتل عام کیا۔ عبدالملک الحوثی نے ان امریکی و اسرائیلی امدادی پروازوں کو ''موت کے جال'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ روزانہ فلسطینی عوام کو ''قتل کے نوالے'' پیش کر رہی ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ ان جرائم کو بے نقاب کرے اور ان کے ذمہ داروں کو کٹہرے میں لایا جائے۔ رپورٹ کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں میں غزہ کی ہسپتالوں میں 54 شہدا کی میتیں لائی گئیں، جن میں 22 وہ شہری تھے جو امداد کے حصول کے منتظر تھے، جبکہ سینکڑوں زخمی بھی پہنچائے گئے۔ یاد رہے کہ 26 جولائی کو فضائی امداد کی دوبارہ شروعات کا مقصد قابض اسرائیل پر بڑھتے ہوئے عالمی دباؤ کو کم کرنا تھا، کیونکہ اس وقت غزہ میں قحط کی شدت اور دنیا بھر میں احتجاجات میں اضافہ ہو رہا تھا۔ فلسطینی حلقوں اور عالمی انسانی و حقوق کی تنظیموں نے فضائی امداد کے اس طریقہ کار کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اصل ضرورت زمینی راستوں سے بڑے پیمانے پر امداد کی ترسیل ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق فضائی طور پر گرائی جانے والی امداد غزہ کے عوام کی یومیہ ضرورت کا صرف 0.5 فیصد پورا کرتی ہے، یعنی بھوک اور قحط بدستور برقرار ہے، البتہ اس بار قابض اسرائیل نے میڈیا کی توجہ ہٹانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ یورو مڈ مانیٹر برائے انسانی حقوق نے فضائی امداد کو ''تحقیر آمیز'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھوک مٹانے کا حل نہیں بلکہ فلسطینیوں کی تذلیل، ان کی عزتِ نفس کو کچلنے اور سیاسی و فوجی مقاصد کے لیے قحط کو دانستہ طور پر منظم کرنے کا ایک اور ہتھکنڈہ ہے۔

''اندھیروں کی شکست''

سیّد اقبال حیدر (فرینکفرٹ، جرمنی)

نور و ظلمت کی جنگ اندھیرے اور اُجالے کی لڑائی نہائت قدیم ہے۔ تاریکی ہمیشہ روشنی سے برسرِ پیکار رہتی ہے اور اس نے ہر عہد میں یہی چاہا کہ لوگ صراطِ مستقیم سے بھٹکتے رہیں باطل پرستوں کی یہی کوشش رہی کہ اندھیرا پھیلا رہے تاکہ راستہ چلنے والے صحیح منزل کا تعین نہ کر سکیں لیکن تاریخ گواہ ہے کہ حق پسند ہمیشہ ان تاریکیوں پر قابو پا کر راہوں کو منور کرتے اور منزل کا پتہ دیتے گئے۔ جس طرح اندھیروں کی شکست خود سورج کا وجود ہے اس طرح سے باطل کی ناکامی حق کے نمائیندے کی حیات ہے۔ وہ اٹھتا ہے تو بقائے حق کے لئے وہ بیٹھتا ہے تو بقائے صداقت کے لئے وہ خاموش رہتا ہے تو رضائے رب کے واسطے، وہ کلام کرتا ہے تو حصولِ مرضیٔ معبود کے لئے وہ صلح کرتا ہے تو حق کا اشارہ پا کر، وہ جنگ کرتا ہے ظلمت دور کرنے کے لئے غرض یہ کے ہادیٔ برحق کا اپنے خدا سے ایک ایسا گہرا اور مستقل ربط ہوتا ہے کہ جو اس کو دنیا کے دوسرے انسانوں سے مختلف بنا دیتا ہے۔ خدا والوں کی راہ میں حائل قوتیں کبھی اس بات کو پسند نہیں کرتیں کہ اس قدر اُجالا پھیل جائے کہ عبدیت کی راہیں صاف نظر آئیں اور بندگی کے جادے پر چلنے کی لوگ تمنا کرنے لگیں۔ اب یہ طاقتیں چاہے کسی ملوکیت یا نظامِ حکومت کی شکل میں ہوں یا نظریہ اور فلسفہ کی صورت میں۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں پر ہزار احتیاط کے باوجود تصادم ناگزیر ہو جاتا اور آخر میں اہلِ حق قربانی کی راہ اختیار کر کے باطل کو شکست دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس کا عملی مظاہرہ ہمیشہ کی طرح آج 2025 کربلا کی ہر سمت سے آنے والے ''مشی'' کے رواں دواں کارواں ہیں یزید کا نام گالی بن گیا اور اس کے ساتھی صفحۂ ہستہ سے مٹ گئے نواسۂ رسولؐ خدا کے دین کی حفاظت کرتے ہوئے راہِ حق پر رہے۔

آدمؑ سے خاتمؐ تک کے واقعات شاہد ہیں کہ کس طرح خدا کے برگزیدہ بندوں نے اپنی قربانیاں دے کر حق کے پرچم کو سربلند کیا اور باطل کو رسوا کیا۔ خود حضورِ سرورِ کائناتؐ کے زمانے میں ظلمت نے کتنے مورچے بدلے لیکن ہر موقع پر اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ تعلیمات پیغمبر اسلام نے کونین میں اجالا پھیلا دیا لیکن 61 ہجری میں ایک مرتبہ پھر بلا کا رن پڑا جب یزید نے نورِ اوّل کے لختِ جگر حسینؑ ابنِ علیؑ سے بیعت طلب کی۔ یہی وہ منزل تھی جہاں حسینؑ پیکرِ نور بن کر سامنے آئے اور یزید کے سارے منصوبوں کو ابوترابؑ کے وارث نے خاک میں ملا دیا۔ بیعت کا سوال ایک سے نہ تھا بلکہ اس پورے نظامِ حق سے تھا جس کی نمائندگی حسینؑ کر رہے تھے۔ سوالِ بیعت تصادم کو ناگزیر بنانے کا فقط ایک بہانہ تھا لیکن حسینؑ ابنِ علیؑ نے قربانی کی راہ اختیار کر کے جبر کا مقابلہ صبر سے اور ظلم و ستم کا مقابلہ اپنے شکر کے سجدوں سے کیا۔ نبیؐ کے نواسے نے اپنے طرزِ عمل سے یزید کی اس خواہش کو ناکام بنا دیا کہ کربلا کی لڑائی کو اقتدار پرستی یا ہوسِ ملک گیری کا نام دیا جائے۔ مدینہ منورہ سے کربلائے معلیٰ تک ہر ہر منزل پر وضاحت کے ساتھ حسینؑ اس بات کا اعلان کرتے گئے کہ جسے نیزوں اور سنانوں کا مقابلہ کرنا ہو جو تیروں اور تلواروں پر صبر کر سکتا ہو وہی میرے ساتھ رہے ورنہ واپس چلا جائے اور مجھے اس پر کوئی شکوہ بھی نہ ہوگا۔ اس اعلان کا مقصد بالکل واضح ہے اور وہ یہ کہ حسینؑ بتانا چاہتے تھے کہ یہ جنگ کسی مملکت کو نہیں بلکہ ایک عظیم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے لڑی جا رہی ہے۔ ہم اپنی قربانی پیش کرنے جا رہے ہیں لہذا وہی ساتھ رہے جو موت پر بخوبی راضی ہو۔ اب یہ اور بات ہے کہ وہ موت ہی حیاتِ جاوید بن جائے، گلے کٹتے رہیں اور سلسلۂ حیات منقطع نہ ہو۔ 10 محرم 61 ہجری کا سویرا ہوا تو دنیا میں ہر طرف اندھیرا تھا، ہر سمت تاریکی تھی، ظلم و استبداد، وحشت و بربریت اپنے عروج کو پہنچ چکے تھے۔ اہلِ باطل کی کثرت نے یہ سمجھ لیا تھا کہ شمع حق کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیں گے۔ دریا پر قبضہ کرنے والوں کو یہ گمان تھا کہ ساقیٔ کوثر کی اولاد پیاس سے تڑپ تڑپ کر مر جائے گی لیکن یزیدی فوج کا ایک جرنیل حُر اس حقیقت کو سمجھ چکا تھا کہ چراغِ ہدائیت انھیں خیموں میں روشن ہے جن سے رات بھر اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں ہیں اور آبِ حیات پیاسوں ہی کے قبضے میں ہے۔ یہی وہ احساس ہے جو حُر کو حسینؑ کے قدموں تک لے آیا در حقیقت حُر کی آمد ظلم پر مظلومیت کی فتح کا زبردست اعلان ہے۔ بقائے دین کے لئے قربانیوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ سینے نیزوں سے چھلنی ہوئے ننھے گلے تیروں کا نشانہ بنے پھول سے بدن گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال ہوئے گلوں پر خنجر چلے، اصحاب و انصار خون میں نہائے بنی ہاشم کے جوانوں کا لہو تلواروں میں تقسیم ہوا، عقیل و جعفر کی اولاد بے سر ہوئی، فرزندانِ علیؑ کو بے دردی سے ذبح کیا گیا گھر لٹتا رہا مگر روشنی پھیلتی رہی تاریکی دور ہوتی گئی یہاں تک کہ جب کوئی نہ رہا خیمے خالی ہو چکے گودیاں اجڑ گئیں تو خود امامِ عالی مقامؑ میدان میں آئے اندھیروں نے بھرپور حملہ کیا ہر طرف سے امام حسینؑ کو گھیر لیا گیا لیکن ہاتھ کچھ نہ آیا۔ عصر کا ہنگام گزرا۔ کربلا کے بَن میں شام ہونے لگی تو دیکھنے والوں نے دیکھا کہ ایک طرف سورج گوشۂ مغرب میں اپنا چہرہ چھپا رہا ہے اور دوسری طرف سرِ حسینؑ نوکِ نیزہ پر آفتابِ شہادت بن کر بلند ہوتے ہوئے ظلمت پرُ نور کی دائمی فتح کا اعلان کر رہا ہے، نواسۂ رسول کی قربانیوں سے اندھیروں کو شکست ہو گئی اس قدر اُجالا پھیل گئے کہ اسلام کی راہیں ہمیشہ کے لئے صاف ہو گئیں۔

> **آدم سے خاتم تک کے واقعات شاھد ھیں کہ کس طرح خدا کے برگزیدہ بندوں نے اپنی قربانیاں دے کر حق کے پرچم کو سربلند کیا اور باطل کو رسوا کیا۔ خود حضورِ سرورِ کائینات کے زمانے میں ظلمت نے کتنے مورچے بدلے لیکن ہر موقع پر اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ تعلیمات پیغمبر اسلام نے کونین میں اجالا پھیلا دیا لیکن 61 ھجری میں ایک مرتبہ پھر بلا کا رن پڑا جب یزید نے نورِ اوّل کے لختِ جگر حسین علیہ السلام ابنِ علی علیہ السلام سے بیعت طلب کی۔ یہی وہ منزل تھی جہاں حسین علیہ السلام پیکرِ نور بن کر سامنے آئے اور یزید کے سارے منصوبوں کو ابوتراب علیہ السلام کے وارث نے خاک میں ملا دیا۔ بیعت کا سوال ایک سے نہ تھا بلکہ اس پورے نظامِ حق سے تھا جس کی نمائندگی حسین علیہ السلام کر رہے تھے۔ سوالِ بیعت تصادم کو ناگزیر بنانے کا فقط ایک بہانہ تھا لیکن حسین علیہ السلام ابنِ علی علیہ السلام نے قربانی کی راہ اختیار کر کے جبر کا مقابلہ صبر سے اور ظلم و ستم کا مقابلہ اپنے شکر کے سجدوں سے کیا۔**

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔